MUHYUL QAWANIN

محی القوانین

(حصۂ اوّل منجملہ حصص اربع)

مجموعۂ نو ترتیب قوانین فوجداری جسکی تقسیم چار حصوں پر کی گئی۔ حصۂ اوّل مشتمل بر
ملخص دفعات تعزیرات ہند متعہ تکملہ و ضمایم و تشریحات و تصریحات مختصہ۔ حصۂ دوم
نظائر دوازدہ سالہ دفعہ وار ہر چہار ہائیکورٹ۔ حصۂ سویم نقشہ جدید ہدایت نامہ
ضوابط فوجداری معہ فرق و ما بہ الامتیاز جرایم در رائے مقننین و شارحین انگریزی
و بیانات جدید و توضیح اصول مجوزہ معہ سرکلرات و جملہ کارروائی ہائے ضروری
حصۂ چہارم انتخاب ضابطہ فوجداری معہ نظائر و سرکلر ہائے ضروری احکام

جسکو

جناب فخر الامرا زبدۃ العقلا جناب شیخ محی الدین حیدر صاحب خلف شیخ محمد نظام الدین صاحب
ڈپٹی کلکٹر نبیرہ عالیجناب شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم سی آئی ای رئیس
شیخوپور ضلع بدایون نے حسب ایماء والا جناب مولوی محمد حشمت اللہ خان صاحب
بہادر ایم اے جائنٹ مجسٹریٹ فتحپور و جناب مولوی محمد نذیر الدین احمد صاحب
رئیس شیخوپور بہ نظر رفاہ عام ترتیب فرمایا

اور بحسن انتظام و سعی بلاکلام مولوی محمد سدید الدین صاحب شائق رئیس بدایون
باہتمام منشی محمد [illegible] لکھنوی مطبع وکٹوریہ پریس بدایون میں طبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعونہٖ و کرمہٖ

پاک و برگزیدہ خدا کی مدد سے جسکی قدرت کاملہ کا تمام مخلوقات مین سچّائی سے
جلوہ ہی اور اوسیکی مدد سے انسان جو ایک سُست بنیاد ہی اپنے کامونکو
پورا کرسکتا ہی اور وہ اگر ہمارا حامی اور مددگار نہو تو ہم کچھ بھی نہین کرسکتے ای میرے
سچّے قادر توانا میرے مقصد دلی کو پورا کر میری وہ آرزوئین جسکی آج کوشش کر رہا
ہون پورے کردے بیشک تیری مدد سے پوری ہوگی اور ہوتی رہیگی اور ہوتی ہی
اب اپنے احکم الحاکمین سے اپنی عاجزی ظاہر کرکے بہت مؤدّبانہ طور پر ناظرین
باتمکین کی خدمت مین گزارش کرتا ہون کہ مجھ ذرّہ بیمقدار ہیچمدان کیچ مچ زبان کو
ابتداے عمر سے بوجہ تربیت حضور معظّم جدّی و مولائی جناب شیخ **محمد شرف الدین**
صاحب بہادر مرحوم و مغفور خطاب یافتہ (سی - آئی - ای) انریری مجسٹریٹ کامل الاختیار
درجۂ اوّل ضلع بدایون کے - جو قریب ۲۵ سال کے ضلع بدایون مین رہے
قانون مینی اور مباحث قانونی کا شوق رہا اور حضور جدّ معظّم نے ابتداے عمر مین

بعد تعلیم و تعلیم علوم ضروریہ ہمیشہ ہمیشہ صحبت اعلیٰ مقننین مین رہا اور آ
مبحث مین ایک مدت بسر کی بالفعل حسب فرمایش احباب صادق الولا و محبان
صفا و اعزا و الاتبار ایک مجموعہ موسوم بہ **مجی القوانین** مجموعہ قوانین فوجدا
محنت سالہاے دراز مین بجہد بلیغ و کوشش تامہ مرتب کیا ہی اور اس مجموعہ
چار حصہ ہین۔

حصہ اوّل اصل کتاب تعزیرات ہند کا خلاصہ دفعہ وار معہ تشریحات و تصریحا
و بیانات جدید و حل مطالب و غوامض قانونی معہ اس تصریح کے کہ ہر بات
آغاز پر اصول سے بحث کی ہی اور اصلی ماحصل اوس باب کا مندرج کیا
اور خلاصہ سے یہ خلاصہ مراد نہین ہی کہ براے نام خلاصہ ہو بلکہ یہ خلاصہ
بعنایت ناظرین شرح سے کم کام نہ دیگا اور اکثر دفعات اور بابون
متعلق نظائر بھی مندرج ہین اور اور بھی فوائد حتی الوسع شروح انگریزی
جو اردو مین نہ تھے مندرج ہین۔

حصہ دویم مین نظائر دوازدہ سالہ فوجداری متعلق تعزیرات ہند ہر جہ
سلسلہ جات ہائی کورٹ ہاے منتخبہ زبدۃ النظائر و ویکلی نوٹ و انڈین لا ر
وغیرہ بصحت نمبر و نشان و صفحہ و نام فریقین مندرج کیے ہین۔

حصہ سوم مین ایک نقشہ نو ایجاد و نو ترتیب ہی جس سے تمامی مطالب
ہند و ضابطہ حل ہو سکتے ہین اور بہت سے فوائد اور نتایج قانون پیشہ
ملازمین کو مترتب ہو سکتے ہین تمام جرائم کی تعریفات اور فرق جرائم
امتیاز تعریفات اور سر کلرات متعلقہ جرائم مذکور و جملہ کارروائی متعلقہ جر

مذکور و تمثیلات و ہدایات و فوائد ضروری بہ ذیل و محاذ ہر جرم ہین جو بہ تلاش
کامل مترتب کیا ہی معہ نظائر و سرکلرات وغیرہ -

حصۂ چہارم انتخاب کل ضابطہ فوجداری دفعہ وار معہ نظائر ضروری و
سرکلرات ضروری و ترتیب جدید -

اب وہ مجموعہ ختم ہو گیا ہی - خدا کی مدد سے مین اپنی کوشش مین
کامیاب ہو گیا اب قدر دانان ضوابط قانونی سے امید ہی کہ میری
اس محنت اور کوشش کی ضرور داد دینگے اور یہ بھی امید ہے کہ اگر
کوئی سہو تحریری بمقتضائے طبیعت بشری ہو تو معاف فرمائین -

اس گزارش تمہیدی کو بہت اختصار سے مین نے عرض کیا ہے کوئی
ترفع جاہ یا نمود کتاب منظور نہین ہی نہ اپنی نمایش نہ کتاب کی زیبایش
مد نظر ہی ہان چشم انصاف سے یہ مجموعہ دیکھا جاوے اور کچھ تمنا نہین ہے

آپ سب صاحبونکا خادم **محی الدین حیدر** ساکن شیخوپور خلف
شیخ محمد انتظام الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر نبیرہ عالیجناب جناب شیخ محمد
شرف الدین خانصاحب بہادر (سی - آئی - ای) مرحوم تعلقہ دار شیخوپور
ضلع بدایون

(واضح ہو کہ)

منجملہ حصص اربع **محی القوانین** جو مشتمل و منقسم چار حصہ پر ہے -

پہلا حصہ مشتمل بر خلاصہ اصل تعزیرات ہند یعنی ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء مجموعہ
تعزیرات ہند معہ ترمیمات و تنسیخات جو از روے ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۷۰ء و ۱۰
سنہ ۱۸۶۳ء و ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۶۱ء و نمبر ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء و ۱۹ سنہ ۱۸۷۲ء و ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء و نمبر

۱۲ سنہ ۱۸۸۱ع و نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۲ع و نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۶ع و ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۹۱ع۔

معہ (تنبیہات و توضیحات و تشریحات و تصریحات و تمثیلات) و نظائر و فوائدہ

بیانات اصول قانونی و دیگر مراتب متعلق مباحث قانونی معہ قوانین تا زیانہ

و مشقت تعزیری وغیرہ ہے۔

آغاز خلاصۂ جدید

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع قانون تعزیرات ہند ۶۔ اکتوبر سنہ ۱۸۶۰ع کو پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل سے منظور ہوا

(بحث امور تمہیدی و اجرا)

تمہید۔ چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ برٹش انڈیا کے واسطے ایک مجموعہ قوانین تعزیرات ہند مہیا کیا جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

پہلا باب

نام مجموعہ و حدود قلمرو جسمین یہ مجموعہ نافذ ہوگا۔

نام جزیرہ ہا

دفعہ ۱۔ تعزیرات ہند اس قانون کا نام ہوگا اور یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ع اسکے نفاذ کی تاریخ قرار پائی (اور اسکو موقت الشیوع کہتے ہین) اور سوائے آبادیہائے پرنس آف ویلز اور سنگاپور اور ملاکا تمام قلمرو مین جاری ہوگا جو حسب منشار باب ۱۰۶-۱ ایکٹ پارلیمنٹ ملکہ معظمہ کے قبضہ اقتدار مین ہے یا آیندہ آوے۔

تنبیہ ایکٹ ہذا از روے ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست سنہ ۱۸۷۴ء ممالک مغربی شمالی کے ضلع ترائی سے متعلق کیا گیا ہے گزٹ آف انڈیا ۲۳ ستمبر سنہ ۱۸۷۶ء حصہ اصفحہ ۵۵۵ (ملاحظہ طلب)

تنبیہ تمام جرائم حسب ایکٹ ہذا کی تحقیقات وتجویز مطابق احکام ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ہوگی دفعات ۵ و ۲۸ ملاحظہ طلب (یعنی ضابطہ فوجداری) نسبت جرائم جنکی تجویز سرسری طور سے کیجا سکتی ہے ایکٹ مذکور کی دفعات ۲۶۰ و ۲۶۱ ملاحظہ طلب -

سزای جرایم جنکا ارتکاب قلمرو مذکور کے اندر واقع ہو

دفعہ ۲ - بعد اجراے قانون ہذا قلمرو مذکور مین اوس شخص کو جو مرتکب کسی ایسے فعل یا ترک فعل کا ہو جو بموجب احکام قانون ہذا جرم ہو تو وہ اسی مجموعہ کے بموجب مستوجب سزا ہوگا (یعنی یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ء سے کہ وہی تاریخ نفاذ ہی)

بیرون قلمرو

دفعہ ۳ - سزاے جرا جنکا ارتکاب قلمرو مذکور کے باہر ہوا ہو مگر عند التحقیقات احکام مجموعہ ہذا اوس پر عملاً اوسیطرح جاری ہونگے کہ گویا ارتکاب جرایم قانونی اندرون قلمرو ہوا -

اتحاد ریاست

دفعہ ۴ - سزاے جرایم جنکا ارتکاب ملکہ معظمہ کے کسی ملازم سے ریاست متحدہ مین بعد اجرا قانون ہذا ہوا ہو تو اوس جرم کی سزا بموجب مجموعہ ہذا بعد اجراے قانون ہذا بہ ایام ملازمت وبحالت سرزدگی جرم دیجاویگی -

یہ اتحاد خواہ بذریعہ عہدنامہ یا اقرارنامہ سابق منعقدہ ایسٹ انڈیا کمپنی ہو

ذکر عدم تاثیر مجموعہ ہذا -

دفعہ ۵ - قوانین ذیل پر یہ مجموعہ موثر نہوگا یعنی اونکے احکام کو متبدل و منسوخ نکریگا

باب ۸۵ - ایکٹ آف پارلیمنٹ مجریہ ۳ و ۴ سنہ جلوس شاہ ولیم چہارم -

قوانین جنپر موثر نہین

یاکوئی ایکٹ آف پارلیمنٹ جو بعد ایکٹ مذکور جاری ہوکر سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا قلمرو مذکور پر یا اوسکے باشندون پر موثر ہوا ہو -

تنبیہہ اب ایکٹ پارلیمنٹ ۲۴ و ۲۵ سنہ جلوس ملکہ وکٹوریہ کا باب ۸۵ ملاحظہ طلب ہے

دفعہ ۱ - ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۷۰ء وحصہ ۲ ضمیمہ مذکور ملاحظہ طلب -

(۲) ایکٹ متعلق افواج بحری یا بری جو ملکہ معظمہ کے ملازم افسرون اور سپاہیونکی بغاوت اور نوکری پر سے بھاگ جانیکی سزا سے متعلق ہو -

(۳) **قانون** مختص الامر یعنی کسی حکم یا احکام مختص سے متعلق ہو -

(۴) **قانون** مختص المقام یعنی مقامات مختص سے اختصاص احکام مجریہ کا -

دوسرا باب تشریحات عامہ کے بیانمین

بحث استثناء و مستثنیات عامہ -

دفعہ ۶ - تعریفات جملہ جرایم متذکرہ مجموعہ ہذا کو مستثنیات عامہ مندرجہ قانون ہذا سے مشروط سمجھنا چاہیے گو صراحت سے ہر جگہ ذکر نہو جملہ اصول تعریفات جرایم مین یہ امر ملحوظ رہیگا -

توضیح

توضیح باب چہارم مجموعہ ہذا مین بصراحت مستثنیات عامہ کا ذکر ہے کہ جسکی تعبیر معانی لفظی و اصطلاحی باب مذکور مین کیجائیگی مگر مستثنائے خاص بعض دفعات تحت دفعات قانون ہذا مندرج ہین اور کسی موقع پر اوس مستثنی کے بھی شروط ہین کہ وہ بھی بمنزلہ شروط استثنائی ہین مگر پہلے عام اور یہ خاص اور بقیہ خاص کے جزئیات خاص -

تمثیل خاص

تمثیلات

مثلاً باب چہارم مین ذکر ہے کہ طفل ہفت سالہ کا فعل جرم نہین ہی تو اب ہر جرم مین بقیود احکام مندرجۂ باب متذکرہ صدر یہ امر مدنظر رہے کہ مجرم اگر طفل ہفت سالہ ہو تو مجرم قانونی بموجب تعریفات قانونی نہین ہوگا۔

پس یہ ضرور نہین ہے کہ سوائے صور خاص ہر جرم کے تحت مین بار بار مستثنیات کا ذکر کیا جائے فقس علیٰ ہذا۔

تمثیل خاص دیگر

اگر زید کہ عہدہ دار پولیس ہی بغیر وارنٹ بکر کو گرفتار کرے جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے تو زید مجرم۔ حبس بیجا کا نہو گا۔ تو یہ صورت بموجب اوس اصول کے جہان یہ بیان ہوا ہی کہ کوئی فعل جرم نہین ہی جو ایسے شخص سے صادر ہوا ہے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہی (جرم نہین)۔

معانی الفاظ اصطلاحی

دفعہ ۷ مجموعہ ہذا مین جو اصطلاحی معانی الفاظ قرار پائے ہین اوسی تشریح کے ساتھ مستعمل ہونگے۔

دفعہ ۸ وہ کا لفظ یعنی ضمیر واحد غائب اور اوسکے مشتقات مذکر و مونث کو شامل ہے۔

دفعہ ۹ الفاظ واحد جمع کو بھی شامل ہین بشرطیکہ خلاف قرینہ نہو۔

دفعہ ۱۰ مرد سے مراد مذکر نوع انسان ہی خواہ کسی عمر کا ہو اور عورت سے

ہوگئث مراد ہے۔

دفعہ ۱۱ شخص سے مراد کمپنی یا گروہ شرکا ہی خواہ وہ گورنمنٹ سرکار سے سند ملی ہو یا نہین۔

دفعہ ۱۲ عامّہ کا لفظ ہر فرقہ عوام الناس کو شامل ہی یا طبقہ خلائق کو۔

دفعہ ۱۳ ملکہ سے سلطان وقت مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ مراد ہی

دفعہ ۱۴ ملازم ملکہ معظمہ سے وہ مراد ہین جو بحکم باب ۶۔ ایکٹ آف پارلیمنٹ مقرر ہون۔

دفعہ ۱۵ برٹش انڈیا کے لفظ سے سوائے آبادیہائے پرنس آف ویلز اور سنگاپور وہ قلمرو مراد ہی جو بموجب باب ۱۰۶ ایکٹ آف پارلیمنٹ (ایکٹ متضمن احسن انتظام ہند) ملکہ معظمہ کے قبضہ اقتدار مین آئی ہی یا آیندہ آئے

دفعہ ۱۶ گورنمنٹ ہند کے لفظ سے جناب نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل یا جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا صرف نواب گورنر جنرل بہادر ہند بلحاظ اون اختیارات کے جسکو وہ جوازاً عمل مین قانوناً لائین مراد ہین۔

دفعہ ۱۷ گورنمنٹ سے مراد وہ ہین جو برٹش انڈیا کے کسی حصہ مین قانوناً نظم و نسق ملکی کے مختار ہون۔

دفعہ ۱۸ پریزیڈنسی سے مراد وہ قلمرو ہے جو کسی پریزیڈنسی کے گورنمنٹ کی زیر حکومت ہو۔

دفعہ ۱۹ جج سے مراد وہ شخص ہی جو قانوناً فیصلہ قطعی صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسا فیصلہ صادر کرنیکا کہ اگر اپیل ہنو تو قطعی ہو یا بعد اپیل فیصلہ

قطعی ہو جاے یا کسی جماعت ذی اختیار کو ایسا منصب تجویزی ہو یعنی فیصلہ صادر کرنیکا۔

تمثیل

دفعہ ۱۹ اکی تمثیلات یہ ہین بطور توضیح کے کلکٹر جب بموجب قانون لگان ۱۲ اا ۱۸۸۱ء فیصلہ کرتا ہو جج ہے۔ مجسٹریٹ بہی وقت تجویز جرمانہ یا قید نسبت کسی جرم کے جج ہی۔ ہر اہل پنچایت جو بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۷۲ء تجویز کرے جج ہے۔ دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء ملاحظہ طلب۔

دفعہ ۲۰ کورٹ آف جسٹس وہ جج یا جونکا مجمع ہی جنکو بذات واحد یا بالاجتماع عدالت کے کام کرنیکا اختیار ہو بحالت کام کرنے عدالت کے۔

سرکاری ملازم۔

دفعہ ۲۱ سرکاری ملازم سے اشخاص مفصلہ ذیل مراد ہین۔

(۱) ملکہ معظمہ کا ہر ایک ملازم

(۲) ہر ایک افسر افواج بحری یا بری کمیشن یافتہ۔

(۳) ہر ایک جج۔

(۴) ہر عہدہ دار کورٹ آف جسٹس جو اپنا کار خدمتی باعتبار عہدہ کے انجام دیتا ہو

(۵) ہر ایک اہل جوری و اسیسر۔

(۶) ہر ایک ثالث مجوزہ عدالت۔

(۷) باعتبار عہدہ جو شخص قید کرنے اور رکھنے کا مجاز ہو۔

(۸) جملہ ملازمان پولیس جنپر روک جرایم فرض ہی اور جملہ محافظان قانونی۔

(۹) جملہ تحویلداران و وصول کنندہ گان مال منجانب گورنمنٹ و تحقیقات کنندہ گان و مرتب کنندہ گان دستاویز یا دیگر ملازمان دفاتر وغیرہ۔

(۱۰) تحصیلداران و منتظمان و پیمایش کنندگان و وصول کنندگان ٹکس یا دارندگان و دہندگان یا میونسپل کمشنر ملازم سرکاری ہے)۔

تشریح: اشخاص مدخلۂ زمرہ اقسام بالا سرکاری ملازم ہین عام اس سے کہ سند تقرر پائی ہو یا نہ پائی ہو۔

تشریح: اطلاق ملازم ملازم سرکار پر ہوگا بحالت کام کرے گو کہ اوس شخص کے اوس عہدہ پر قایم ہونے سے کتنا ہی سقم قانونی ہو۔

نظایر متعلقہ دفعہ ۲۱ ضروری البحث

(۱) وکیل گورنمنٹ بمنظوری گورنمنٹ جو منصرم کار ہو ملازم سرکار ہے بموجب دفعہ ۲۱ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۹ صفحہ ۴۹۷ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ نمبر ۱۵ مورخہ ۴- مارچ سنہ ۱۸۷۸ء قیصر ہند بنام ٹھوکر ہٹو داس۔

(۲) میونسپل انسپکٹر اندر مراد دفعہ ۱۴ ایکٹ میونسپلٹی ضلع کے ملازم سرکار مین داخل ہے۔

سلسلہ مدارس جلد نمبر ۱۲ حصہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۳۱ انڈین لاء رپورٹ انگریزی نمبر ۲۸۶-۲۱- اگست سنہ ۱۸۸۹ء۔

قیصر ہند بنام راما سامے۔

(۳) مجرم پچیس جرمون مین ماخوذ ہوا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ تجویز جداگانہ چاہیے تھی کیونکہ جرایم ہم قسم نہ تھے لیکن چونکہ حق تلفی نہوئی لہذا تجویز بحال رہے سلسلہ کلکتہ جلد ۸ حصہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۰۵ انڈین لاء رپورٹ

انگریزی (قیصر ہند شام سری ناتھ کنور)

دفعہ ۲۲ مال منقولہ سے مراد ہر قسم کا مال منقولہ ہی سوا ے زمین اور اوس چیز کے جو زمین سے ملصق یا پیوستہ ہو یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام پیوستہ ہو جو زمین سے ملصق ہو۔

(۲۳) استحصال ناجائز وہ ہی جو ناجائز وسائل سے ہو اور محصل مستحق نہو۔

زیان بیجا وہ زیان ناجائز ہے جو بیجا وسائل سے ہو اور شخص زیان رسیدہ اوس مال کا قانون کی رو سے مستحق ہو وے۔

مال کا بطریق ناجائز رکھ چھوڑنا استحصال ناجائز مین داخل ہی۔

اور مال سی بطریق ناجائز محروم رکھنا زیان ناجائز مین داخل ہی۔

بد دیانتی۔ **دفعہ ۲۴** جب کوئی شخص اس نیت سے کہ کسی کو استحصال ناجائز کرای یا زیان ناجائز پہونچاے بد دیانتی ہی۔

دفعہ ۲۵ جب فریبًا کسی مال سے محروم رکھا جاے یا بیدخل کیا جاے تو فریبًا ہی۔

دفعہ ۲۶ اگر کسی امر کے باور کرنیکی وجہ کافی ہو تو کہا جائیگا کہ باور کرنیکی وجہ ہی۔

دفعہ ۲۷ مال مقبوضہ زوجہ یا متصدی یا نوکر مقبوضہ اصل شخص کا متصور ہوگا گو چند روزہ ہو۔

تلبیس۔ **دفعہ ۲۸** ایک شے کا دوسری سے مشابہ کرنا یا ہونا تلبیس ہی واسطے دہوکہ دہی کے ضرور نہین کہ ٹھیک ٹھیک ہو۔

دستاویز **دفعہ ۲۹** دستاویز کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہی جو کسی شے پر حروف یا ہندسون یا علامتون سے یا اونکے ذریعہ سے ظاہر کیا جاے یا دو نو یا کسی جزو کے ذریعہ سے ہو۔

اور دون حروف یا علامتونسے یا ہندسونکو اوس مضمون کی وجہ ثبوت کے کام مین لانیکی نیت ہو یا وہ اوس مضمون کی وجہ ثبوت مین آسکین دستاویز ہے؛

تشریح اوّل

یہ بات قابل لحاظ نہین کہ کس وسیلے سے وہ کام مین لائی گئی اور کام مین لانیکی نیت گو نہو۔ مختارنامہ دستاویز ہے۔ رقعہ اسمی مہاجن دستاویز ہے نقشجات جو کام مین آئین دستاویزین نوشتہ جات مبنی بر احکام ہدایتی دستاویزین

تشریح دویم

جو مراد کہ حروف وہندسون سے حسب رواج اہل تجارت ہو وہ بمنزلہ دستاویز کے متصور ہوگی۔

تمثیل

زید کسی رقعہ کی پشت پر اپنا نام لکھدے اور مقصود یہ ہو کہ قابض کو روپیہ ملے پس وہ عبارت ظاہری دستاویز ہے۔

دفعہ ۳۰ کفالت المال وہ دستاویز ہے جس سے کوئی حق قانونی بڑہایا جاے یا زائل یا منتقل کیا جائے۔

دفعہ ۳۱ وصیت نامہ سے مراد دستاویز وصیتی ہے ہر قسم کا وصیت نامہ

دفعہ ۳۲ الفاظ منسوب بافعال خلاف قانون ترک افعال پر بھی حاوی ہین بجز قرینۂ خلاف کے۔

دفعہ ۳۳ فعل کے لفظ سے شل فعل واحد سلسلہ ترک افعال بھی مراد ہے سلسلہ افعال متواتر

علیٰ ہذالقیاس سلسلہ افعال متواتر ہی

دفعہ ۳۴ مواخذہ اوس فعل کا جو چند اشخاص نے اپنے ارادہ مشترک کی پیش رفت مین کیا ہو تو ہر ایک شخص اوسیطرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا وہی تنہا مرتکب تہا۔

تنبیہہ و تصحیح دفعہ ۱- ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۰ء ملاحظہ طلب ہی۔ نظائر ذیل ملاحظہ طلب ہین۔ جب کوئی ملزم بجرم قتل عمد حسب منشاء دفعہ ۳۴ تعزیرات ہند ہو تو یہ امر مشتبہہ ہی بشرطیکہ نامبردہ کی نسبت ارتکاب جرم قتل عمد حسب منشاء دفعہ ۱۴۹ تعزیرات کیا جا سکتا ہو جس سے دیگر ملزم مجرم قتل عمد قرار پائین سلسلہ کلکتہ جلد ۸ حصہ ۵ ستمبر سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبری ۱۴۶ قیصر ہند بنام جمبتو جہت

تنبیہہ

دفعہ ۳۵ جس حالت مین کہ ایسا فعل مجرمانہ علم یا نیت کے ساتھ کیے جانیکی وجہ سے جرم ہو یا ناجائز ہو تو ہر ایک شریک اوسکا اوس فعل کی نسبت اوسیطرح قابل مواخذہ ہی کہ گویا نیتاً تنہا وہی شخص اوس فعل کا مرتکب ہی۔

نتیجہ ترک فعل

دفعہ ۳۶ جب بذریعہ ارتکاب کسی فعل کے نتیجہ کا پیدا کرنا جرم ہو تو نتیجہ جو فعل اور ترک فعل سے پیدا ہو جرم ہی

دفعہ ۳۷ چند فعلون مین سے جنسے کوئی جرم مرکب ہوا ہو ایک فعل کرکے شریک ہونا بمنزلہ ارتکاب جرم ہی۔

دفعہ ۳۸ چند اشخاص جو ارتکاب افعال ناجائز مین مصروف ہون وہ مختلف جرمون کے بہی مجرم ہو سکتے ہین۔

دفعہ ۳۹ باوس اس جو نتائج پیدا ہون یا احتمال ہو یا کام مین لانیکے وقت مرتکب جانتا ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے بالارادہ نتیجہ پیدا کیا

دفعہ ۴۰ ترمیم شدہ از روے ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۲ و اضافہ شدہ از روے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱ و دفعہ ۱۲۱ - ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۶ء ملاحظہ طلب ہے۔

جرم

جرم - اس قانون مین بجز اوس باب اور اون دفعات کے جنکا ذکر دفعہ ہذا کے ضمن ۲ و ۳ مین ہے۔

لفظ جرم سے مراد وہ چیز ہے جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزا قرار دی گئی ہے۔

باب چہارم اور دفعات مفصلہ ذیل یعنی دفعات ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۷۱ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۲ و ۱۱۴ لغایت ۱۱۷ و ۱۸۷ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۳ و ۲۱۱ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۲۱ لغایت ۲۳۱ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۴۴۵ -

لفظ جرم سے مراد ہر امر ہے جو بموجب اس مجموعہ کے یا از روے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرحہ مجموعہ ہذا کے قابل سزا قرار دیا گیا ہے۔
اور جس حالمین کہ وہ امر جو از روے قانون مختص الامر یا مختص المقام کے قابل سزا ہے بموجب اوسی قانون کے قابل سزا ہے اور بحالت جرم قابل قید میعاد (چھ ماہ) یا زائد کی معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ دفعات ۱۴۱ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۴۴۱ مین -

معنی جرم

لفظ جرم کے وہی معنی ہین جو اوپر بیان کیے گئے۔

دفعہ ۴۱ قانون مختص الامر جو امر خاص سے تعلق رکھے

دفعہ ۴۲ مختص المقام جو مقام مختص سے تعلق رکھے

دفعہ ۴۳ خلاف قانون وہ ہی جو جرم ہو یا قانونًا ممنوع ہو اور بسبب ترک خلاف قانون ہو تو کہا جائیگا کہ امر مذکور کا کرنا قانونًا واجب تھا۔

دفعہ ۴۴ ضرر کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہی جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی کو پہونچے یا پہونچایا جاوے۔

دفعہ ۴۵ جان کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہی بشرطیکہ خلاف قرینہ نہو

دفعہ ۴۶ ہلاک کے لفظ سے ہلاکت انسان مراد ہی بشرطیکہ خلاف قرینہ نہو

دفعہ ۴۷ حیوان کے لفظ سے سوائے انسان کے ہر جاندار مراد ہی۔

دفعہ ۴۸ مرکب تری کے لفظ سے جو پانی کے اوپر سے لیجانیکی چیز کے لئے ہو وہ شے مراد ہے۔

دفعہ ۴۹ سال سے سال انگریزی مراد ہے۔

دفعہ ۵۰ دفعہ اجزار قانون ہذا مین شے ممیز بطور رہندسہ کے مراد ہی۔

دفعہ ۵۱ حلف کے لفظ مین اقرار صالح قانونی داخل ہی جو قانونًا اوسکے قایم مقام مروج ہو

دفعہ ۵۲ جس امر کے کرنے مین کما حقہ لحاظ و توجہ عمل مین آئے تو نیک نیتی ہی۔

تیسرا باب سزاونکے بیانمین

دفعہ ۵۳ بموجب احکام قانون ہذا مجرم جن سزاؤنکے مستوجب ہین وہ یہ ہین۔ سزائے موت۔ حبس بعبور دریائے شور۔ مشقت تعزیری بحالت قید بموجب ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۵ع۔ قید ہر دو قسم (سخت) (محض)۔ ضبطی جائداد جرمانہ۔ سزائے تازیانہ بھی ایک سزا ہی جسکا قانون ایکٹ نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۴ع

اقسام سزا

جو چشگاہ جناب گورنر جنرل بہادر سے ۱۸ - فروری ۱۸۶۴ء کو منظور ہوا

۶ سنہ ۱۸۶۴ء **ایکٹ تازیانہ** اگرچہ مجملاً نقشہ مین ہی مگر یہان بھی صراحت سے مندرج ہی

دفعہ ۱ علاوہ دفعہ ۵۳ سزای تازیانہ بھی ہی دفعہ ۲ مجرمان ذیل کو سزای تازیانہ دیجائیگی - قانون تازیانہ

سرقہ ۳۷۰ ناجائز طور سے اشیاء منشی کا چھاؤنیون مین فروخت کرنا دفعہ ۱۴

ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۰ء سندھ و عدن مین بھی یہ قانون نافذ ہوا بموجب گزٹ ۱۰

اگست ۱۸۷۸ء صفحہ ۴۸۲ و جون ۱۸۷۹ء صفحہ ۴۳۴ **دفعہ ۲ و ۳ و ۴ و ۵**

سرقہ بموجب دفعہ ۳۷۹ عمارت یا خیمہ یا مرکب مین سرقہ بموجب ۳۸۰ دفعہ ۳۸۱ - ۳۹۰ - ۳۸۹

۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۴۳ - ۴۴۵ - ۴۳۶ عیوض جرم مکرر سزاے تازیانہ جرایم

یہ ہین ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۲۷۷ - ۳۹۳ - ۴۱۳ - ۴۶۷ - ۴۶۹ - ۴۷۳

۴۵۷ - ۴۵۳ - ۴۶۳ - ۴۶۸ - ۴۴۵ - ۴۴۶ (مجرم کم سن بیدکی کی سزا پائیگا)

دفعہ ۶ بحکم لوکل گورنمنٹ مقام محدود تازیانہ -

دفعہ ۷ عورت کو سزاے تازیانہ نہ دیجائیگی -

دفعہ ۸ درجہ اول سے کم اختیار سزا نہ دیگا (یعنی حاکم)

دفعہ ۹ بحالت قید بعد ملاحظہ سول سرجن -

دفعہ ۱۰ شخص مسن سزاے تازیانہ نہ پائیگا -

دفعہ ۱۱ بلا موجودگی ڈاکٹر و بغیر ملاحظہ تعمیل نہو گی -

دفعہ ۱۲ بعیوض تازیانہ تبدیل سزا ہوسکتی ہی یہ انتخاب قانون تازیانہ لکھدیا ہے

مشرح نقشہ مین موجود ہی جو حصہ سوم کتاب ہذا کا ہی -

دفعہ ۴۵ تبادل سزاے موت بلا رضامندی مجرم ہوسکتا ہی گورنمنٹ ہند یا گورنمنٹ

تبادل سزائے موت۔

جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہو۔ تبدیل کر سکتے ہیں۔

تبادل سزائے حبس دوام

دفعہ ۵۵ سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور کا تبادل قید چہاردہ سالہ سے ہو سکتا ہے۔

مشقت تعزیری

دفعہ ۵۶ از روئے قانون ہذا کے کسی اہل یورپ اور اہل امریکہ پر بجائے حبس بعبور دریائے شور کے مشقت تعزیری بحالت قید کے دیجائیگی۔

بلحاظ ترمیم بموجب دفعہ ۳ ایکٹ ۲ ۱۸۷۰ء

مگر شرط یہ ہی کہ جب کوئی مجرم اہل یورپ یا اہل امریکہ درصورت نہ صادر ہونے ایکٹ مذکور کے مستوجب سزا ہو یا حبس بعبور دریائے شور کا دس برس سے زیادہ میعاد کیواسطے ہوتا۔ مگر دوام کے واسطے ہوتا تو وہ مستوجب اسکا ہوگا کہ قید مشقت تعزیری مین رہنے کے لیے اوسکی نسبت حکم سزا یا حکم چند برس سے زائد اوس مدّت تک جو عدالت مناسب تصور کرے صادر ہونہ واسطے دوام کے

تجزی حبس دوام۔

دفعہ ۵۷ سزا کی میعادونکی اجزاء کے حساب مین حبس دوام بعبور دریائے شور ۲۰ سال کے حبس بعبور دریائے شور کی برابر سمجہا جائیگا اسی سے۔ نصف ثمن۔ ثلث و ربع نکل سکتا ہی۔

عملدرآمد تازیانہ حبس بعبور و مجرائی قید سخت۔

دفعہ ۵۸ مجرمان سزائے حبس بعبور کی نسبت اسطرح عملدرآمد ہوگا کہ گویا قید مجرم سخت تہی اور تا زمانہ حبس بعبور یہ ایام قید سخت دوران اصل قید مین مجرا ہونگے۔

بعض مستوجب حبس بعبور

دفعہ ۵۹ مجرم قید ہفت سالہ یا زائد کا مستوجب حبس بعبور دریائے شور باختیار مجوزہ ہے

(نظائر متعلق دفعہ ۵۹ ملاحظہ طلب ہین)

(۱) اگر مجرم کو حبس بعبور دریائے شور کی سزا ہو تو یہ میعاد قید با جبور دریائے شور کے میعاد سے زائد نہوگی سلسلہ الہ آباد جلد ا صفحہ ۳۴۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۳ - اگست ۱۸۷۵ء ملکہ معظمہ بنام نا درا - نظائر -

(۲) دفعہ ۵۹ تعزیرات ہند مین کوئی ایسا اختیار نہین ہے کہ بجائے اوس قید کے جو عدالت مجرم کو بحالت عدم ادائے جرمانہ کے دیسکتی ہو حبس عبور دریائے شور کی سزا دیجائے سلسلہ مدراس جلد ۵ حصہ ا جولائی ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۶۲۰ مورخہ ۲۵ - فروری ۱۸۸۲ء لکھونیا بنام ملکہ معظمہ -

کلاً قید سخت محض یا جزاً
دفعہ ۶۰ مجوز میعاد کل قید مین صراحت کر دیگا کہ کلاً یا جزاً سخت یا محض ہوگی

باختیار مجوز
دفعہ ۶۱ وہ مجرم جنکی جائداد بپاداش کسی جرم کے حکماً ضبط ہو وہ مستحق اوس جائداد کے ہونگے تاوقتیکہ سزا ختم نہو یا معاف نہوجائے یا مبدل نہو -

متعلق قاعدہ جائداد جیمز اسٹیفن شرح انگریزی صفحہ ۱۸۴ -
ضبطی جائداد
دفعہ ۶۲ جب دیگر مجرمان کے دیگر جرایم مین جائداد ضبط ہو باستثنار حکم دفعہ بالا تو ایام ضبطی مین اونکے متوسلونکو بطور مدد معاش کے بقدر مناسب گورنمنٹ دیگی -

مقدار جرمانہ
دفعہ ۶۳ مقدار جرمانہ غیر محدود نہونا چاہیئے -

ترمیم **دفعہ ۶۴** از روے دفعہ ۲ - ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۸۲ء وضمن ۲ دفعہ ۲۱ ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۶ء ملاحظہ طلب -

دفعہ ۶۴ ہر صورت جرم قابل سزاے قید و نیز جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزاے جرمانہ معہ قید ہو یا بلا قید ہو اور ہر صورت جرم قابل سزاے قید

عدم ادائے جرمانہ۔

یا جرمانہ یا محض سزائے جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ ہو مجوز کو یہ اختیار ہی کہ جرمانہ کے عدم ادا مین ایک خاص میعاد تک قید کرے علاوہ اصل قید مگر اوس قید کے علاوہ ہو گی جسکا مجرم حکم سزا کے تبادل کی روسے مستوجب ہو

ربع قید سے زائد نہو۔

دفعہ ۶۵ اگر باداش جرم مین قید اور جرمانہ دونو سزائین تجویز ہون تو بعلت عدم ادائے جرمانہ جو قید ہو وہ اصلی قید کی میعاد سے ربع سے زائد نہو گی

دفعہ ۶۶ قید بعلت عدم ادائے جرمانہ اوسی قسم کی ہو گی جو اصلی جرم کی تھی یعنی سخت یا محض۔

دفعہ ۶۷ دفعہ ۳ - ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب سے ترمیم و اضافہ حسب ذیل۔

دفعہ ۶۷ اگر جرم کی پاداشس مین صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو وہ قید جو بعلت عدم ادائے جرمانہ ہو قید محض ہو گی - اور اوس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت سے ہو بتفصیل تحت ہو گی نہ اوس سے زائد -

میعاد قید بعوض عدم ادائے جرمانہ

صہ روپیہ تک قید ۲ ماہ	ما روپیہ تک قید ۴ ماہ	دیگر صورتون مین قید ۶ ماہ

دفعہ ۶۸ قید عدم ادائے جرمانہ وقت ادائے جرمانہ یا وصول قانونی طریقہ معینہ کی ختم ہو جائیگی -

حصہ متناسبہ

دفعہ ۶۹ حصہ متناسبہ جرمانہ ادا ہونے پر بھی میعاد قید ختم ہو جائیگی -

(تمثیل دفعہ ۶۹)

اگر زید کی نسبت (ما) روپیہ جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا ہونیکی صورت مین چار ماہ کی قید کا حکم صادر ہوا ہو تو اس صورت مین اگر میعاد کی ایک ماہ گذرنے سے پہلے ۷۵ روپیہ ادا کیے جائین تو پہلا مہینا گذرتے ہی زید رہائی پائیگا اور

اگر منسدرو مادہ مذکورہ میں سے کوئی... [illegible] کیے جاوین تو بھی رہائی پائیگا

دفعہ ۷۰ تاریخ حکم سزا سے جرمانہ ۶ برس کے اندر وصول ہوسکتا ہے اور اگر چھ سال سے زائد کی قید ہو تو اختتام سے قبل۔ اور مجرم کا مرجانا اوسکے مال کو مواخذہ سے بری نہین کرتا ہے۔

میعاد وصول جرمانہ۔

(دفعہ ۷۱ ترمیم شدہ و اضافہ شدہ بموجب دفعہ ۱۴۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء)

دفعہ ۷۱ جب کوئی امر ایسا جرم ہو جو کسی قانون مجریہ وقت کے دو یا زیادہ مختلف تعریفات مین داخل ہو جنمین جرایم کی تعریفات یا اونکی سزائین مندرج ہون یا جب چند افعال جنمین سے ایک یا ایک سے زیادہ کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہے سب کے سب اکھٹے ہو کر کوئی اور جرم ہو جائین تو مجرم کو سزا زیادہ سخت نہ دیجائیگی جسکو عدالت منجملہ جرایم سرزدہ ایک کے دیتی (تصریح دفعہ ۷۱) جب کوئی جرم چند اجزا سے مرکب ہو اور ہر جزو فی نفسہ جرم ہو تو بجز تصریح خاص اور حکم خاص مجرم کو ایک ہی جرم کی سزا دیجائیگی مثلاً پچاس ضرب لاٹھی اور ایک ضرب لاٹھی اور زید اگر بکر کو ماررہا ہو اور خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قصداً مارے تو یہ ضرب اوس ضرب کا جزو نہین ہے۔

دفعہ ۷۲ مجوز کو فیصلہ مین جب وقت تجویز مقدمہ منجملہ جرایم سرزدہ مجرم اشتباہ ہو تو کم جرم کی سزا دیجائیگی۔

صفائی تشکیک قانونی ہوگئی ہو کم جرم کی سزا۔

دفعہ ۷۳ معہ اضافہ و ترمیم دفعہ ۵۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء (دفعہ ۷۳۔ اب یہ ہے)

جب کسی ملزم کو قید سخت تجویز کیجاے تو عدالت حکم قید تنہائی ملزم حسب ذیل دے سکتی ہے کسی عرصہ تک یا چند عرصون تک جنکی کل مدت ۳ ماہ ہوگی۔

قید تنہائی۔

بحالت قید ۶ ماہ	۶ ماہ سے زائد	زائد ایک سال
قید تنہائی یکماہ	قید ۲ ماہ	قید ۳ ماہ

قید تنہائی کی میعاد۔ **دفعہ ۷۴** قید تنہائی ۱۴ دن سے زائد نہوگی اور عرصہ درمیانی اوتنا ہی ہوگا جب میعاد قید تنہائی ۳ ماہ ہو تو ہر ماہ مین ۷ روز سے زیادہ قید نہوگی۔

انتظام کامل بدچلن مجرمانکا طول سزا کی۔ **دفعہ ۷۵** اگر کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہوجسکی پاداش مین اس مجموعہ کی باب ۱۲ یا ۱۷ کی روسے تین سال کی قید مقرر ہی یا زیادہ اور وہ پہر اوسی جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور۔ یا دونون قید دہ سالہ قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہی اور وہ ستوجب ہی اوسیکا۔

(توضیح وتنبیہہ)

دفعہ ۲۲۔ ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۸۶ء ملاحظہ طلب ہی۔ یہ باب اون جرایم سی متعلق ہے جو بموجب دفعات ۱۲۱ (الف) و ۱۲۴ و ۲۲۵ (الف) و ۲۹۴ (الف) و ۳۰۴ (الف) کے قابل سزا مین دیکھو ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۰ء دفعہ ۱۳۔

(نظایر ضروری دفعہ ہذا)

(۱) جس شخص پر کوئی جرم مندرجۂ باب ۱۲ و ۱۷ جسمین سزا تین سال کی یا اوس سے زائد کی مقرر ہو قایم کیا جاے تو اوس جرم کے مجرم ہونے پر سزا ایزاد کیجائیگی جیساکہ دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند مین حکم ہی سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۸ صفحہ ۶۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۸۷۸ء قیصر ہند بنام سیکھا۔

(۲) اگر کوئی شخص جسکی نسبت کسی جرم قابل سزا حسب باب ۱۲ یا ۱۷ تعزیرات ہند مین

قید ۲ سال یا زائد کی ہو چکی ہو اقدام ارتکاب کسی جرم مین ماخوذ کیا جائے نظائر
تو اوسکی وجہ سے نامبردہ مستوجب اضافہ سزا متذکرہ دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند نہین
قرار پاتا سلسلۂ بمبئی جلد ۵ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۴۰ کتاب انگریزی انڈین
لا رپورٹ قیصر ہند بنام نانا رحیم

(۳) کوئی شخص جسکی تجویز جرم قابل السزا حسب منشاء دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند
ہو بعد ازان پھر مجرم اقدام ارتکاب جرم مذکور ہو تو تجویز ہوئی کہ دفعہ
۷۵ تعزیرات ہند متعلق نہین سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۳ ستمبر ۱۸۸۱ء
صفحہ ۳۷۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۶ مارچ ۱۸۸۱ء قیصر ہند
بنام رام دیال -

(۴) حسب منشاء دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند ملزم کو سزائے حبس دوام بعبور دریائے
شور ہو سکتی ہی لیکن اوسکو سزائے قید ۶ برس سے زائد نہین ہو سکتی
سلسلہ بمبئی جلد ۶ حصہ ۱۱ یعنی نومبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۹ - انڈین لا رپورٹ
قیصر ہند بنام مہادیو -

(چوتھا باب استثنائات عامہ کا بیان)

تشریح خاص

بیان وصول استثنائات عامہ -

یہ باب اس غرض سے لکھی گئی ہی کہ بعض افعال اور بعض واقعات اور بعض
اشکال اور بعض صورتین ایسی ہین کہ بظاہر جرم ہین مگر ایسے اسباب
اور واقعات ہین کہ جرم نہین ہو سکتے لہذا وہ استثنائات عامہ قرار دیے گئے

اور وہ مجموعہ اسلیے کی گئی کہ اگر ہر جرم یا ہر شق یا ہر دفعہ کی بحث مین یا تحت مین (یا استثنا رصور خاص) لکھی جاتی تو طول نامناسب ہوتا اور خالی دقت سے نہوتا مثلاً ایک فعل قتل جو صحیح الحواس آدمی سے ہو جرم ہے اور لایعقل و مجنون سے نہین اور بہت مبنی کیفیات اور واقعات اور حالات اور اشکال اور صورتین اور مواقع اور تمہیدین اور اسباب اور عوارض اور موانع ایسی ہین کہ اون پر اطلاق جرم نہین اور صورتین اونکی بلا لحاظ ان تصورات بالا کے جنکی بنا پر یہ بات مترتب ہوئی ہے جرم معلوم ہوتے ہین درحقیقت ارتکاب جرم مین نیت کا ہونا لازمی ہے ورنہ وہ امور جو اتفاق سے اور نیک نیتی سے اور یا کسی نابالغ یا فتور عقل والے سے سرزد ہون وہ اور افعال بدنیتی یا ذی عقل کے یا بالغ کے سب یکسان متصور ہونگے مگر ان افعال من بھی بعض واقعات ایسی ظہور پذیر ہوتے ہین کہ اثر مستثنا رعام مندرجہ باب ہذا سے علحدہ ہوجاتے ہین گو وہ ظاہر مین داخل مستثنا رعامہ معلوم ہوتے ہین مگر درحقیقت وہ قیود قانونی اوسکے اس اثر کو باطل کردیتی ہین جیسا کہ باب ہذا مین کسی موقع پر تمثیلاً بصراحت ظاہر ہوگا اگر یہ باب وضع ہوتی تو وہ شخص مثلاً جو ماہیت فعل کو جانکر کرے اور عاقل بالغ ہو اور وہ شخص جو ماہیت فعل کو نجانے یا عاقل بالغ نہو یکسان ہی حکم ہو اور اصول معدلت اسکی مقتضی نہین ۔

قانونی غلط فہمی۔

دفعہ ۷۶ کوئی امر یا فعل جرم نہین ہی جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہو یا جسنے واقعہ کی غلط فہمی سے یہ باور کرلیا ہو

کرا وسپر کرنا قانوناً اوسکا واجب ہے۔

تمثیل

اگر زید اپنے افسر کے کسی حکم سے بحالت سپاہی ہونیکے کسی پر حکماً باتباع افسر بندوق چلاوے تو زید مجرم نہین ہے۔

تمثیل

عدالت کے حکم سے زید بکر کو گرفتار کرنے کو جاوے اور بعد تحقیقات خالد کو بکر سمجھکر گرفتار کرے تو زید مجرم قانونی نہین۔

دفعہ ۷۷ کوئی جج جو عدالت کے کام کرنیمین نیک نیتی سے حد سے بڑہجاوے اور کوئی حکم مطابق تجویز اوسکے کیا جاوے تو جرم نہین ہی اور حد اختیار سے بڑہجائے۔ فعل جج

دفعہ ۷۸ کوئی امر جو باجازت یا حکم یا تجویز کورٹ آف جسٹس ہو گو منصب اجازت نہو جرم نہین۔

دفعہ ۷۹ فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانون کی روسے اوسکے کرنیکا مجاز ہی یا جسنے امر وقوعی کی غلط فہمی سے اپنےتئین قانوناً اوسکے کرنیکا مجاز باور کیا ہو جرم نہین ہے

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا فعل کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد ہی یا معلوم ہوتا ہو اور زید اپنے عمل کو نیک نیتی سے کام مین لائے جو ایسے افعال کیلئے لازمی ہین اور بکر کو اس غرض سے گرفتار کرے کہ پاس حاکم ذی اختیار کے لیجاوے تو زید مجرم نہین گو تحقیقات سے ظاہر ہو کہ بکر وہ فعل اپنی حفاظت خود اختیاری کیلئے کرتا تھا

دفعہ ۸۰ امر جائز کے کرنے مین اتفاق کا پیش آنا جرم نہین ہی مگر بعد ہوشیاری مناسب اور احتیاط معقول کے بغیر کسی نیت مجرمانہ کے۔

احتمال دفعہ ۸۱ فعل جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے لیکن کسی نیت مجرمانہ کے بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کے لیے کیا جاے جرم نہین۔

تشریح خاص معہ تمثیل

ایسی حالت مین یہ امر تنقیح طلب ہوگا کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تھی قریب الوقوع تھا یا اوسکا اندفاع مثلاً اگر کسی گھر مین زور سے آگ لگی اور کوئی شخص گھر کو بجہت جان بچانے اونکے مسمار کرے تو جرم نہین ہی۔

ہفت سالہ دفعہ ۸۲ سات برس سے کم عمر طفل کا فعل جرم نہین

۱۲ سالہ دفعہ ۸۳ اگر سات سال سے زائد ہو مگر بارہ سال سے کم ہو اور عقل پختہ نہو تب بھی جرم نہین ہی بوجہ نہونے شعور صحیح کے اور عدم شعور صحیح بھی امر تنقیح طلب ہوگا۔

دفعہ ۸۴ فعل فاترالعقل بھی جرم نہین بشرطیکہ باعث فعل بوجہ فتور عقل نجانے

دفعہ ۸۵ متنشی کا کوئی فعل جو بحالت نشہ سرزد ہو جرم نہین بشرطیکہ عمداً مرضی سے استعمال نہوا ہو اوس شئے متنشی کا۔

دفعہ ۸۶ جرم جسمین خاص نیت درکار ہو اور اوسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ مین ہو جرم نہین مگر یہ حالت خلاف مرضی اوسکے ہو اور اگر برعکس اسکے ہو تو بحالت نشہ بھی بوجہ اپنے علم و رضاے نشہ کے مرتکب متصور ہوگا

دفعہ ۸۷ فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود ہو اور نہ اوسکے احتمال کا

علم ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو اٹھارہ ۱۸ برس سے زائد عمر والے کو
مثلاً نفر یحا باہم لکڑی پھینکنا اور اوسمیں بغیر ارتکاب بد معاملگی نقصان
پہونچے تو جرم ہوگا۔

دفعہ ۸۸ فعل جس سے ہلاکت مقصود نہو اور برضامندی نیک نیتی سے
کسی شخص کے فائدہ کے لیے کیا گیا ہو اور دوسرے شخص نے اپنی رضامندی
لفظاً یا معناً ظاہر کی ہو۔
مثلاً کوئی جراح بوجہ عمل ہلاک کے احتمال سے مطلع کرے اور بہ نیت
ہلاکت نکرکے واسطے فائدہ کے عمل جراحی کرے برضامندی مریض
مذکور تو جرم نہین۔

دفعہ ۸۹ فعل جو کسی فاترالعقل کے فائدہ کے لیے ہو ولی کی رضامندی سے ذکر دلی۔
اور بہ نیک نیتی سرزد ہوا ہو حسب شرائط مصرحہ تحت تو جرم نہین ہے۔

شرائط

پہلی یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہوگا۔ شروط
دوسری یہ مستثنیٰ احتمال ہلاکت پر بھی محیط نہوگا بجز اوس غرض کے جس سے
ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو۔

تیسری یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر شدید پر بھی محیط ہوگا بشرطیکہ وہ امر روک ہلاکت
یا ضرر شدید ہو۔

چوتھی یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں اوسکے اقدام پر بھی محیط نہین ہے۔

دفعہ ۹۰ رضامندی سے وہ رضامندی مراد ہے جو خوف یا تخویف سے حاصل ہوئی

یا غلط فہمی سے یا فتور عقل یا نشہ کے باعث سے نہوئی ہو ورنہ رضامندی مقصود دفعہ ہذا نہین ہی۔

دفعہ ۹۱ مستثنیات دفعہ ۸۷ و ۸۸ و ۸۹۔ اون افعال پر محیط نہین ہین جو منفسہا اور بالذات جرم ہین جیسے اسقاط حمل بجز اسکے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانیکے لیے ہو سخت مجبوری کی حالتمین۔

دفعہ ۹۲ اگر کوئی امر کسی کے فائدہ کے لیے کیا گیا ہو اور اوس سے نقصان پہونچے گو اوس شخص کی رضامندی بوجہ عدم استعداد یا عدم قابلیت یا عدم امکان بوجہ من الوجوہ ظاہر نہو سکے جرم نہین مگر بشرائط تحت۔

شرائط استثنائی

شرایط استثنائی

(۱) قصد اہلاکت یا اقدام پر محیط نہین ہے۔

(۲) احتمال ہلاکت پر بھی محیط نہین ہے۔

(۳) بالارادہ ضرر شدید پہونچانے پر بھی محیط نہین۔

(۴) جسکے ارتکاب پر محیط نہین اوسکے اقدام پر بھی محیط نہین۔

ضرر رسیدہ

دفعہ ۹۳۔ اعلام جو نیک نیتی سے کیا گیا جرم نہین مگر فائدہ متضرر مد نظر ہو۔

دھمکیو نسے مجبوری

دفعہ ۹۴۔ اگر کوئی شخص دھمکیو نسے مجبور ہو کر کوئی فعل کرے تو جرم نہین الا قتل عمد اور جرائم خلاف ورزی باسرکار

تشریح اوّل

اگر کوئی شخص اپنی رغبت سے خود ڈانکوؤن کے گروہ مین شریک ہو تو وہ مستثنیٰ نہین ہے

تشریحات

تشریح دویم

اگر ڈانکوؤن کا کوئی گروہ کسی شخص کو مجبور کر دے کہ وہ اپنے اوزار لیکر کوئی مکان یا قفل کھولدے اور اگر وہ ایسا نکرے تو ہلاکت کا خطرہ ہو تو وہ مستثنی بذا سے متعلقہ ہے

دفعہ ۹۵ کسی امر سے اگر خفیف سا نقصان کسی شخص کو پہونچے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ متوسط فہم و مزاج کا آدمی اوس نقصان کا شاکی ہو

اطلاع خاص

اسجگہ یہ امر بھی ضروری الاظہار ہے کہ سوائے مستثنیات عامہ بعض خاصہ بھی ہین جو اوس جرم کے قیود یا شرائط استثنائی کہلاتے ہین اور مستثنی خاص تحت اوسی جرم کے لکھے گئے ہین

استحقاق حفاظت خود اختیاری

بیان جدید استحقاق حفاظت خود اختیاری قانوناً ایسا اختیار ہے جو واسطے تحفظ ذاتی یا صفاتی یا جانی یا مالی اپنے اور غیر کے جس سے تعلق ہو بغیر اجازت شخص مجاز یا اجازت دہندہ قانونی ہر شخص بطور خود نافذ کرے یعنی اپنے اختیار ذاتی سے اپنی حفاظت اور بچاؤ اور روک کرے یا غیر کی اور درحقیقت انصافاً اور بمقتضائے معدلت قانونی اور موافق حکمت قوانین قدرت یہ ایک ایسا حق ہے کہ نازک حالتون مین ہر انسان پر ذاتی اور صفاتی حفاظت واجب ہے اور اس حفاظت مین اگر بقیود قانونی وسعت ندیجاتی تو بہت موقعون پر حفاظت سے محروم رہتا اور اگر قانون معدلت اس راہ کو تنگ کرتا تو وجود مراتب حفاظت کالعدم ہوتا ہان حفاظت کے مراتب کا مقید کرنا ضروری تہا ورنہ ہر شخص بہت سے الزامات کی نا جائز حیلہ حفاظت پیش کرتا سنا بر علیہ اوس کے قیود جامع مانع

اصول مجوزہ

قرار دیے گئے کہ قوت حفاظتی بھی فوت نہو اور اوسکی تعیید بھی مدنظر رہے تصریح قیود وغیرہ باب ہذا سے ظاہر ہوگی۔

دفعہ ۹۶ - کوئی امر جرم نہیں جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں ہو

بقیود دفعہ ۹۹

دفعہ ۹۷ - بقیود دفعہ ۹۹ ہر شخص کو حفاظت خود اختیاری خود و شخص غیر جس سے تعلق ہو (اور وہ حفاظت جسمی ہو خواہ مالی) حاصل ہے۔

فتور عقل۔

دفعہ ۹۸ - فاتر العقل وغیرہ کے دفعیہ میں بھی استحقاق خود اختیاری حفاظت کا حاصل ہے۔

دفعہ ۹۹ - قیود عدم حفاظت خود اختیاری یہ میں یعنی ان افعال کے مقابلہ میں استحقاق خود اختیاری نہیں۔

قیود دفعہ ۹۹ بیان۔

(۱) جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول نہو اور سرکاری ملازم کی جانب سے وہ فعل ہو گو وہ فعل در اصل قانوناً ناجائز ہو استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں۔

(۲) اگر سرکاری ملازم کی ہدایت سے کوئی فعل مثل فعل بالا ظہور میں آئے جب بھی استحقاق نہیں۔

(۳) جس حالت میں حکام سے استمداد کی مہلت ملسکتی ہو استحقاق نہیں۔

(۴) اوس سے زائد پر محیط نہیں جس سے حفاظت ہو سکے۔

تشریح

پہلی تشریح جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اوسکے عہدہ کے ظہور میں آئے تو اوس فعل کے دفعیہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری بلا علم اوسکا باوجود کرنیکے زائل نہیں ہے۔

دوسری تشریح ایسے ہی سرکاری ملازم کی ہدایت کی حالت مین بھی اگر علم اور باور نہو والا قلا -

تشریح ثانی -

دفعہ ۱۰۰ - بقیود دفعہ ۹۹ - استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم بالارادہ ہلاکت پر صور تحت مین محیط ہی -

بقیود دفعہ ۹۹ محیط بر ہلاکت

صور ہلاکت پر محیط ہونیکی

(۱) حملہ ایسا ہو کہ اوسمین اندیشہ معقول ہو کہ اگر حفاظت نہ کی جائیگی تو ہلاکت نتیجہ ہوگا

(۲) حملہ ایسا ہو کہ اگر اوسمین تحفظ نکیا جاوے تو ضرر شدید نتیجہ ہوگا -

صور محیط بہ ہلاکت -

(۳) حملہ جو زنا بالجبر کے ارتکاب کے قصد سے کیا جاوے -

(۴) حملہ جو خط خلاف وضع فطری کے لیے کیا جائے -

(۵) حملہ انسان کے لیے بھاگنے اور بھگا لیجانیکے لیے -

(۶) حملہ حبس بیجا کے لیۓ جب استمداد حاکمانہ نہ ملے -

دفعہ ۱۰۱ - استحقاق حفاظت خود اختیاری سوا سے جرائم دفعہ ملحقہ بالا بقیود دفعہ ۹۹ حملہ آور کی ہلاک پر تو محیط نہین مگر بالارادہ اور نقصان پہونچانے پر محیط ہی

محیط بہ نقصان دیگر -

دفعہ ۱۰۲ - استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم جبہی سے شروع ہوگا جبکہ جسم کے لیۓ خطرہ معقول پیدا ہو اور یہ استحقاق اوسوقت تک قایم رہیگا. جب تک جسم کے لیے خطرہ کا وہی اندیشہ قائم رہے -

آغاز حفاظت جسم

دفعہ ۱۰۳ - استحقاق حفاظت خود اختیاری مال صور تحت مین بقیود دفعہ ۹۹ ہلاکت یا اور ضرر پر محیط ہی بنسبت خطا کرنیوالے کی

ہلاکت و ضرر پر محیط ہونا -

پہلے - سرقہ بالجبر
دوسرے - نقب زنی وقت شب کے۔
تیسرے - نقصان رسانی بآتش جوکسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری سے جو انسانکی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کے لیے ہو کیجاوے۔
چوتھے - سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا بخانہ ایسی حالت مین کہ اندیشہ معقول ہو کہ اگر حفاظت نہ کیجائیگی تو ہلاکت نتیجہ ہوگا۔

نقصانات دیگر
دفعہ ۱۰۴ - استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سوا ے جرایم بالا ہلاک پر تو محیط نہین دوسرے نقصان پر محیط ہے۔

آغاز۔
دفعہ ۱۰۵ - استحقاق حفاظت خود اختیاری مال جبہی سے شروع ہوگا جبکہ جسم کیلئے خطرہ معقول ہو۔

اختتام۔ اشکال۔
۱ سرقہ مین جب تک قائم رہیگا کہ مجرم مال لیکر چلا جاے یا مدد ملجاے۔
۲ سرقہ بالجبر مین جب تک ہلاکت یا ضرر یا تخویف ہو یا قائم رہے۔
۳ مداخلت بیجا مجرمانہ یا اوسکی ارتکاب مین اوسوقت تک جبتک نقصان رسانیکا ارتکاب ہوتا رہے۔
۴ نقب زنی وقت شب مین جب سے بذریعہ مداخلت بیجا آغاز ہوا ہو اور قائم رہے۔

دفعہ ۱۰۶ - اگر استحقاق حفاظت ایسے حملہ کے دفعیہ مین ہو جسکا نتیجہ ہلاکت ہو اور حفاظت کرنیوالا ایسی حالت مین ہو کہ اپنے اختیار کو بغیر نقصان پہونچاے کسی شخص بے گناہ کے نافذ نہین کرسکتا تو اوسکو بھی خطرہ مین ڈالنے پر محیط ہے۔

تمثیل

اگر زید پر ایک گروہ آدمیون کا حملہ کرے اور وہ اوس حملہ کو بغیر بندوق چلائے
اوس گروہ پر اپنے استحقاق خود اختیاری کو اچھی طرح سے نافذ نہین کر سکتا
اور اوسمین جو چند اطفال بھی مخلوط ہین جنکو بغیر نقصان پہونچائے بندوق
نہین چلا سکتا تو اگر زید ایسی حالت مین اون اطفال کو نقصان پہونچائے
تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہین ہے

پانچوان باب اعانت

بحث اعانت

یہ باب متعلق اعانت کے ہی خواہ وہ بذریعہ مشورہ کے ہو یا ترغیب کے ہو یا مدد کے ہو
بہت سی حالتون مین تسہیل جرم کے لیے یا ارتکاب جرم کے لیے مجرم کو مدد
ملتی ہی اور چونکہ طریقہ اعانت کے جداگانہ ہین لہذا اس باب مین اوسکی تصریح کیگئی ہے
اور واضح ہو کہ معین اور معاون کے اشکال اور حالات اور واقعات اور کیفیات مین
طرح طرح کے تغیرات پیدا ہو سکتے ہین اون سبکے اصول قرار دیکر باب ہذا مین
بحث کی گئی ہی درحقیقت اعانت ایک قسم شرکت کا نام ہے - اب اوس شرکت کے
حالات اور اقسام جدا ہین لہذا تین قسم کی اعانت قرار دیگئی باقی جملہ فروع
اسی پر مترتب ہین گو جزئیات اسکے اور بھی ہین مگر داخل انہین اصول مین ہیو

تنبیہہ و توضیح و ترمیم متعلق باب ہذا یہ باب اون جرائم سے متعلق ہے جو
بموجب دفعہ ۱۲۱ - الف و ۱۲۴ - الف و ۲۲۵ - الف و ۲۹۴ - الف و ۳۰۴
الف کے قابل سزا ہین بموجب ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ دفعہ ۱۳ -

توضیح خاص اعانت بعض جرایم کے قابل صلحنامہ ہی دیکھو ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع

کی دفعہ ۳۴۵ ۔

دفعہ ۱۰۷ ۔ ہر شخص بطریق ذیل یعنی ان صورتون سے کسی شخص کی اعانت کرتا ہے

ترغیب۔ **پہلی** کسی شخص کو کسی امر کے کرنیکی ترغیب دینا ۔

مشورت۔ **دوسری** کسی امر کے کرنیکے لیئے مشورہ مین ایک یا چند شخص سے قرارداد کرے بشرطیکہ اوس مشورہ کے مطابق عمل کرنے سے اور اوس امر کے کرنے کی غرض سے کوئی فعل یا ترک ناجائز ہو ۔

فعل ترک فعل **تیسری** بذریعہ فعل کسی فعل یا ترک ناجائز کے اوس امر کے کرنے سے قصداً مدد کرے ۔

پہلی تشریح کسی فعل کے کرنیکی ترغیب دینا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جنکا ظاہر کرنا اوسپر واجب ہے بالارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اوسکے کرانیکی تدبیر کرے یا جہد کرے

دوسری تشریح جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے پہلے اوسکی تدابیر کو سہل کرے اسی حکم مین داخل ہے (قانون معاہدہ دیکھو)

نیت معین۔ **دفعہ ۱۰۸** ۔ کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جرم اعانت ہے اگر معین کی نیت سے معان کرتا تو وہ فعل جرم ہوتا ۔

تشریح پہلی فعل کے ترک ناجائز مین اعانت کرنا جرم ہے گو خود معین پر اوس فعل کا کرنا واجب نہو ۔

تشریحات۔ **تشریح دوسری** اعانت کے جرم قرار دیے جانیکے لیے اوس فعل کا ارتکاب ضرور نہین ہے جسمین اعانت کی گئی ہو اور نہ اوس نتیجہ کا ظہور جسپر فعل مذکور کا

جرم قرار دیا جانا منحصر نہین ہی۔

تشریح تیسری ضرور نہین کہ معان قانون کی روسے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو یا یہ کہ وہ معین جسنی فاسد نیت یا علم یا کوئی فاسد نیت یا علم رکھتا ہو۔

تشریح چوتھی چونکہ جرم مین اعانت کرنا جرم ہی تو ایسی اعانت مین اعانت بھی کرنا جرم ہے۔

تشریح پانچوین ارتکاب جرم اعانت بمشورہ کے لیے یہ ضرور نہین ہے کہ معین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر مین شریک ہو بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اوس مشورے مین شریک ہو۔

دفعہ ۱۰۹۔ اعانت کی سزا اگر اوس فعل کا ارتکاب جسمین اعانت کی گئی ہے اوس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور جہان اوسکی سزا کے لیے کوئی حکم صریح نہو تو وہی سزا ہوگی جو اصل جرم کے لیے ہی۔ مدم صراحت اعانت

تشریح ضروری جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اوس ترغیب کے باعث سے ہو جنکو اعانت قرار دیا ہی تو کہنا چاہئیگا کہ جرم مذکور ارتکاب اعانت سے واقع ہوا مثلاً ملازم کو رشوت دیکر بوازم منصبی رکوانا اور غائب کرانا ثبوت کا۔

دفعہ ۱۱۰ جب ہی معین لائق مواخذہ ہی کہ اعانت تو ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل بنیت معین مغائر نیت معین سرزد ہو۔

دفعہ ۱۱۱ بوجہ اعانت اگر فعل مغائر وقوع مین آئے جب بھی معین قابل مواخذے ہے فعل مغائر گو اور فعل کا ارتکاب ہو (شرط) بشرطیکہ وہ فعل اوس اعانت کا نتیجہ غالب ہو۔ شرط

دفعہ ۱۱۲۔ بوجہ اعانت اگر سوائے فعل اعانتی جدا گانہ جرائم ظہور مین آئین

ب ہی معین قابل مواخذہ ہی یعنی معین ہر جرائم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲ (**تمثیل**) زید بکر کو کسی فرقی مین جو کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو تعرض یا جبر کی ترغیب دے اور بکر تعرض کرے اور فارق کو بالارادہ ضرر شدید پہونچاے تو بکر تعرض فرقی اور بالارادہ ضرر شدید کا مجرم ہوگا اور زید کو اگر علم ضرر شدید ہو تو وہ بہی ملزم ہوگا ورنہ تعرض فرقی کا ملزم ہوگا

تمثیل۔ تعرض۔

دفعہ ۱۱۳۔ معین کی غفلت سے کوئی نتیجہ مغائر پیدا ہو تو بھی معین مجرم ہی بشرطیکہ اوس نتیجہ کا احتمال علم معین مین ہو۔

دفعہ ۱۱۴۔ معین بحالت موجودگی وقت ارتکاب جرم مرتکب جرم ہی نہ معین۔

بمنزلہ مرتکب

دفعہ ۱۱۵ اجب ایسی فعل مین اعانت ہو جسکی سزا موت مقرر ہی اور ارتکاب جرم ہو تو بحالت عدم تعین سزا قید ہفت سالہ اور جرمانہ ہی اور اگر فعل معین سے کسی شخص کو نقصان پہونچے تو قید چاردہ سالہ اور جرمانہ بھی ہے۔

دفعہ ۱۱۶۔ اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہی اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہو تو اصل سزاے جرم کی بقدر چہارم حصہ قید ہوگی یا جرمانہ۔ اور اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہی تو بقدر نصف اصل سزاے جرم سزا ہوگی۔ قید ہو خواہ جرمانہ۔

دفعہ ۱۱۷۔ بذریعہ اعانت ناجائز عامۃ خلائق سزاے قید ۳ سال یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۱۱۸۔ جو شخص تدبیرا موجودیت مجرم باوجود کسی جرم کو جو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہی چہپائے اگر ارتکاب ہو تو قید ہفت سالہ و بحالت عدم ارتکاب قید سہ سالہ۔ اور جرمانہ اور ہر دو

تدبیرا اخفا

صورت مین جرمانہ کا بھی مستوجب ہی۔

دفعہ ۱۱۹۔ سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپاے جسکا روکنا اوسپر واجب ہی خواہ بیان سے یا اخفا سے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو اصل جرم کی قید کی برابر نصف قید ہوگی یا جرمانہ کا نصف۔ نصف۔

اور اگر جرم سزاے موت کے قابل ہو یا حبس دوام کے ہو تو قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

اور اگر جرم کا ارتکاب نہو تو قید جرم مذکور کی ربع کے برابر

دفعہ ۱۲۰۔ اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپانا جسکی سزا قید ہی اگر جرم کا ارتکاب ہو تو ربع حصہ قید اصل جرم کا یا جرمانہ۔ ربع۔

اور اگر جرم کا ارتکاب نہو تو آٹھوان حصہ۔

چھٹا باب جرائم خلاف ورزی باسرکار

نسبت اختیار دائر کرنے استغاثہ فوجداری حسب باب ہذا بجز دفعہ ۱۲۷۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع کی دفعہ ۱۹۶ تمام اشخاص پر واجب ہی کہ اطلاع جرائم کی حسب باب ہذا پہونچائین دفعہ ۴۴ ضابطہ فوجداری ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع

معہ ترمیم و توضیح متعلق دفعہ ۱۲۱ و باب ہذا دفعہ ۴۔ ایکٹ نمبر ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ع ملاحظہ طلب ہی و ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۰ع کی دفعات ۱۳ و ۱۴ ملاحظہ طلب

یہ باب متعلق جرائم خلاف ورزی باسرکار دولتمدار سے متعلق ہی خواہ شورہ سے خواہ اعانت سے اور اوسکی سزائین اور انتظامات مقرر ہین

دفعہ ۱۲۱۔ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرے تو شخص مذکور کو

جنگ ملکہ معظمہ — سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا دیجائیگی اور اوسکی جائداد کل ضبط ہوگی۔

دفعہ ۱۲۱ - الف یہ سازش ارتکاب اون جرایم کے جو حسب دفعہ ۱۲۱

سازش — قابل سزا ہین وہ مستوجب بعض سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور کا یا کسی کمتر میعاد کا یا سزاے قید دونون اقسام مین سے کسی قسم کا جسکی مدت دس برس تک ہو مستوجب ہوگا (یعنی سازش کنندہ)

تشریح بموجب دفعہ ہذا کے سازش قرار دیے جانیکے واسطے یہ ضرور نہین ہے کہ کوئی فعل یا ترک فعل ظہور مین آئے۔

دفعہ ۱۲۲ - ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنیکے لیئے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا

جنگ - مستوجب حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ اور جائداد کل ضبط

دفعہ ۱۲۳ - تدبیر جنگ کو سہل کرنیکی نیت سے چھپانا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

گورنر جنرل پر حملہ — **دفعہ ۱۲۴** - گورنر جنرل پر حملہ کرنا یا گورنر پر اختیارات جائز کے نفاذ سے باز رکھنے کو قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۱۲۴ - الف - ترمیم دفعہ ۵ - ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۰ء وایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲۴ ملاحظہ طلب مین جو شخص بذریعہ الفاظ کے جو بولے گئے ہون یا جسکا

خیالات بدخواہی — پڑہا جانا مقصود ہو یا بذریعہ اشتہارات یا نقل محسوس العین خیالات بدخواہی نسبت حکومت سرکار پیدا کرے یا اقدام کرے مستوجب سزاے حبس دوام اور جرمانہ یا تین سال کی قید اور جرمانہ۔

تشریح جدید

ایسی ناپسندیدگی تدابیر سرکار کی جس سے سرکار کے اختیار جائز کی طاعت مین
رہنے کا میلان طبیعت پایا جاوے اور اوس اختیار کو تہ و بالا کرنے یا مزاحمت
کرنیکے ناجائز ارادون کو مقابلہ مین سرکار کی تدابیر کی نسبت اس قسم کے
صرف ناپسندیدگی پیدا کرنیکی نیت سے بحث کرنا حسب دفعہ ہذا جرم نہین

دفعہ ۱۲۵ - کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ مین جنگ کرنا جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد رکھتا ہو تو قید ہفت سالہ یا صرف جرمانہ ہوگا۔ جنگ۔

دفعہ ۱۲۶ - غارتگری والی ملک جو اتحاد ملکہ معظمہ سے رکھتا ہو قید ہفت سالہ اور مال و اسباب ضبط جو غارتگری مین آیا ہو غارتگری۔

دفعہ ۱۲۷ - مال غارتگری کو تحویل مین رکھنا قید ہفت سالہ اور جرمانہ اور ضبطی مال

دفعہ ۱۲۸ - سرکاری ملازم اسیر جنگ کو بالارادہ بھاگ جانے دینا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۱۲۹ - غفلتاً سرکاری اسیر جنگ کو بھاگ جانے دے قید سہ سالہ اور جرمانہ۔ اسیر جنگ

دفعہ ۱۳۰ - اسیر مذکور کے بھاگنے مین مدد دینا یا چھڑانا قید دہ سالہ اور جرمانہ

تشریح اسیر سلطانی اگر حدود محدودہ سے باہر جاوے تو کہا جائیگا کہ بھاگ گیا۔ اسیر سلطانی۔

ساتوان باب جرایم متعلقہ افواج بحری یا بری

دفعہ ۱۳۱ - اضافہ شدہ و ترمیم شدہ بموجب دفعہ ۶ - ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء افواج بحری یا بری
بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو خدمت منصبی
نہ کرنے دینا یا اغوا کا اقدام کرنا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید

دہ سالہ اور جرمانہ -

تشریح -

تشریح جدید - اس دفعہ مین لفظ افسر اور سپاہی کے معنی مین ہر شخص داخل ہی جو تابع آرٹکلس آف وار ایسن انتظام فوج ملکہ معظمہ یا آرٹکلس آف وار مندرجہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۹ء کا ہو -

دفعہ ۱۳۲ - اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جاے قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۱۳۳ - اعانت اوس حملہ کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی افسر بالادست پر کار منصبی مین کرے قید سہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۱۳۴ - اگر ارتکاب اعانت مین وقوع جرم ہو تو قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۱۳۵ - فرار ہو جانے کسی ملازم یا سپاہی مین قید دو سالہ یا جرمانہ یا دونو مین

دفعہ ۱۳۶ - فراری نوکر کو پناہ دینا قید دو سال یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۱۳۷ - فراری نوکر کا غفلت ناخدا سے چھپا ہونا کسی جہاز مین پانسو روپیہ جرمانہ

دفعہ ۱۳۸ - عدول حکمی مین اعانت کرنا کسی سپاہی یا خلاصی کی قید چھ ماہ یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۱۳۹ - اشخاص جو تابع آرٹکلس آف وار ہین اس مجموعہ کی رو سے قابل سزا نہین

[illegible] -

تنبیہہ ایکٹ سنہ ۱۸۷۱ء ملاحظہ طلب در باب گواہین (یا چار) میعاد جج بحالت و با

لباس سپاہیانہ

دفعہ ۱۴۰ - سپاہیانہ لباس پہننا یا نشان لیے پھرنا بہ نیت سپاہی بنجانے کے قید تین ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ -

آٹھوان باب ان جرمون کے بیان مین جو آسودگی عام خلائق مین خلل انداز ہون

یہ باب متعلق ہی جماعت ہاے ناجائز سے اور اوسکے انتشار اور منفرق کردینے سے *اصول مجوزہ*
اور بالتخصوص مجمع خلاف قانون ایسا مجمع ناجائز ہی جس سے آسودگی خلایق مین
سخت خلل اندازی ہوتی ہی اور بہت سے جرایم کی بناء پڑتی ہے جسکا انسداد
بادشاہ وقت پر لازمی ہی اور اسہی کی شاخین چھوٹی چھوٹی ایسی ہین کہ شاہراہ
عام یا شارع عام پر اکثر خفیف الوضع اشخاص لڑ بھڑ کر قرب وجوار کے لوگون کی
آسودگی مین خلل انداز ہوتے ہین اور تجربہ سے ثابت ہوا ہی کہ ایسے مجامع ناجائز
یا امور مخل آسودگی انتہاے جرم کو بھی پہونچتے ہین اور قتل و مقاتلہ اور بلوہ اور
جنگ آرائیان ہوتی ہین ان سب اصولون پر متفرع ہو کر یہ باب لکھی گئی ہی وہو ہذا

دفعہ ۱۴۱ - پانچ یا پانچ سے زائد شخصونکا مجمع مجمع خلاف قانون کہلائیگا جب *قید پانچ*
اونکی غرض مشترک یہ ہو - کہ

پہلے ہند کے بعض لیجس لیٹف یا (لٹو) ایکز یکیوٹف گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کے گورنمنٹ *صورمجمع خلاف قانون*
یا کسی لفٹننٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم کو اوسکی نفاذ اختیار منصبی مین یا اوسکے
نفاذ مین جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائین - یا -

دوسرے کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل مین تعرض کرین - یا - *بغرض تعمیل*

تیسرے کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرین (یا) *نقصان رسانی*

چوتھے کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے یا اوسکے کرنے کے *استحقاق خیالی*
ذریعہ سے کوئی مال لے لین یا اوسپر قبضہ کر لین یا کسی استحقاق خیالی کو کام
مین لائین یا کسی استحقاق مادی کے تمتع سے کسی شخص مستحق کو محروم کردین یا *استحقاق مادی*

پانچوین بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمائش کے ذریعہ سے کوئی مال لے لین یا کوئی *فعل ترک فعل*

فعل یا ترک فعل کرین -

تشریح ممکن ہے کہ کوئی مجمع جمع ہوتے وقت مجمع خلاف قانون نہو اور بعد کو ہو جا

بمنزلہ شریک — **دفعہ ۱۴۲** - باوجود علم یا معافقت جو شریک جلسہ مجمع خلاف قانون ہو وہ داخل علیہ متصور ہوگا

سزا - **دفعہ ۱۴۳** - ہر شریک مجمع خلاف قانون کو قید چہ ماہ یا جرمانہ یا دونون سزائین -

نظائر دفعہ ۱۴۳ بطور خلاصہ

نظائر مختلف — **وقت تجویز** اشخاص ملزم جو بشرکت اہالیان مجمع ناجائز کے تہے یہ بات ثابت ہوئی کہ نزاع مدت دراز سے درمیان ملزم اور چند دیگر اشخاص کی نسبت دخل اراضی تہا اور کوئی فریقین مین سے دخیل بلا مزاحمت نہ تھا ملزم واسطے بونے تخم نیل کے اراضی مذکورہ مین جماعت لٹھ بند آدمیونکے ساتھ لیکر گیا اور ملزمان نے ارادہ عمل مین لانے جبر کے بشرط ضرورت ہوئی اور لاٹھی والون نے فریق مخالف کو بوجہ چھین لینے ہتھیارونکے وقت بونے اراضی کے باز رکھا تجویز ہوئی کہ ملزم کی تجویز صحیح طور پر شریک ہونے اہالیان مجمع ناجائز مین حسب منشار دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند ہونے - سلسلہ کلکتہ جلد ۹ حصہ ۸ ماہ اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۶۲۹ کتاب انگریزی - انڈین لا رپورٹ نمبر ۸۷۳ مورخہ ۹ جنوری ۱۸۸۳ء پیارے موہن سرکار بنام قیصر ہند -

سلاح - **دفعہ ۱۴۴** - سلاح مہلک سے شریک مجمع خلاف قانون ہونا مستوجب قید ۲ سال یا جرمانہ یا ہر دو -

حکم تفرق - **دفعہ ۱۴۵** - بعد ہو جانے حکم تفرق و انتشار جلسہ مجمع خلاف قانون

جو ہر جلسہ مین داخل ہو قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۱۴۶ - جب شریک مجمع خلاف قانون کے جانب سے جبر یا سختی عمل مین آوے تو ہر شریک مجرم بلوہ ہوگا — بلوہ

دفعہ ۱۴۷ - سزاے جرم بلوہ قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون — سزا

دفعہ ۱۴۸ - سلاح مہلک سے بلوہ کرنا قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون سزائین

دفعہ ۱۴۹ - ہر شریک مجمع خلاف قانون اپنی غرض مشترک حاصل کرنے مین مجرم ہوگا

نظیر متعلق دفعہ ۱۴۹

جب کوئی ملزم بجرم قتل عمد دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ہو تو یہ امر شبہہ ہی بشرطیکہ نامبردہ کی نسبت ارتکاب جرم قتل عمد حسب منشاء دفعہ ۱۴۹ قائم کیا جا سکتا ہو جس سے دیگر ملزم مجرم قتل عمد قرار پا سکین۔ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ حصہ ۹ ستمبر سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۴۶ مورخہ ۲۸ - اپریل سنہ ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام جہپو مہتو۔ — نظائر

دفعہ ۱۵۰ - کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہونیکے لیے اجرت پر نوکر کرنا اشخاص کا یا اونکی اجرت پر رکھے جاتے مین ساعت کرنا ایسا ہر شریک بمنزلہ مرتکب کے ہی بحالت ارتکاب ورنہ بمنزلہ شریک مجمع خلاف قانون ہی۔ — اجرت۔

دفعہ ۱۵۱ - جان بوجھکر مجمع خلاف قانون جسکو متفرق ہونیکا حکم ہو چکا ہو شامل ہونا مستوجب قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونون سزائین۔ — عمداً شرکت۔

نظیر متعلق دفعہ ۱۵۱

اگرچہ صرف تین شخصون نے ارادہ مجمع ناجائز کیا ہو جسکے باعث پچاس ساٹھ آدمی

نظم امر — بغرض خلل عافیت عامہ جمع ہو جائیں مجمع مذکور پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا
حسب دفعہ ۱۵۱ تعزیرات متصور ہوگا اور جو حکم کسی افسر بالادست نے کسی افسر
مہتمم تھانہ پولیس کو دیا ہو بغرض انتشار مجمع وہ حسب منشاء دفعہ ۱۴۰ ایکٹ
۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع جائز ہی اور کیفیت پولیس بھی شاہد ہو اور قیاسات سے بھی عدالت کو لحاظ
کرلینا چاہیے۔ بغرض تجویز سلسلہ بمبئی جلد ۷ حصہ ا جنوری سنہ ۱۸۸۳ع صفحہ ۲۲
انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۸۶ قیصر ہند بنام مکرامی۔

مزاحمت ملازم — **دفعہ ۱۵۲**۔ سرکاری ملازم پر جبکہ وہ بلوہ کو فرو کر رہا ہو جبر مجرمانہ یا دہمکی سے
مزاحم ہونا یا حملہ کرنا قید ۳ سال یا جرمانہ یا دونون سزائین۔

دفعہ ۱۵۳۔ بلوہ کرنیکی لیے براہ خباثت یہ بدی اشتعال طبع دینا۔
اگر ارتکاب بلوہ ہو تو قید میعادی یکسالہ یا جرمانہ یا ہر دو سزا
اور اگر ارتکاب بلوہ نہو تو قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونون سزائین۔

مالک زمین کا نقص — **دفعہ ۱۵۴**۔ مالک زمین و مکان جہان مجمع خلاف قانون ہو یا ارتکاب بلوہ ہو
مستوجب ایکہزار روپیہ کا جرمانہ کا ہی مگر شرط یہ کہ مالک یا دخیل یا اوسکا
کارندہ جانتا ہو کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہی اور اوسنے کوئی تدابیر روک
یا حفاظت یا اطلاع کی نکی ہون ورنہ مستوجب سزا بحالت عدم وجوہ بالا نہوگا
یہ امر تنقیح طلب عدالت ہی۔

ایکہزار روپیہ جرمانہ — **دفعہ ۱۵۵**۔ جسکے نفع کی خاطر اجتماع ہو کر ارتکاب بلوہ ہوا اور وہ اوس زمین یا
مکان کا مالک یا دخیل ہو یا استحقاق رکھتا ہو مستوجب ایکہزار روپیہ تک جرمانہ
کا ہی بشرطیکہ اوسکے روکنے یا فرو کرنیکی کوئی تدابیر واقعی عمل مین نہ لایا ہو۔

دفعہ ۱۵۶ - اوس مالک یا دخیل کے کارندے بھی مستوجب سزا ہونگے جنکے نفع کے لیے ارتکاب بلوہ ہو بحالت علم و نہ لانے تدابیر کاملہ کے عمل مین — مالک اہل کا نفع

دفعہ ۱۵۷ - مجمع خلاف قانون شرکا کو یا اونکو جو اوس مجمع مین اجرت پر رکھے گئے ہون قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا ہر دو سزا۔ — اجرت شرکاء

دفعہ ۱۵۸ - کسی مجمع خلاف قانون کی طرفداری کے لیے اجرت پر رکھا جانا اور قرارداد کرنا مستوجب سزاے قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونون سزا ہے اور بذریعہ سلاح مہلک مسلح ہو کر پھرنیکا اگر قرارداد کیا جاوے یا مسلح ہو کر پھرنیکو کہے تو قید دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی۔ — طرفداری۔

دفعہ ۱۵۹ - جب دو یا زیادہ شخص آمدرفت عامہ کی جگہ لڑکر آسودگی عامہ خلائق مین خلل ڈالین تو وہ مستوجب سزاے جرم ہنگامہ ہین۔ — ہنگامہ

دفعہ ۱۶۰ - سزاے ہنگامہ قید ایکماہ یا جرمانہ (۱۰۰) روپیہ تک یا ہر دو سزا۔ — سزای ہنگامہ

نظائر حصہ دویم ملاحظہ طلب

توضیح باب پنجم مجموعہ ۱۰ ۱۸۸۲ء ضابطہ فوجداری مین ابتداے دفعہ ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ ملاحظہ طلب ہین طریقہ متفرق کرنے مجمع مذکور کا بصراحت مندرج ہے۔ اور نظائر مفصل اور مشرح اوسکے حصہ نظائر مین ہیں

باب نوان بیان اون جرایم کا جو سرکاری ملازمون سے متعلق ہیں

تنبیہہ متعلق باب ۹ حسب دفعہ ۱۹ - ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء داخل کی گئی نسبت اختیار دائر کرنے نالشات کے بمقابلہ بعض ملازمان سرکار کے

بیان۔ ماحصل اس باب کا طریقہ انسداد افعال ناجائز ملازمین کا ہی متعلق بہ سیاست
اور تخویف اور عبرت اہل ملازمت کے یہ باب وضع کی گئی ہی ورنہ وہ اپنے افعال کے
عدم یاداشت مین دلیر ہوتے اگرچہ ممکن تھا کہ کسی جرایم کی بحث مین یہ بحث ادا
ہوجاتی مگر تصریحاً و حسن انتظام سے یہ باب جدا قرار دیگئی جسکا موضوع
اصلی عنوان باب سے ظاہر ہے

امیدواری **دفعہ ۱۶۱**۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہی یا امیدوار ہی کوئی منصبی عمل کرنے
یا اوس سے باز رہنے کے لیے یا اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی کی طرفداری
کرے یا کسی حیثیت مغائر ملازمت سے کسی کے کار منصبی مین بھلائی برائی
ناجائز طور پر کرے عمداً اور اجر جائز کے سوا اور طرح پر مابہ الاحتظاظ حاصل کرے
یا وجہ تحریک حق السعی حاصل کرے خواہ اپنے واسطے خواہ اور کسیکو تو اوسکو
دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو
یا جرمانہ یا ہر دو سزا۔

تشریح۔ **تشریحات** سرکاری ملازمی کا امیدوار ہونا اور اس حیلہ سے تمتع ناجائز حاصل
کرنا کہ بعد ملازمت کام اویگا حکم دفعہ ہذا مین داخل ہے۔

مابہ الاحتظاظ **مابہ الاحتظاظ** سے نہ صرف وہ شے مراد ہی جو زر سے متعلق ہی۔

اجر۔ **اجر جائز** مین تمام امورات اجازتی گورنمنٹ داخل ہین جو ممنوع نہین ہین

وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاحتظاظ ناجائز قبول کرے وہ
اس عبارت کے مصداق مین داخل ہی۔

نظیر ۱۶۱ (۱) کامتا پرشاد مدعاعلیہ اہلکار پولیس نے بظاہر اقرار تا کچھ روپیہ اوس مستغیث

کہ جسکے استغاثہ سرقہ پر ملزم کو سزا ہوسکتے اور روپیہ مستغیث کو دیدیا گیا تھا
حاصل کیا تجویز ہوئی کہ بموجب دفعہ ۱۶۱ قابل سزا نہ تھا بلکہ بموجب دفعہ ۱۶۵
قابل سزا تھا سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۵ صفحہ ۳۰۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
۱۶ دسمبر ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام کامتا پرشاد -

نظائر-

(۲) مہتمم کورٹ آف وارڈس ایک بنک مین جو سرکاری خزانہ کا کام کرتے تھے روپیہ
منجانب سرکار داخل کیا کرتا تھا خزانچی بنک مذکور نے کچھ روپیہ انعام کا بابت محنت
لینے روپیہ کے لیا تجویز ہوئے کہ حسب ضمن ۹ دفعہ ۲۱ و دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند
خزانچی مذکور ملازم سرکار تصور نہین ہوسکتا لہذا حکم سزا منسوخ
سلسلہ کلکتہ جلد ۴ حصہ ۵ صفحہ ۷۶۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
مدن موہن بسائل -

دباؤ ناجائز

دفعہ ۱۶۲ - فاسد یا ناجائز وسیلون سے سرکاری ملازم پر دباؤ ناجائز ڈالنے کے
لیے بابۃ الاحتفاظ نہ لینا یا اس بات کی تحریک کرنا کہ وہ لوازم منصبی مین رعایت
کرے یا طرفداری کرے یا کوئی بھلائی برائی کرے تو مستوجب قید سہ سالہ یا جرمانہ
یا دونون سزائین -

رسوخ ذاتی کی تعمیل-

دفعہ ۱۶۳ - سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانیکے لیے بابۃ الاحتفاظ
لینا اور ان ذرایع سے مضامین دفعات ملحقہ بالا ارتکاب کرنا یا کرانیکا اقدام کرنا
تو قید محض یکسالہ ہوسکتی ہی یا جرمانہ یا دونون سزائین -
وکیل و صلاح کار وکیل ملزم محنتانہ یا اجرت لیکر مستثنی ہے

سزای اعانت

دفعہ ۱۶۴ - ادس اعانت کی سزا اون جرمون مین کرے جسکی تعریف و بیان

ہوئی ہی قید دونون قسمونسے کسی قسم کی تین سال تک یا جرمانہ یا دونون

تمثیل ضروری

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہے اور ہندہ اوسکی زوجہ زید سے کسی خاص شخص کو کوئی عہدہ دلوانے کی تحریک کرے اور بوجہ تحریک کے طورپر کوئی تحفہ لے اور زید ایسے کرنے مین اعانت کرے تو قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی بمصداق دفعہ ۱۶۴ -

لوازم منصبی

دفعہ ۱۶۵ - سرکاری ملازم کسی شخص سے (اپنے لوازم منصبی مین) جوکسی معاملہ مین یا مقدمہ سے تعلق رکہتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی قیمتی شے جان بوجہکر بلا بدل نے یا حاصل کرے تو مستوجب قید دوسالہ یا جرمانہ یا دونون سزائین -

انحراف ہدایت قانونی -

دفعہ ۱۶۶ - سرکاری ملازم جان بوجھکر کسی کو نقصان پہونچانیکے لیے ہدایت قانون سے انحراف کرے تو مستوجب قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونون سزائین

کار منصبی

دفعہ ۱۶۷ - کوئی سرکاری ملازم بحیثیت کار منصبی یا کار مفوضہ اپنے کے بدنیتی سے غلط دستاویز بحالت کار متعلقہ خود مرتب کرے قید سہ سالہ یا جرمانہ یا ہر دو سزا ہو سکتی ہین -

تجارت ناجائز

دفعہ ۱۶۸ - ملازم سرکاری جو ناجائز طور پر تجارت سے سروکار رکھے جسکو ایسے تجارت سے قانوناً مخالفت ہو تو قید ایکسال کی یا جرمانہ یا دونون سزائین

نیلام کی بولی

دفعہ ۱۶۹ - سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر بولی نیلام مین بولے یا خریدے درحالیکہ وہ اپنی خریداری سے ممنوع ہو قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون سزائین

دفعہ ۱۷۰۔ ادعاے ملازمت سرکار کرنا اور سرکاری ملازم بننا اور اس وہم
ادعاے نسے کوئی فعل یا اقدام فعل کرنا مستوجب قید دو سال یا جرمانہ
یا دونون سزا کا ہی۔

لباس سپاہیانہ

دفعہ ۱۷۱۔ فریب کی نیت واسطے شمول ہو جانے طبقہ سپاہیان کے فریبًا
سپاہیانہ لباس پہننا یا وہ نشان ہے پھرنا جنکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو
قید ۳ ماہ یا (۲۰۰) روپیہ جرمانہ یا ہر دو۔

باب دہم سرکاری ملازمون کے اختیار جائز کی تحقیر

تحقیر

واضح ہو کہ یہ باب اجرار احکام ملازمین سرکار کی عدم تعمیل احکام عدالتی کے
بیان مین ہی تاکہ تعمیل حکم عدالت باضابطہ ہوتی رہے ورنہ ہر شخص عدم
بجا آوری تعمیلات احکام وضوابط معینہ کے طرق اجراے مین مثل طلبی یا
اطلاع یا حاضری یا دیگر احکام مین آزادانہ طور پر دلیر ہوتا و نفس معدلت مین
نقصان پڑتا لہذا اوسکی پاداش مقرر کی گئی اور اوسکے حدود اور مراتب
بھی مقرر کیے گئے۔ اور یہ بھی دیکھا گیا کہ عدم تعمیل کس حد تک ہوئی اوسکے
مطابق اوسکی پاداش تجویز ہوئی معہ دیگر مراتب مجوزہ باب مذکور اور بعض
نزاعات حاضری و عدم حاضری سمجھے جانیکے لیے کیفیات نظائر مندرجہ باب
ہذا سے جو اکثر وقعات کے متعلق مندرج ہین واضح ہو جاینگی اور توضیح ہوگی

عدم تعمیل

دفعہ ۱۷۲۔ سرکاری ملازم کے سمن یا حکمنامہ یا اطلاعنامہ کو اپنے تک
نہ پہونچنے دے اور ٹال دے یا روپوش ہو جاوے جسمین اجرا کا وہ قانونًا مجاز ہو

تو اوس شخص کو قید محض یکماہ تک یا جرمانہ جسکی مقدار (۵۰۰) روپیہ تک ہو سکتی ہی یا دونوں سزائین اور اگر سمن یا اطلاعنامہ واسطے حاضری کسی کورٹ آف جسٹس کے ہو کہ وہ اصالتاً یا مختاراً کورٹ آف جسٹس مین حاضر ہو یا کوئی دستاویز پیش کرے تو قید محض ۶ ماہ یا جرمانہ ایکہزار روپیہ تک یا دونوں سزائین ہو سکتی ہین -

نظیر ۱۷۲

تعمیل ایسے حکمنامہ سے جو جاری ہوا ہو گریز کرنیکے لیے روپوش ہو جانا حسب دفعہ ۱۷۲ التعزیرات ہند کوئی جرم نہین ہی اور روپوشی خواہ مخواہ دلالت تبدیل مقام پر نہین کرتی بلکہ بذریعہ پوشیدہ رہنے کے ہو سکتی ہی اگر کوئی شخص اپنے تئین قبل اجراء حکمنامہ پوشیدہ کرے اور بعد اجراے حکمنامہ بھی پوشیدہ رہے تو وہ روپوش متصور ہوگا -

نظائر خاص

سلسلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۶ جون ۱۸۸۲ء صفحہ ۹۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ

دفعہ ۱۷۳ - سمن یا اطلاعنامہ مجرئیہ کو اپنے یا اورکے پاس تک پہونچنے نہ دینا یا اوسکے مشتہر کیے جانیکو روکنا یا ناجوازاً اوس جگہ سے جہان چسپان ہو اوکھاڑنا یا اجراء کو قصداً روکنا قید یکماہ یا جرمانہ پانسو روپیہ اور بحالیکہ حکم اجراء کورٹ آف جسٹس سے ہو تو قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ -

نظیر ۱۷۳

(۱) سمن کے لینے سے بطور نکرنے دستخط کے انکار کرنا ایسا جرم نہین ہی جو داخل دفعہ ۱۷۳ التعزیرات ہند ہو -

سلسلہ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۱۱ نمبر ۲۳۲ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۷۷ء موہن ایشر ودت مال

(۲) نہ لینا سمن کا حسب منشاء دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند کوئی جرم نہین۔

سلسلہ مدراس جلد ۵ حصہ ۳ ستمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۹۹ انڈین لارپورٹ انگریزی

نمبر ۲۰۹ مورخہ ۲۸ - اپریل ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام پوما بلائی نادن -

تصریح مقام حاضری۔

دفعہ ۱۷۴ - سمن مجریہ ملازم سرکار واسطے حاضری عدالت کے جسمین وقت اور مقام حاضری کا تعین ہو کوئی شخص قصداً حاضری ترک کرے یا اوس مقام پر جہان حاضر رہنا واجب ہی وقت معین سے پہلے بلا اجازت چلا جاوے تو قید یکماہ یا جرمانہ یا پانسو یا ہر دو اور بحالت اجراء حکم کورٹ آف جسٹس ترک حاضری وغیرہ بمجوائے شق بالا دفعہ ہذا قید ۶ ماہ یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا ہر دو سزائین -

نظائر ۱۷۴

(۱) سمن جو کسی تحصیلدار نے بغرض تیاری نقشہ مردم شماری کسی کا زنام موضع کے جاری کیا ہو اوسکی عدولحکمی حسب منشاء دفعہ ۱۷۴ نہین

سلسلہ مدراس جلد ۵ حصہ ۶ دسمبر ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام داکم - مگر موجب قانون مردم شماری مجریہ ۱۹۰۰ء داخل جرم ہی حسب منشای قانون مذکور -

(۲) سمن مطلوبہ مین ہر شخص کے مقام اور وقت اور تاریخ حاضری صراحت کے ساتھ درج ہونا چاہیے اور بحالت فروگذاشت اوسکے شخص مطلوب بوجہ عدم تعمیل سمن مجرم دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کا نہین ہے -

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام رام برن

دفعہ ۱۷۵ - اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے حضور مین کوئی دستاویز

دستاویز — مطلوبہ پیش کرنا ترک کرے جسکا کرنا قانوناً اوسپر واجب ہے تو قید یکماہ یا جرمانہ پانسو روپیہ اور بحالیکہ عدالت کورٹ آف جسٹس قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں ۔

دفعہ ۱۷۶ - کوئی شخص جسپر سرکاری ملازمی کی حیثیت سے قانوناً واجب ہے کوئی اطلاع یا خبر دینی ترک کرے یا وقت معین قانونی قصداً ترک کرے تو قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ ۔

دفعہ ۱۷۷ - سرکاری ملازم جسپر بحیثیت منصبی قانوناً خبر دینا واجب ہے

جھوٹی — جھوٹی خبر دے جسکو وہ جھوٹ جانتا ہو یا جھوٹ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو تو قید ۶ ماہ یا جرمانہ ایکہزار تک یا دونوں ۔

اور اگر وہ خبر کاذبہ کسی جرم کے ارتکاب سے یا ارتکاب جرم کی روک سے متعلق ہو یا کسی مجرم کی گرفتاری ضروری ہے ہو تو قید دو سال یا جرمانہ یا دونوں

نظیر دفعہ ۱۷۷

کسی اقرارنامہ مین جو کسی سرکاری ملازم کے قبضہ مین رہنا ہو اور اوسکے حاکم اعلیٰ کے پاس بموجب حکم بھیجا جاتا ہو کوئی تحریر کاذبہ بنانا حسب منشاء دفعہ ۱۷۷ جرم ہے ۔

سلسلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۲ جنوری ۱۸۸۲ء دراسامی منڈلی نام بدرم ہوا

دفعہ ۱۷۸ - حلف اوٹھانے سے انکار کرنا جب باضابطہ حکم دے قید ۶ ماہ یا جرمانہ ہزار روپیہ تک یا دونوں ۔

دفعہ ۱۷۹ - کسی سوال سرکاری ملازم کا جو اختیارات جائز کے نفاذ مین کیا

جواب نہ دینا قید ۶ ماہ یا جرمانہ ایکہزار تک -　　　نہ دینا جواب کا

دفعہ ۱۸۰ - بیان بر روبروے عدالت یا ملازم مجاز دستخط کرنے سے انکار　　　منکر ہونا دستخط
کرنا قید ۳ ماہ یا جرمانہ پانسو روپیہ یا دونون سزائین -

نظیر دفعہ ۱۸۰

ملزم جو اپنے بیان پر دستخط سے انکار کرے مستوجب سزاے دفعہ ہذا نہین -
سلسلہ بمبئی جلد ۱۴ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۸ء کتاب انگریزی انڈین لا ریورٹ
امپر یکس بنام سرشاپا -

دفعہ ۱۸۱ - سرکاری ملازم یا اوس شخص سے جو حلف لینے کا مجاز ہو بحلف　　　جھوٹ
جھونٹ بیان کرنا جسکو وہ جھونٹا جانتا یا جھونٹا باور کرتا ہو یا سچا باور نکرتا ہو

تو قید تین سال ہے اور جرمانہ بھی -

دفعہ ۱۸۲ - کسی سرکاری ملازم سے اوسکا اختیار جائز کسی اور شخص کے
نقصان پہونچانیکے لیے نافذ کرانیکی نیت سے جھونٹی خبر دینا قید ۶
ماہ تک یا ہزار تک جرمانہ -

نظائر دفعہ ۱۸۲

(۱) ڈپٹی مجسٹریٹ کو کوئی اختیار اعتراض کرنیکا نسبت ایسے حکم کی جو اوسکے
حاکم بالاتر نے مشعر منظوری نالش فوجداری حسب منشا ر دفعہ ۱۸۲
و ۲۱۱ تعزیرات ہند صادر کیا ہو نہین گو ایسی منظوری صحیح یا غلط طور پر دیگئی ہو
لیکن مجرم اعتراض کر سکتا ہے -
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۸۶۹ - انڈین لا ریورٹ

نمبر ۶۴۷ - ۳ - اپریل ۱۸۶۹ء قیصر ہند بنام آزاد علی۔

(۲) صاحب کلکٹر ضلع کو غلط اطلاع اس بات کی دیگئی کہ چند زمینداروں نے زبردستی دخل اراضی سرکار پر کر لیا ہے اس حیثیت کہ اول زمینداروں کو تکلیف ہوا و تضیع اوقات حکام سرکاری ہووے تجویز ہوئی کہ ارتکاب جرم دفعہ ۱۸۲ نہیں ہے۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۱۰ نومبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۹۸ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ ۲۱ جون ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام مادہو۔

رپورٹ جرم

(۳) - زید نے یعنی (ک) نے بنام (ر) ایک رپورٹ نسبت ایک جرم کے کی پولیس نے تحقیقات کر کے جرم مذکور کو غیر ثابت لکھا تب (ک) نے نسبت جرم مذکور کے بنام (ر) نالش کی صاحب مجسٹریٹ نے کیفیت پولیس پر حوالہ دیکر خارج کردیا (ر) نے افسر پولیس سے اجازت حاصل کر کر بنام (ک) نالش دفعہ ۱۸۲ دائر کی تجویز ہوئی کہ قبل اسکے کہ صاحب مجسٹریٹ کارروائی آغاز کریں خود اطمینان کر لینا چاہیے تھا۔

نظیر۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۳ء صفحہ ۳۶ قیصر ہند بنام رادہا کشن انڈین لا رپورٹ زبدۃ النظائر ہفتہ وار صفحہ ۸۲ -

الزام ۲۱۱

(۴) حسب شکایت باطلہ الزام جرم کسی شخص کی نسبت الزام دفعہ ۲۱۱ ہے نہ دفعہ ۱۸۲ -

سلسلہ بمبئی جلد ۷ - اپریل ۱۸۸۳ء انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۰۱ قیصر ہند بنام ارجن -

(۵) ج - نے یہ استغاثہ روبروے پولیس کیا کہ میرے ساتھ (د) نے زنا بالجبر کیا

اور پولیس کی رپورٹ پر کہ الزام جہوٹا ہی مقدمہ خارج ہوا نالش فوجداری بنام (ج) حسب دفعہ ۱۸۲ دائر ہوئی اوسی دوران مین پہر (ج) نے الزام زنا بالجبر (د) کا استغاثہ کیا جسکی تجویز ہوئی لیکن نالش موسومہ (ج) قائم رہی اور الزام آخر کا (ج) کی نسبت حسب منشاء دفعہ مذکور ہوا اور تجویز سزا ہوگئی منسوخی تجویز سزا کے بحکم اس امر کے تجویز ہوئی کہ استغاثہ (ج) کی تجویز ہونا چاہیئے اور استغاثہ مذکور کی تجویز قبل اسکے کہ نالش بنام (ج) حسب منشاء دفعہ ۱۸۲ دائر کی گئی تہی ہونا چاہیئے تہی۔ ۱۰۰-

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۸۷ ۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام جمنی -

دفعہ ۱۸۳- کسی مال کے لیئے جانیمین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسے لیا جاتا ہو لینے مین تعرض کرنا قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون-

تعرض مال لینے مین -

دفعہ ۱۸۴- کسی مال کے نیلام مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی روسی نیلام پر چڑہایا گیا ہو مزاحم ہو تا قصداً مزاحمت پہونچانا قید یکماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونون سزائین -

مزاحمت نیلامی

دفعہ ۱۸۵- کوئی مال جو سرکاری ملازم کے اختیار کی روسے نیلام پر چڑہایا گیا ہو خلاف قانون (یعنی جسکی خریداری ممنوع ہو) خواہ اپنے لیے خود یا اپنے لیے کسی سے خریدنا اور اوسکے لیے بولی بولنا یا اداے شرائط کی نیت نرکھنا جو اوس بولی سے اوسپر بقواعد نیلام عائد ہون تو قید

خلاف قانون خرید -

یکماہ یا جرمانہ (ما) روپیہ یا دونون سزائین۔

مزاحمت لوازم منصبی۔ **دفعہ ۱۸۶** - لوازم منصبی ملازمت سرکاری مین ملازم سرکاری کے بالارادہ مزاحمت کرنا قید ۳ ماہ یا جرمانہ (ما) روپیہ تک یا دونون۔

دفعہ ۱۸۷ - سرکاری ملازم کی قصداً مدد ترک کرنا جبکہ قانون کی روسے

ترک مدد۔ مدد دینا واجب ہو قید یک ماہ یا دوسو روپیہ تک جرمانہ یا ہر دو سزا۔ اور اگر خواہندہ مدد مجاز قانونی مدد طلبی کا واسطے تعمیل حکمنامہ کسی کورٹ آف جسٹس ہو جسنے جواز آ حکمنامہ جاری کیا ہو تو قید ۶ ماہ یا جرمانہ پانسو روپیہ تک عدم مدد دینے مین یا ہر دو سزا۔

ہدایت خاص

(مضمون دفعہ ۴۰ ہی دیکھو) **نظیر دفعہ ۱۸۷** (۱) مجسٹریٹ نے زمیندار کو یہ حکم دیا کہ مقدمہ سرقہ یعنی چوری مین پندرہ دن کے اندر پتہ لگادو اور پولیس کو مدد دو تجویز ہوئی کہ حکم مذکور جایز نہ تھا اور تجویز جرم زمیندار حسب منشاء دفعہ ۱۸۷ و ۱۸۸ بابت عدم اطاعت حکم مذکور قابل قائم رہنے کے نہین۔

حکم عدولی۔ **دفعہ ۱۸۸** - سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرے ہوے حکم سے عدول کرنا خواہ وہ کسی ہدایت قانونی یا تعمیلی پر مبنی ہو یا امتناع کسی فعل کا ہو یا مزاحمت وغیرہ کا ہو یا انسداد خطرات کا ہو یا متعلق عافیت و آسایش و امن ہو پس بحالت حکم عدولی مراتب متذکرہ صدر قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا ایکہزار روپیہ یا دونون

تشریح خواہ اوس انحراف سے نقصان ہو یا نہو۔

نظیر متعلق دفعہ ۱۸۸

(۱) دفعہ ۱۸۸ - تعزیرات ہند اون حکمون سے متعلق ہی جو اہلکار سرکار نے واسطے اغراض سرکاری دیئے ہون ۔ ناد جس حکم سے جو نالش دیوانی مین درمیان فریقین کے صادر ہوا ہو اور چارہ جوئی مناسب عدم تعمیل حکم امتناعی مصدرہ عدالت دیوانی یہ تھی صاحب جج درخواست مدعاعلیہ کو بجرم عدم تعمیل حکم عدالت جیلخانہ مین بھیجدیتے ۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۹ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۲ء صفحہ ۶۴۴ - انڈین لارپورٹ انگریزی درخواست چندر کانتا دسے

(۲) صاحب مجسٹریٹ نے حکم درباب امتناع عوام بغرض ممونا نکرتے طعام اہل برادری صادر کیا بوجہ امراض وبائی اجتماعی ہیئت سی اور مواقع متعدد پر حکم مذکور لگایا گیا مگر ایک شخص کے مکان پر جو ایک کوچہ مین رہتا تھا نہ لگایا گیا گو اوسکے قریب مین لگا یا گیا اوس نے پانچسو آدمی کی دعوت کی حسب دفعہ ۱۸۸ اکے اوسپر ۵۰ روپیہ جرمانہ ہوے ہائیکورٹ سے تجویز ناجائز قرار پائی کہ وہ مقام آمد رفت خاص نہین ہی جرمانہ واپس ہو

سلسلہ بمبئی جلد ۳ - اپریل ۱۸۹۰ء ملکہ قیصر ہند بنام لکھمن داس کہن داس -

دفعہ ۱۸۹ - سرکاری ملازم کو تعمیل لوازم منصبی مین نقصان پہونچانیکی دہمکی دینا قید ۲ سال یا جرمانہ یا ہر دو سزا ہین ۔

دفعہ ۱۹۰ - دہمکی دیکر کسی شخص کو نقصان کی چارہ جوئی اور حفاظت سے باز رکھنا یا تحفظ نکرنے کی دہمکی دینا یا دست کشی کی دہمکی دینا قید ایکسال یا جرمانہ یا دونون سزائین ۔

دہمکی دینا

تنبیہ متعلق باب ہذا یعنی باب دہم ملحقہ بالا داخل کی گئی

نسبت اختیار دائر کرنے نالشات کے حسب دفعہ ۱۷۲ لغایت دفعہ ۱۸۸ ضمن الف دفعہ ۱۹۵ - ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب ہے - اور نسبت کارروائی حسب دفعہ ۱۷۵ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ کی دفعات ۴۸۰ و ۴۸۱ - ایکٹ مذکور وایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء کا باب ۱۲ ملاحظہ طلب ہے -

باب گیارہوان جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ

تنبیہ جدید

اسی موقع پر متعلق باب گیارہ یہ تنبیہ داخل ہے - نسبت اختیار دائر کرنے نالشات بموجب دفعہ ۱۹۳ لغایت دفعہ ۱۹۶ و ۱۹۹ اور ۲۰۵ لغایت ۲۱۱ و ۲۲۸ - ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۱۹۵ ضمن (ب) ملاحظہ طلب - و نسبت طریقہ کارروائی وقت ارتکاب جرم بموجب دفعہ ۲۲۸ دفعات ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۱۹۳ و ۱۹۶ و ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ لغایت ۲۱۰ روبروے عدالت دیوانی کے ہو ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء کے ۶۴۳ دفعہ ملاحظہ طلب - اور روبروے عدالت خفیفہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۸۲ء کی باب ۱۲ ملاحظہ طلب ہے -

اصول مبحوثہ

اصول باب ہذا

باب ہذا مبنی پر پاداش بیانات کاذب و شہادت ہاے دروغ و تعریفات شہادت ہاے کذب و دروغ خواہ شکل بنانے سے یا صورت سے یا بیان سے یا تبدل نوعیت شکل ہے یا ماہیت سے یا بیان کذب راست نما کرنیسے یا انہین کے ہمقسم واقعات اور حالات سے ادنفس معدلت مین چونکہ اہم غلطی کا سبب ایسے بیان اور حالات اور واقعات مبنیہ

ہوجاتے ہین لہذا اول تعریف مانع وجامع ما تحصل باب مذکور کے واضعان
قانون نے ظاہر کیے پھر اوسکی بناء پر اوسکی تعریفات اور دیگر صراحتین متفرعہ ہوئین
اور اوسکی حدود مقرر کی گئی اور ان افعال یا ان وسائل کا ذبہ سے جن جن امور
شہادتی یا عدالتی یا واقعاتی پر نتایج پہونچے اون سب کا یہ پابندی ضوابط انتظام
معدلتی کیا گیا ہی اور جزئیات استقرائی اونہین کلیات مسلمہ اصول پر مبنی ہین جنکی
زائد تر ضرورت بوجہ مشاہدہ یا تجربہ یا قیاس یا عمل کے لازمی پڑے پس باب
ہذا ایک احسن جزء انتظام معدلت کا ہی جو صدق وکذب کے معاملات کو استوار
کرتا ہی اور پوری پوری جانچ کرنیوالا ہے صدق وکذب کی -

دفعہ ۱۹۱ - (جھوٹی گواہی دینا) کوئی شخص جو بر قانوناً حلف کی رو سے یا
قانون کے کسی خاص حکم سے - سچ سچ بیان کرنا یا کسی امر کی نسبت کچھ
بیان کرنا واجب ہو ہر کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو
وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو - یا جسکو وہ سچا باور نکرتا ہو تو کہا
جائیگا کہ اوسنے جھوٹی گواہی دی (خواہ وہ بیان سے ہو یا عام اس
سے کہ اور طرح پر مراد دفعہ ہذا مین داخل ہی)

جھوٹی گواہی بنانا

شخص مصدق کا جھوٹا بیان نسبت اپنی دانست کے دران حالیکہ
نجانتا ہو داخل جرم ہی - اور ایسے ہی باور کرنیوالا اوس بات کا جسکو
باور نکرتا ہو جرم ہے -

نظیر دفعہ ۱۹۱

جو اشخاص حسب دفعہ ۱۱۸ بغرض دینے اطلاع پولیس کے طلب ہون بجواب

نظیر — اون سوالات کے جنکا جواب دینا پرقانونًا فرض نہین ہی جرم غیر صحیح البیانی کا قائم نہین ہوتا

سلسلہ کلکتہ جلد ۸ ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام سماۃ دلیا اجلاس کامل

دفعہ ۱۹۲ - اگر کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا سر رشتے کے کاغذ مین کوئی جھوٹی تحریر بناوے - یا جھوٹی تحریر کسی دستاویز مین بناوے (اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی مین) وجہ ثبوت کے طور پیش ہو سکے اور مجوز کی راے وہی غلط کا باعث اہم ہو کہ اگر یہ امر نہوتا تو راے مجوز غلطی اہم نکہاتی - جھوٹی گواہی بناتا ہی -

غلطی اہم راے مجوز -

مثلاً کسی کی صندوق مین زیور رکھکر ملزم سرقہ ٹھہرانا

نظیر دفعہ ۱۹۲

تبدیل تاریخ دستاویز رجسٹری طلب جو دیگر طور پر واسطے رجسٹری کے پیش نہین ہو سکتی ہی بغرض رجسٹری کرانیکے تبدیل کی گئی جرم جعلسازی حسب دفعہ ۴۶۴ ضمن ۲ قایم کیا گیا - لیکن جرم شہادت حسب دفعہ ۱۹۲ ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۶ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء کتاب انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام میر اقرار علی -

دفعہ ۱۹۳ - کارروائی عدالتی مین جو شخص جھوٹی گواہی دے اس غرض سے (کہ وہ جھوٹی گواہی کارروائی عدالت مین کام آوے) تو قید ہفت سالہ ہوگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور دوسری حالت مین قید سہ سالہ اور جرمانہ یا دونون -

کارروائی -

یعنی بعدم کارروائی عدالت -

تنبیہ نسبت سزائے تازیانہ کے ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۶۴ء ملاحظہ طلب ہے۔

(یعنی تازیانہ بھی داخل سزا دفعہ ہذا ہے)

نظائر

(۱) مجرم پر بموجب دفعہ ۱۹۳ جرم جھوٹی گواہی بنانیکا و دفعہ ۴۷۱ جداگانہ سزا کیلیے کافی ہی سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۹ قیصر ہند بنام

(۲) دوسرے کے نام کا قد اسٹامپ خرید نا جرم دفعہ ۱۹۳ ہی اور خرید کنندہ معین الہ آباد جلد ۴ حصہ ۵ ۲۴ جنوری ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام مولا۔

تجویز سزا یکجائی شمول دکیل نسبت بیان کاذب صحیح نہیں ہی بموجب قانون وکالت پیشہ جداگانہ حسب دفعہ ۱۹۳ ہونا چاہیے تھی۔

سلسلہ مدراس جلد ۶ حصہ ۸ اگست ۱۸۸۳ء انڈین لارپورٹ کوٹھاسامی تیشی بنام ملکہ معظمہ ملاحظہ طلب درحصہ ۲ کتاب ہذا۔

دفعہ ۱۹۴۔ اضافہ شدہ بموجب دفعہ ۷ ایکٹ ۲ ۱۸۷۰ء جرم قابل تجویز سزائے موت کسی پر ثابت کرانیکے لیے کوئی شخص اگر جھوٹی شہادت دے یا بنائے تو مستوجب حبس دوام یا قید دہ سالہ ہی اور جرمانہ۔ شکل خاص

اور اگر بیگناہ کوئی مجرم ہو کر سزائے موت پا جائے تو اوسکو سزائے موت دیجائیگی یا سزائے فقرہ متذکرہ دفعہ بالا ہوگی

دفعہ ۱۹۵۔ جرم قابل سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کے ثابت کرانیکی بابت شہادت کاذبہ ہو تو شخص مذکور مستوجب اوس سزا کا ہی جسکا مجرم اصلی مستوجب سزا قرار پائی۔

تنبیہ

دفعہ ۱۹۵ - معہ اضافہ شرائط حسب دفعہ ۷ - ایکٹ ۲، سنہ ۱۸۷۰ء مندرج کیگئی

جھوٹی وجہ ثبوت پر عمل

دفعہ ۱۹۶ - جھوٹے جانے ہوئے وجہ ثبوت کو کام مین لانا بمنزلہ جھوٹی گواہی دینے یا بنانیکے ہے۔

دفعہ ۱۹۷ - جھوٹا سارٹیفکٹ جاری کرانا یا اوسپر دستخط کرنا گویا جھوٹی گواہی دینا ہے اور وہی سزا ہے۔

دفعہ ۱۹۸ - جھوٹا سارٹیفکٹ سچے سارٹیفکٹ کی حیثیت سے جاری کرانیمین سزا جھوٹی گواہی دینے کی ہے۔

صور۔

دفعہ ۱۹۹ - کسی اظہار مین جو قانون کی روسے وجہ ثبوت کے طور پر لیے جانیکے لائق ہو جھوٹ بیان کرنا سزا بمنزلہ جھوٹی گواہی دینے کے ہے۔

جھوٹا اظہار

دفعہ ۲۰۰ - جھوٹ جانے ہوئے کسی اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام لانا سزا شامل دفعہ بالا ہے اور ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کی وجہ سے لیئے جانیکے قابل نہو مراد دفعہ ۱۹۹ و دفعہ ۲۰۰ مین داخل ہے۔

انعدام ثبوت

دفعہ ۲۰۱ - مجرم کے بچانیکے لیے کسی وجہ ثبوت کو غائب کرا دینا یا اوسکی نسبت جھوٹ خبر دینا - اگر جرم مستوجب سزاے موت ہو - تو قید ہفت سالہ اور جرمانہ ہے اور اگر جرم مستوجب حبس بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ ہو - تو قید سہ سالہ ہوگی - اور اگر جرم مستوجب قید کم از دہ سالہ ہو تو اوس قید کی میعاد کی چہارم تک قید ہوگی جو بڑی سے بڑی اوسکے لیے سزا مقرر ہو۔

نظیر متعلق دفعہ ۲۰۱

یہ دفعہ اون غائب کنندگان اشخاص کے متعلق ہی جو خود مجرم ہوون
سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱ صفحہ ۱۴۷ - انڈین لا رپورٹ انگریزی مورخہ
۱۸ فروری ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام کشنا -
اور جرم احتمالی سے بھی متعلق نہین کلکتہ جلد ۶ جون ۱۸۸۱ء پہلا بی بی- اور تبائید نظیر
ہذا قیصر ہند بنام عبد القادر سلسلہ الہ آباد اجلاس کامل اپریل ۱۸۸۱ء ہے

دفعہ ۲۰۲ - جسپر خبر دینا واجب ہی کسی جرم کی قصداً خبر دینا ترک کرے — ترک خبر
قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا ہر دو سزا کا مستوجب ہی -

دفعہ ۲۰۳ - جرم مرتکبہ کی نسبت جھوٹی خبر دینا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۲۰۴ - کسی دستاویز یا وجہ ثبوت کو پیش ہونے دینا اور روکنا — اخبار کذب
یا چھپانا قید ۲ سال یا جرمانہ -

نظیر دفعہ ۲۰۴

مدعی نے نالش مین جو سپرد پنچایت برضامندی ہوئی تھی دستاویز کو جو پنچ
کے پاس تھی چھین لیا اور مدعی اوسکو لیکر چلا گیا اور اوسکی پیشی سے انکار کیا -
تجویز ہوئی کہ جرم مذکور جو عمل مین آیا سرقہ نہ تھا بلکہ جرم اخفاء دستاویز حسب
منشاء دفعہ ۲۰۴ ہی -

سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۳ نومبر ۱۸۸۰ء سوبرنامانا گھنسامی بنام قیصر ہند

دفعہ ۲۰۵ - کسی مقدمہ مین وضع ادعائی سے کوئی اور شخص بننا خواہ کسی کارروائی — وضع ادعائی
مین ہو قید ۳ سال یا جرمانہ یا دونون سزائین -

تشریح خاص متعلق دفعہ ۲۰۵ بنابر فرق دفعہ ۲۱۱

حسب دفعہ ہذا ملزم کی جانب سے وضع اور ادّعا کا ہونا ضرور ہے -
اور جرم مصرحہ دفعہ ہذا کے لیے فریبًا انتفاع یا مفاد کا ہونا ضرور نہیں ہی -
لہذا ایسی صورت مین ماخوذ ہی ہوسکتی ہی جبکہ اوس شخص کی رضامندی سے
اوسکی صورت بنائی گئی ہو -
واسطے قایم کرنے الزام کے بموجب دفعہ ۲۱۱ کے ثابت کرنا اس امر کا
ضروری ہی کہ مجرم جانتا تھا یا باور کرنیکی وجہ کافی رکھتا تھا کہ ارتکاب جرم ہوا ہے
اس دفعہ ۲۰۵ کی روسے خیالی شخص کی صورت بہی بننا داخل جرم ہے
جرم متذکرہ دفعہ ۲۰۵ کا اصول یہ ہی کہ معروف آدمی کی صورت بنائی جاے
چند افعال مجموعہ تعزیرات ہند ایسے ہین کہ اونکی روسے کسی صورت یا وضع کا
جہوٹ موٹ ادعا کرنا جرم ہوسکتا ہی اگرچہ کسی خاص شخص بننے کا مطلب ہو یا
وہ شخص محض خیالی ہو جو دفعات ۱۴۰ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۴۱۵ - اور دفعہ ۴۱۶
کے بموجب ازروے خاص حکم قانون کے خیالی شخص سے تعلق ہی -
جب کوئی شخص اپنا گہر جلا دے اور دوسرے پر اوس جرم کا الزام عائد کرے
تو اوسکو بموجب دفعہ ۲۱۱ نہ بموجب دفعہ ۱۹۵ سزا دینا چاہیے -

دفعہ ۲۰۶ - ضبطی کے طور پر یا کسی ڈگری کی تعمیل مین کسی مال کا قرق کیا جانا
روکنے کے لیے فریبًا دور کرنا یا چہپانا قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون
سزائین دیجائینگی -

دعوی فریبی **دفعہ ۲۰۷** - کسی مال کے قرق ہوجانیکو کسی ضبطی یا مطالبہ مین روکنے کے لیے
فریبًا دعوی کرنا قید دو سال یا جرمانہ یا ہر دو سزا (باختیار مجوز) ہین

دفعہ ۲۰۸ - غیرواجب روپیہ کے لیے فریباً ڈگری جاری ہونے دینا قید ۲ سال یا جرمانہ یا ہر دو سزا — ڈگری کا فریباً اجراء۔

دفعہ ۲۰۹ - کورٹ آف جسٹس مین جھوٹا دعویٰ بددیانتی سے کرنا قید دو سال اور جرمانہ۔ — بددیانتی۔

دفعہ ۲۱۰ - غیرواجب روپیہ کے لیے فریباً ڈگری حاصل کرنا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون۔

نظیر متعلق دفعہ ۲۱۰ غور طلب

مستغیث نے بیان کیا کہ تین آدمیون نے میرے ہاتھ اور ٹانگیں پکڑ کر زمین پر گرادیا اور گھونسا اور تھپڑ اور جوتیاں میرے سینہ پر بیٹھکر ماری اونمین سے ایک نے دوسرے کو بچا تو اس ہدایت سے دیا کہ میرے لیے جہو وے تجویز ہوئی کہ ایسے مقدمہ مین اجازت دست برداری ندینا چاہیے بلحاظ حالات کے۔

مدراس جلد ۶ دسمبر ۱۸۸۲ء سیاسی بنام بہو کاتا۔

دفعہ ۲۱۱ - کسی پر فوجداری مین نقصان پہونچانیکے لیے بدنیتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا قید ۲ سال یا جرمانہ۔ اور اگر نالش ایسے جرم کی ہو جو قابل سزائے موت ہو یا حبس بعبور دریائے شور ہو۔ یا قید ہفت سالہ سے زائد کا۔ تو قید سات برس تک ہوگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ — جھوٹا دعویٰ

(دفعہ ۴۴ ملاحظہ طلب)۔

(۱) واسطے قائم کرنے جرم دفعہ ۲۱۱ نظائر تعزیرات ہند کے صرف جھوٹا الزام لگانا کافی ہے گو نالش نکیجاے۔

سلسلہ آباد جلد ۳ حصہ ۳ صفحہ ۷۹۴ کتاب انگریزی انڈین لاء رپورٹ ۹ نومبر ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام ابوالحسن

تطایر- (۲) ایضاً ہوئی تہمت لگانا کافی ہے ۴ دسمبر ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام سالک -

(۳) و تطیر سلسلہ کلکتہ جلد ۴ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۹ء مورخہ ۳ - اپریل قیصر ہند بنام ارادعلی ملاحظہ طلب -

(۴) حسب منشاء دفعہ ۲۱۱ فقرہ اول جھوٹ موٹ الزام لگانا کافی ہے اور بموجب فقرہ آخر- نالش ایسے جرم کی ہو جسکے پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریا یا شور یا سات برس سے زائد کی قید ہو قید ہو-

الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام نیتم رائے -

(۵) قبل از تجویز و قائم کرنے جرم دفعہ ۲۱۲ نامبردہ کو موقع ثابت کرانے اصل استغاثہ کا دیا جاوے بشرطیکہ نامبردہ اوسکے فائدہ اوٹھانیکی درخواست کرے -

کلکتہ جلد ۶ حصہ ۴ صفحہ ۷۹۴ دسمبر ۱۸۸۰ء سرکار بنام کریم دادخان -

اجازت نالش دفعہ ۲۱۱ بلا سماعت اظہار گواہان نادرست ہے -

کلکتہ جلد ۶ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام -

تطائر ذیل ملاحظہ طلب

جنوری ۱۸۸۱ء جمنا سائل کلکتہ جلد ۶ حصہ ۴	سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ ا جولائی ۱۸۸۱ء سکہ بنی
سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ ۲- اگست ۱۸۸۱ء کپتان چندرائے	سلسلہ مدراس جلد ۳ حصہ ا ستمبر ۱۸۸۱ء قیصر ہند
بنام پرتاب چندرائی -	بنام رادہالس -

تنبیہہ متعلق دفعہ ۲۱۱ نسبت سزائے تازیانہ کے بعض صور تو نمین ایکٹ

نمبر ۹ ششم متعلق دفعہ ہذا ملاحظہ طلب -

دفعہ ۲۱۲ - پناہ دہی مجرم مین اگر جرم قابل سزاے موت ہو تو قید پنج سالہ پناہ
اور جرمانہ اور اگر قابل حبس دوام بعبور دریاے شور ہو یا قید
تو تین سال اور جرمانہ اور اگر قید یکسالہ کا جرم ہے تو اصل قید کے حصہ
چہارم تک سزا ہوگی (زوجہ و شوہر مستثنیٰ ہین اس پناہ دہی مین)

دفعہ ۲۱۳ - مجرم کا سزا سے بچانا اور صلہ لینا اگر قابل سزاے موت ہو
تو قید ہفت سالہ - اور اگر مستوجب حبس دوام بعبور دریاے شور ہو تو
قید سہ سالہ - اور دیگر حالتون مین بقدر قید چہارم اصل جرم کے -

بموجب دفعہ ٦ - ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء مجموعہ تعزیرات ہند مستثنیٰ دفعہ
۲۱۳ و ۲۱۴ مین افزون ہوئی

(مستثنیٰ)

احکام ان دفعات کے اوس جرم کو شامل نہین ہین جنہین مصالحت ہو سکے

دفعہ ۲۱۴ مجرم کو بچانیکو عیوض مین صلہ یا زر و مال کو دینا اور اوسکی کوشش کی
تدابیر مین - سزا بہ قیود دفعہ بالا مثل سزاے احکام دفعہ بالا یعنی دفعہ ۲۱۳ کے

دفعہ ۲۱۵ - مال مسروقہ کی بازیافت مین مدد کرنیکے لیے صلہ لینا قید
دو سال یا جرمانہ -

دفعہ ۲۱٦ - فراری مجرم کو پناہ دینا اگر مجرم قابل سزاے موت ہو تو قید ہفت
سالہ اور جرمانہ اور اگر قابل حبس دوام بعبور دریاے شور ہو یا قید یہ ہو
تو قید سہ سالہ معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ دیگر صورتون مین بقدر چہارم سزا جو

اوس جرم کی عوض دیجائے سزا ہوگی ۔

دفعہ ۶ ۔ ایکٹ نمبر ۸ ۱۸۸۲ع ملاحظہ طلب و دفعہ ۲۱۳ متعلق لفظ جرم ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۸۸۶ع ملاحظہ طلب ہے ۔

انحراف

دفعہ ۲۱۷ ۔ سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے انحراف کرے تو دو برس تک کی قید یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی ۔

عمداً ترتیب غلط

دفعہ ۲۱۸ ۔ سرکاری ملازم کسی کاغذ سررشتہ کو واسطے بچانے سزا کے یا کسی مال کی ضبطی سے عمداً غلط مرتب کرے تو قید تین سال یا جرمانہ ۔

دفعہ ۲۱۹ ۔ مجوز یا ملازم بدنیتی سے عمداً خلاف تجویز لکھے یا خلاف کیفیت اصلی خیانتہ کوئی کیفیت مرتب کرے تو سات برس کی قید یا جرمانہ یا دونون

قید ۔

دفعہ ۲۲۰ ۔ ملازم مجاز فاسد طور سے یا خباثتاً کسی کو قید کے لیے سپرد کرے یہ جانکر کہ خلاف قانون عمل کرتا ہون تو قید ہفت سالہ یا جرمانہ یا دونون ۔

دفعہ ۲۲۱ ۔ قصداً ترک گرفتاری منجانب اوس ملازم کے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو تو اوسکو سزا حسب ذیل ہوگی جرم قابل سزاے موت مین قید ہفت سالہ اور جرم قابل سزاے حبس دوام یا قید دہ سالہ مین قید دوسالہ

دفعہ ۲۲۲ ۔ اضافہ شدہ حسب دفعہ ۸ ۔ ایکٹ ۲۷ ۱۸۷۰ء مرمم تعزیرات ہند

ترک گرفتاری

دفعہ ۲۲۳ ۔ اگر قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کی طرف سے ہو جسپر قانوناً گرفتار کرنا اوسکا منصب لازمی ہو اور جسکی نسبت عدالت سے

حکم سزا تجویز ہوا ہو یا صادر ہوا ہو تو سزا حسب ذیل ہی
(حبس دوام بعبور دریا شور) یا قید ۱۴ سال اگر اصل کی نسبت سزای موت کا
حکم ہو۔ یا قید ہفت سالہ۔ یا اوس سے زائد قید۔ یا بتادل سزا کا اصل مجرم کو
حکم ہوا ہو بحالت حبس دوام یا مشقت تعزیری کا

ترمیم شدہ از دفعہ ۸۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۷۰ع

دفعہ ۲۲۳۔ سرکاری ملازم غفلت کر کر حبس سے بھاگ جانے دے قید غفلت
دو سال یا جرمانہ یا دونون سزاؤنکا مستوجب ہی۔

دفعہ ۲۲۴۔ تعرّض یا مزاحمت اپنی گرفتاری مین قید دو سالہ یا جرمانہ۔ تعرض۔

تشریح

یہ سزا اصلی جرم کے علاوہ ہی جسمین سزا پاے یا محروس ہو۔ حسب شرح بلاکستون صاحب
جلد چہارم صفحہ ۱۳۳۔ کتاب انگریزی۔

دفعہ ۲۲۵۔ دوسریکی گرفتاری مین تعرّض یا مزاحمت یا اوسکا چھوڑانا یا
اقدام تو مستوجب قید دو سال ہی یا جرمانہ یا دونو۔ اور بحالت جرم قابل
سزاے حبس دوام یا قید دہ سالہ۔ تین برس کی قید اور جرمانہ ہی۔
اور اگر جرم قابل سزاے موت ہو تو سات برس کی قید اور جرمانہ ہی۔ اور
بحالت جرم سزاے موت کے حکم صادر ہو جانیکے حبس دوام بعبور دریاے
شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

ترمیم (اضافہ)

دفعہ ۲۲۵ (الف) اضافہ شدہ بموجب دفعہ ۹۔ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۷۰ع

تعزیرات ہند اگر کوئی شخص کسی حراست سے جسمین وہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے مطابق بابت ملینے کی ضمانت کے لیے طلب کیا جائے اور حراست سے بھاگ جاے تو قید یکسالہ ہوگی یا جرمانہ۔

فائدہ متعلق ۲۲۵ - جرم سے مراد وہ ہے جو بموجب تعزیرات ہند یا قانون مختص المقام یا قانون مختص الامر جرم ہو۔ شرح بلاکسٹون صاحب جلد چہارم صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۴

دفعہ ۲۲۶ - عود ناجائز دریاے شور سے مستوجب حبس دوام بعبور دریاے شور ہے۔ اور قبل از حبس دوام قید سخت سہ سالہ ہوگی

عود ناجائز

دفعہ ۲۲۷ - معافی سزا شروط بحالت عدم انحراف قایم نرہیگی ورنہ وہی سزاے ابتدائی تجویز ہوگی یا بقیہ۔

دفعہ ۲۲۸ - قصداً توہین سرکاری ملازم کی یا ہارج ہونا قید ۶ ماہ یا جرمانہ ہزار روپیہ تک۔

توہین

دفعہ ۲۲۹ - اہل جوری یا اسیسر بننا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون امیدواری جوری بھی بشرح صدر بادعا بالا ہے۔

بارہوان باب اون جرایم کے بیانمین جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین معہ ترمیم متعلق دفعہ ۲۳۰ ادفعہ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۷۲ء

دفعہ ۲۳۰ - سکہ دھات ہے جو بوقت موجودہ بطور زر نقد رائج ہو اور بحکم کسی سرکار یا بادشاہ وقت کے جاری ہوا ور اس طور پر رائج ہونیکے لیے

منقوش ہو۔ سکّہ جو ملکہ معظمہ یا گورنمنٹ ہند واقع قلمرو ملکہ معظمہ کے حکم کی رو سے چھپا ہو ملکہ معظمہ کا سکّہ کہلائیگا۔ کوڑیان سکّہ نہین۔ بن چھپہ کیے ہوے تانبے کے ٹکڑے سکّہ نہین۔ تمغے سکّہ نہین۔

بیان ضروری

اب بحث تلبیس اور مطلب سازی وغیرہ کے لیے جو سزائین مقرر ہین اونکا بیان ہے یہ ایک مشہور اور معروف جرم ہے اور عہد دولت انگلشیہ مین اسکا بہت اچھا انتظام ہے شاذ ونادر ایسے امور معرض تجویز مین آتے ہین تصرف تقلیبات وتلبیسات کاغذی گو بوجہ بددیانتی معاملات اہل ہند زیادہ ظہور پذیر ہین کہ جنکا انسداد یومًا فیومًا ہوتا جاتا ہے۔

اور تفتیش اور تحقیقات ضروری عمل مین اکر اوسکے پاداش مین سزا دیجاتی ہے

دفعہ ۲۳۱ - جو کوئی شخص تلبیس سکّہ کرے خواہ کوئی جز ہی کی تلبیس کرے قید ہفت سالہ اور جرمانہ خواہ سکّہ مبدل کردے۔

دفعہ ۲۳۲ - تلبیس سکّہ ملکہ معظمہ مین حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۲۳۳ - اوزار تلبیس سکّہ بنانیکی فروخت کرنا قید سہ سالہ اور جرمانہ یا ساخت کرنا بشرح صدر ہے سزا اوسکی۔

دفعہ ۲۳۴ - ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکّہ ملکہ معظمہ مین قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۲۳۵ - ایسے آلات تلبیسی کا ناجایز طور پر اپنے پاس رکھنا

قید سہ سالہ اور بحالت تبلیس سکہ ملکہ معظمہ قید دہ سالہ ۔

دفعہ ۲۳۶ - ہندوستان مین رہکر بیرون برٹش انڈیا اعانت سکہ ایسا ہر جیسا برٹش انڈیا مین ۔

دفعہ ۲۳۷ - سکہ ملتبسہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا قید سہ سالہ اور جرمانہ ۔

مصنوعہ ۔

دفعہ ۲۳۸ - سکہ ملکہ معظمہ مصنوعہ مین حبس دوام بعبور دریائے شور قید دہ سالہ اور جرمانہ ۔

دفعہ ۲۳۹ - حوالگی سکہ ملتبسہ فریبًا منجانب ایک کی دوسرے کو قید پنج سالہ اور جرمانہ ۔

سکہ ملکہ معظمہ

دفعہ ۲۴۰ - مثل دفعہ بالا بحالت سکہ ملکہ معظمہ فرق قید دہ سالہ اور جرمانہ ۔

دفعہ ۲۴۱ - سکہ ملتبسہ کو سکہ ملتبسہ سمجھکر اپنے پاس رکھنا باوجود علم کے قید ۲ سال یا جرمانہ ۔

دفعہ ۲۴۲ - ملکہ معظمہ کے سکہ ملتبس کو اپنے پاس رکھنا قید ہفت سالہ ۔

ٹکسال ۔

دفعہ ۲۴۳ - شخص مذکور جو ماموری ٹکسال ترکیب اور وزن مقررہ قانونی گھٹاوے سات برس کی قید اور جرمانہ ہے ۔

دفعہ ۲۴۴ - سکہ ملتبسہ کو اصلی حیثیت سے دوسرے کے حوالہ کرنا قید ۲ سال یا جرمانہ بقدر دہ چند مالیت ملتبسہ شے کے ۔

دفعہ ۲۴۵ - ناجایز طور سے آلہ ضرب ٹکسال سے باہر لیجانا قید ہفت سالہ اور جرمانہ ۔

دفعہ ۲۴۶ - فریب یا بددیانتی سے عملًا کسی سکہ کا وزن گھٹانا ترکیب

سکہ مین سے کوئی جزو کہو دکر نکالنے سے لگانا جرم دفعہ ۲۴۶

بدلنا قید سہ سالہ و جرمانہ -

دفعہ ۲۴۷ - ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا اور بڑہانا قید ہفت سالہ و جرمانہ   وزن -

دفعہ ۲۴۸ - کسی سکہ کی صورت بہ نیت بدچلانیکے لیئے کسی عمل سے بدلنا قید سہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۴۹ - اور بحالت سکہ ملکہ معظمہ کے بدلنے کے بہ نیت چلانے کے قید ہفت سالہ اور جرمانہ   تبدیل -

دفعہ ۲۵۰ - سکہ مبدلہ کو اپنے قبضہ سے باوجود علم دوسریکو حوالہ کرنا قید پنج سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۵۱ - اور ایسے ہی بمضمون دفعہ بالا بحالت حوالگی سکہ ملکہ معظمہ قید دہ سالہ اور جرمانہ -   قبضہ -

دفعہ ۲۵۲ - سکہ مبدلہ کو باوجود علم اپنے قبضہ مین رکھنا قید سہ سالہ و جرمانہ -

دفعہ ۲۵۳ - اور بحالت سکہ ملکہ بمصداق مضمون دفعہ بالا قید پنج سالہ و جرمانہ

دفعہ ۲۵۴ - سکہ جعلی متذکرہ بالا کو دوسرے کے حوالہ بلا علم تبدیل سکہ کرنا قید دو سالہ یا جرمانہ بقدر دہ گونہ مالیت شے ملتبسہ -

دفعہ ۲۵۵ - جان بوجھکر تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کرنا یا اوسکا کوئی جزو بدلنا قید دہ سالہ یا حبس دوام اور جرمانہ -   گورنمنٹ اسٹامپ

تشریح

وہ شخص اوس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو دوسرے نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت کر دینے سے تلبیس کرے -   نوع اصلی

دفعہ ۲۵۶ - تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۵۷ - ساخت یا فروخت اوزار بغرض تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۵۸ - فروخت ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۵۹ - ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا بمنزلہ حیثیت اصلی کے قید ہفت سالہ اور جرمانہ - ملتبس

دفعہ ۲۶۰ - ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۲۶۱ - گورنمنٹ کو زیان پہونچانیکی نیت سے کسی مادے سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کوئی تحریر مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اوسکے لینے کے لیئے کام مین لایا گیا ہی دور کرنا قید تین سال اور جرمانہ - قابل اخذ

دفعہ ۲۶۲ - مستعمل جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام مین لانا قید ۲ سال یا جرمانہ یا ہر دو -

دفعہ ۲۶۳ - اوس نشان کو چھیلنا جس سے ظاہر ہو کہ اسٹامپ کام مین آچکا ہی قید ۲ سال یا جرمانہ -

باب تیرہوان اون جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین

اس باب مین کمی تول اور اوزان مین کمی و بیشی اور فریب و بد دیانتی کا تذکرہ ہی

یا ایک اعلیٰ جرم ہر قانون قدرت مین بہی یہ افعال سخت جرایم اور بدنیتی مین داخل ہین اور ان
اسکے انسداد کی تدابیر قانونی کا بیان باب ہذا مین ہے۔

دفعہ ۲۶۴۔ تولنے کو جہوٹے آلونکو فریبًا استعمال کرنا قید ایک سال
یا جرمانہ یا دونون۔

دفعہ ۲۶۵۔ جہوٹے باٹون یا پیمانونکا استعمال فریبًا قید ایک سال یا جرمانہ یا دونون پیمانے

دفعہ ۲۶۶۔ جہوٹے باٹون کو یا پیمانونکو پاس رکہنا قید ایک سال یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۲۶۷۔ جہوٹے باٹ بنانا یا بیچنا یا کوئی آلہ یا کوئی طول یا وسعت کے باٹ
پیمانے سب اسمین داخل ہین اور سچی حیثیت سے کام مین لانا قید ایک
سال کی یا جرمانہ یا دونون۔

توضیح

دفعہ ایکسو ترپن ۱۵۳ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء متعلق اختیار پولیس متعلق دفعہ
ہذا جسمین اوسکو تلاشی کا ایسے آلات کے اور ضبطی کا اختیار دیا گیا ہے
ملاحظہ طلب ہے۔

چودہوان باب اون جرمون کے بیان مین جو عامۂ خلائق کی عافیت
خاص وامن وآسایش وحیا وعادات پر موثر ہین

(توضیح اصولی)

واضح ہو کہ یہ باب اصلاح طرز معاشرت و رفاہ عوام خلائق بہ نگرانی حفاظت

فوائد و قواعد خاص مبنی کے گئی ہے بسا اوقات عدم حفظ صحت و انسداد
فساد ات آب و ہوا (جو تندرستی اور صحت انسان مین خلل انداز ہونیوالے ہین)
اونکے انتظامات ملحوظ خاطر رکھکر جہد بلیغ اوسکے اندفاع اور انسداد کی
کیگئی ہے خواہ یہ اسباب فساد ہوا یا نقص صحت (استعمال ماکولات
عام اس سے کہ وہ خوردنی بطور اغذیہ ہون یا دوا تا کہ کول و مشروب
ٹھہر سکین) پیدا ہون یا کسی بے احتیاطی سے ہو۔ اور بذیل اسکے دیگر امراء
انسدادی جو موثر آسایش یا حیا یا عادات صفاتی و ذاتی مخلوق عام مین
داخل ہین اور تقییدات ضروری انتظاماً و رفاہاً مقرر کیے گئے ہین۔
بمقتضاے معدلت قانونی جو فریضہ واضعان قانون کا ہے۔

امر تکلیف عام **دفعہ ۲۶۸** - وہ شخص امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل یا
ترک فعل کرے جو عام خلایق کو یا عموماً اون لوگون کو جو اوسکے قرب وجوار مین
رہتے ہین کوئی نقصان عام یا خطرہ عام یا رنج عام پہونچاے یا اون لوگونکو
جنمین کسی استحقاق عامہ کے کام مین لانیکی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت
یا خطرہ یا رنج پہونچاے اور کوئی امر باعث تکلیف عام اس وجہ سے
درگذر کے لائق نہوگا کہ اوس سے کچہ آسایش یا نفع ظہور مین آتا ہے۔

غفلتاً **دفعہ ۲۶۹** - خلاف قانون وہ فعل غفلتاً کرنا جس سے کسی مرض کی عفونت
پہیلنے کا احتمال ہو اور جس سے خطرات جان متصور ہون قید ۶ ماہ تک یا
جرمانہ یا ہر دو سزا ہین۔

دفعہ ۲۷۰ - خباثتہً فعل خطرہ جان بذریعہ عفونت پہیلانے کے کرنا

قید دو سال یا جرمانہ ہی یا دونون سزائین -

دفعہ ۲۷۱ - قاعدہ کوارنٹن سے انحراف کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونون کوارنٹن

لفظ کوارنٹن کی تشریح ضمیمہ ملحقہ کتاب ہذا مین دیکھو -

دفعہ ۲۷۲ - کہانے یا پینے کی شے مین مضر شے ملا کر بیچنا قید ۶ ماہ مضر شے

یا جرمانہ ہزار روپیہ یا دونون -

دفعہ ۲۷۳ - کہانے پینے کی مضر شے بیچنا قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ

یا دونون

دفعہ ۲۷۴ - دواؤن مین آمیزش کرنا قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ

یا ہر دو -

دفعہ ۲۷۵ - آمیزش کی ہوئی دواؤن کا بیچنا قید ۶ ماہ یا امیزش دوائی

ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون

دفعہ ۲۷۶ - کسی دوا کو دوائے مفرد یا ترکیب کی حیثیت سے بیچنا

قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ -

دفعہ ۲۷۷ - عام چشمہ یا حوض کو گدلا کرنا قید ۳ ماہ یا پانچسو روپیہ جرمانہ عام چشمہ

نظیر متعلق دفعہ ۲۷۷

۱ الفاظ چشمہ عام یا حوض دفعہ ۲۷۷ عام دریا مین داخل نہین ہین لہذا شاخ خونکا بغرض پکڑنے مچھلی کے دریا مین جال پہیلانا جرم بموجب دفعہ ہذا نہین ہے سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ ۱ صفحہ ۸۳ - انڈین لا رپورٹ ۷ مئی ۱۸۷۷ع قیصر ہند بنام للو دھر -

مثل وبار جوکسی دریا کے کسی بانیمین شامل ہو دفعہ ہذا مین داخل نہین ہے
سا سلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام دتی چوکر -

مضر صحت دفعہ ۲۷۸ - ہوا کو مضر صحت کرنا بالارادہ فاسد کرنا (ما) روپیہ تک جرمانہ

دفعہ ۲۷۹ - کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر
نکلنا بے احتیاطی سے جس سے جانکو خطرہ پہونچنے کا احتمال ہو قید
۶ ماہ یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونون

دفعہ ۲۸۰ - بے احتیاطی سے خطرناک صدمات جان کی حالت مین پہونچانیکے
طور پر مرکب تری چلانا قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونون -

لائٹ ہوس دفعہ ۲۸۱ - جھوٹی روشنی یا نشان (لائٹ ہوس) پانی پر تیرنے والا
بنانا قید ہفت سالہ یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۲۸۲ - کسی شخص کو پانیکی راہ سے چوری کے طور سے زیادہ
لدی ہوئے مرکب تری پر لیجانا قید ۶ ماہ یا ہزار روپیہ جرمانہ -

دفعہ ۲۸۳ - خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا
(ما) روپیہ جرمانہ -

زہریلا مادہ دفعہ ۲۸۴ - کسی زہریلے مادہ کی نسبت تغافل کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ
ہزار روپیہ تک -

دفعہ ۲۸۵ - آگ یا آتشگیر مادہ کی نسبت تغافل کرنا قید ۶ ماہ
یا جرمانہ ہزار روپیہ

نظیر متعلق دفعہ ۲۸۳

پھیلانا جاہل پہلی کا قریب راستہ شہر کے بلا ثبوت اس امر کے کہ کسی شخص یا
گروہ کو مزاحمت پہونچائیگی حسب منشاء دفعہ ۸۲ جرم نہین -
سلسلہ کلکتہ مدراس جلد ۴ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳ کتاب
انگریزی ملکہ معظمہ بنام قادر محی الدین -
دفعہ ۲۸۶ - بھک سے اڑجانے والے مادہ کی نسبت تغافل کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ

توضیح

متعلق امور تکلیف خلایق و طریقہ اجراء احکام باب ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء
ضابطہ فوجداری من ابتداے دفعہ ۱۳۳ لغایت ۱۴۳ نسبت اشیاء سد ناجایز رفع سد
وغیرہ یا مسمار کرنیکے لغایت ۱۴۳ ملاحظہ طلب ہین -
تنبیہہ دفعہ ۱۴۵ - ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء متعلق نزاعات جائداد غیر منقولہ
لغایت دفعہ ۱۴۸ ملاحظہ طلب -
دفعہ ۲۸۷ - کسی کل کی نسبت جو مجرم کے پاس ہو یا کسی فعل سے غفلت سے کل
بے احتیاطی کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ ہزار روپیہ -
دفعہ ۲۸۸ - کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اوسکی مرمت کی نسبت تغافل عمارت
کرنے سے ارتکاب کرنا قید ۶ ماہ - ہزار روپیہ تک جرمانہ -
دفعہ ۲۸۹ - کسی حیوان کی نسبت تغافل کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ - تغافل
دفعہ ۲۹۰ - سزاے عام غیر مصرح امر تکلیف عام جسکی خاص تعین نہو (۲۰۰)
روپیہ جرمانہ -
دفعہ ۲۹۱ - امر تکلیف عام نکرنیکی ہدایت یا گریز کرنا قید ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونوں

دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۳ فحش کتابین یا تصاویر بنانا یا بیچنا قید ۳ ماہ یا جرمانہ یا دونون - اسمین تھوڑے الفاظ بھی داخل ہین اور فحش کتاب بیچنا بعد سزا کے حکم دفعہ ہذا ہی اور راہ عام پر اور ونکے بیچ پہونچانیکو فحش اشعار یا فحش گیت سنانا قید ۳ ماہ یا جرمانہ -

اعلان تنبیہی ہدایتی

متعلق دفعہ ۲۶۸ مندرجہ باب ہذا دفعہ (۲)۱۴۲ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب ہے
اور متعلق دفعات ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ کے یہ تنبیہ افسر دن کیجاتی ہے عدالتین مجاز ہین کہ وہ شے یا غذا مرتکبہ جرم کو ضائع کرا دین دفعہ ۵۲۱ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب -
و متعلق دفعات ۲۹۲ و ۲۹۳ مندرجہ باب ہذا یہ تنبیہہ داخل کرنی چاہیے عدالتین مجاز ہین کہ عند الثبوت جرم حسب دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۳ یہ حکم دین کہ وہ غذا یا دیگر شے جسکی نسبت ارتکاب جرم ہو ضایع کردی جاوے بموجب دفعہ ۵۲۱ ضابطہ فوجداری

دفعہ ۲۹۴ - جو کوئی شخص فحش گیت گاوے یا اشعار پڑھے تو قید ۳ ماہ یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۲۹۴ - الف - جو شخص کوئی دفتر یا مکان بغرض ایسی چٹھی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکاری نہین اوسکو دونون قسمون سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ۶ ماہ تک ہو سکتی ہے جو شخص کسی واقعہ یا اتفاق کے وقوع پر جو نسبت یا تعلق کسی ٹکٹ یا

قرعہ یا نمبر یا ہندسہ وغیرہ سے ایسی چیٹھی ڈالنے مین رکتا ہو یا کسی شخص کی منفعت کے واسطے کچہ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل مین لانے یا کسی فعل کے کرنے رہنے کے لیے کوئی تحریر شتہر کرے اوسکو سزاے جرمانہ ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے -

پندرہواں باب متعلق جرایم مذہبی

عادل گورمنٹ نے بہت آزادی کے ساتھ اداے مراتب و مراسم مذہبی کے لیئے ہر شخص کو وسعت قانون غیر متعصبانہ طور پر دی ہے اور بہت آزادانہ طور سے اداے مراسم کی ہر شخص کو اجازت ہے مگر جہالت قومی یا تعصب کی آگ ایک ایسی شئے ہے جسکی وجہ سے امورات مذہبی مین گورمنٹ کو دست اندازی کرنا پڑتی ہے - اور ضرور قانون معدلت اسکا مقتضی ہے کہ ہر ملت والا اپنے مذہبی مراسم کو بلا تعصب بہ نیک نیتی بجالائے - مگر ایک دوسرے کی توہین یا تذلیل نکرسکے یا اوسکا دل نہ دکہاے یا اوسکی عبادت گاہون اور عبادت خانونکی توہین نکرے بنا بر علیہ باب ہذا اونہین اصولون پر متفرع ہے -

دفعہ ۲۹۵ - سوچ بچار کر مذہب کی بات کی نسبت کسی شخص کا دل کہانیکر (توہین مذہبی) لیے اور اس نیت سے کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنی یا عبادت گاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا ستوجب قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونو سزا کا ہے

دفعہ ۲۹۶ - مجمع مذہبی کو ایذا پہونچانا قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۲۹۷ - قبرستان وغیرہ مین مداخلت بیجا کرنا یا تذلیل لاش کرنا (برستان وغیرہ)

قید یک سالہ ہے -

دفعہ ۲۹۸ - سوچ بچار کر مذہب کی بات دل دکھانا قید یک سال یا جرمانہ یا دونون سزائین ہین -

نظیر

مالک مشترک اراضی کی طرف سے ایک آر آگہر بننے کی وجہہ سے جس سے کوئی ہرج قبرون واقع اراضی کو نہین ہوا جرم دفعہ ۲۹۷ تعزیرات ہند قایم نہین ہوتا سلسلہ مدراس جلد ۳ حصہ ۳ - اپریل ۱۸۸۲ء جو امن جان سال -

سولہوان باب اون جرایم کے بیانمین جو جسم انسان پر مؤثر ہین اور اون جرمون کے بیانمین جو جان انسان پر موثر ہین

بیان تمہیدی

اب واضح ہو کہ یہ باب بہت سے مسائل قانونی پر حاوی ہی شق اولی اون جرایم پر حاوی ہی جو جسم انسان پر موثر ہین اور اوسکے اسباب اور واقعات جو تجربیات و مشاہدات و دستور العمل معدلت قانونی سے قرار پائے ہین اونکی سزائین اور احکام باعتبار اونکے حالات قرار دیے گئے ہین -

شلاً ضرر اور ضرر شدید اور اسی قسم کے اور بہی جرایم ہین کہ جنکی تاثیر جسمی انسان کے جسم پر پڑتی ہی یا اوسکی حالت جسمی کو قدرتی آزادی حالت یا حالت حسن اسلوبی سے باز رکہتی ہی جیسے مزاحمت بیجا حبس بیجا اسقاط حمل انسان کو لے بہاگنا بہگا لیجانا زنا بالجبر وطی خلاف وضع فطری بہگی دیکہتی پس اوسکی روک اور محافظت کے لیے ضوابط انتظامی و اصول معدلتی

تمہ بیان تعزیری

قرار دیے گئے ہین اور ہر ایک تعریف قرار پاکر اور اوسکے اصول منضبط ہوکر اوسکے پاداشس مین سزائین مقرر ہوئی ہین تاکہ مرتکب اونکے اپنی بدکرداریون کی پاداشس پائین اور پندار بدکردکاری اور فعل اور ترک فعل قانونی کی ماہیت بخوبی سمجھہ لین اور رفاہ خلائق کے یہ انتظامات محققہ وسائل قانونی قرار پائین ورنہ دلیرانہ طور سے ارتکاب جرایم پر انسان قادر ہوکر خوگر ہو جائے - قانون فطرت نے طبعی مادہ ہر شخص کے دلمین ارادے کا رکھا ہی اگر وہ پابند نکیا جائے تو منہیات کے ارتکاب پر کون شی اوسکی طبیعت کو روکے - پس ضرور ہوا کہ بڑی عبرت خیز ایک شے یعنی قانون معدلت - اوسکو قدم حد سے باہر نرکھنے دے اور اونکو متوجہ حسن کردار پر کردے پس ہر ایک فعل اور ترک فعل کے بقدر سنگین اور خفیف ہونیکے سزا مقرر ہے جسکی نسبت باب ہذا مین بحث لیگئی یہ سب متعلق شق اول ہے اور شق ثانی چونکہ وہ اس سے بھی زائد اہم ہے یعنی جان انسان پر مؤثر ہی لہذا اوسکی نسبت بھی بیان جداگانہ مختصر ہی - بڑا امر اہم اتلاف جان انسان ہی اور قتل کرنا یعنی مار ڈالنا اسکے اسباب اور واقعات مختلف انواع پر ہوتے ہین اور اصطلاح واضعان قوانین معدلت مین اسکی درجہ اعتباری دو ٹھہرائے گئے ہین یعنی قتل ایک حالت مین قتل مستلزم السزا ہوتا ہی اور ایک حالت مین خاص ایک حد کے ساتھہ مین قتل عمد ہوتا ہی اور اوسکے احکام سزا مختلف مقرر کیے ہین اور اوسکی تعبیرات بھی مختلف شکلون پر ہین اور تنزل کے

درجہ مین اقدام فعل قرار پاکر باتباع احکام اصل جرایم جانب سزا منجر ہوئی ہیں
مثلاً وقوع ہلاکت اور اسباب ہلاکت اور فعل ہلاکت اور نتایج ہلاکت اور طریقہ
ہلاکت اور قصداً اور ناگہانی اور تنازعات اور اشتعال اور عدم اشتعال اور
اسباب اور عدم اسباب و باعث و وجہہ و تحریک و عدم تحریک و نیت اشتعال
و ملحوظی مستثنیات عام و خاص و استرضا و عدم استرضا و ہلاکت خود و رعایت
و نیت تعمداً و ناگہانی تنازعات و مظنونات غالب و آلہ ہائے قتل معہ لحاظ
مکتفی ہونے ہلاکت کے عادت معہودہ کے بموجب اور ہونا سخت خطرناک آلونکا
یہ سب امور دیکھکر اور تعریفات جامع و مانع قرار دیکر اونکی سزائین اس باب مین
بصراحت و وضاحت تامہ بیان ہوئے ہین -
اور مطلع کیا جاتا ہی کہ اصل جرم کے اشکال مختلف اور امتیازات اور فرق اور
دیگر اصول سے بحث حصہ سوم نقشہ نو ایجاد کتاب ہذا مین بصراحت مندرج ہی
من شاء فلینظر الیہ (یعنی اوسکے دیکھنے سے سب حال واضح ہوگا) -

افعال مجموعی **دفعہ ۲۹۹** - جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے باعث ہلاکت ہو
اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع مین ہو یا ضرر جسمانی وقوع مین آئے جس سے
ہلاکت کا احتمال ہو یا اس علم سے کہ غالباً اوس فعل سے خود یا اوس
فعل کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہوگا تو وہ شخص قتل انسان مستلزم السزا
کا مرتکب ہے -

تشریحات

اوّل - کوئی شخص جو کسی عارضہ یا مرض جسمانی مین مبتلا ہو اوسکی تعجیل ہلاکت کا

باعث ہو تو باعث ہلاکت متصور ہوگا۔

دویم ایسے ہی ضرر جسمانی جنکے سبب سے ہلاکت ہو باعث ہلاکت متصور ہوگا گو مناسب تدابیر اور عاقلانہ علاج سے روک ہو سکتی تھی :

سویم رحم مادر مین کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل عمد ہی بشرطیکہ رحم سے باہر نکل آیا ہو گو سانس تمام وکمال لی ہو۔

دفعہ ۳۰۰ - اون صورتونکے سوا جو نیچے مستثنیٰ کیجاتی ہین قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد ہوگا۔ عمد وخاص

واضح ہو کہ وہ صورتین یعنی اشکال قتل عمد یہ ہین مستثنیات دفعہ کا ذکر آگے ہی۔

پہلی اگر وہ فعل جسکے باعث ہلاکت وقوع مین آئی ہو اس سبب سے کیا گیا ہو کہ ہلاکت وقوع مین آجائے۔

دوسری فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہونچانیکی نیت سے کیا گیا ہو جن سے مجرم کے علم مین متضرر کی ہلاکت کا احتمال ہو۔

تیسری بذریعہ کسی ایسے فعل کے ضرر جسمانی پہونچایا گیا ہو جو عادت معہود کے بموجب ہلاکت کو کافی ہو **چوتھی** نیت وعلم مرتکب ہین وہ فعل شدت سے ایسا خطرناک ہو جسکا نتیجہ قوی ہلاکت ہو یا ایسا ضرر جسمانی ہو جس سے احتمال ہلاکت ہو۔

ذکر مستثناے محولہ دفعہ ملحقہ بالا

(یعنی جبکہ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہین حسب استثنا مندرجہ دفعہ ہذا)

پہلا مستثنیٰ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہوگا جبکہ سخت ناگہانی اور

مستثنیٰ یعنی اشتعال دہندہ

اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنیکی قدرت نرہی ہو اور وہ اوس شخص کو غلطی سے قتل کرے یا غلطی و اتفاق سے شخص دیگر کو۔

اوپر کا لکھا ہوا مستثنیٰ ہی تین شرطون سی مشروط ہوگا

شروط

شرط اول یہ کہ مجرم خود باعث اوس اشتعال طبع کا طالب نہوا ہو کہ خود وجہ ہلاکت بالارادہ ہو جاوے۔

شرط دویم باعث اشتعال طبع کسی امر مین نہو جو متعلقہ تعمیل قانون ہو یا کسی سرکاری ملازم کے اختیارات جایز کے نفاذ مین

شرط سویم باعث اشتعال طبع امر متعلقہ استحقاق حفاظت خود اختیاری مین نہو

نتیجہ و توضیح

اوس اشتعال طبع کا کسی حد تک ہونا اور سخت ہونا ایک امر متعلق بہ تنقیح ہے

دوسرا مستثنیٰ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہو گا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری مین حد سے بڑہجاوے۔

تیسرا مستثنیٰ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو کسی معدلت عامہ کے اجرا کے لیے اون اختیارات کے ذریعہ سے جو اونکو حاصل ہین اور اون اختیارات سے بڑہجاوے جو جو اوسکی ذریعے سے اوسکو حاصل ہین اور اون افعال سے ہلاکت کا باعث بہ نیک نیتی بلحاظ انجام دینے ایسی خدمت منصبی کے اور شخص ہلاک شدہ سے خصومت نرکہتا ہو۔

چوتھا مستثنیٰ قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد ہوگا اگر پہلے سے

فکر نکرکے ناگہانی تنازع برا رتکاب بحالت غیض ہوا ہو اور بدون اسکے
کہ مجرم نے اوس عمل مین نامناسب استفادہ نکیا ہو یا بیرحمی سے غیر
مستعمل طور پر عمل نکیا ہو سخت لحاظ طلب ہی۔

تشریح ایسی صورتین یہ امر لحاظ طلب نہین ہی کہ اشتعال طبع کسنے دلایا
یا پہلے حملہ کسنے کیا۔

پانچوان مستثنی قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہوگا جبکہ وہ
شخص جو ہلاک کیا گیا اٹھارہ برس سے زائد عمر کا ہو۔

نظیر

سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۷ - اگست ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام بہکی
ملاحظہ طلب - و سلسلہ کلکتہ جلد ۱۸۸۰ء جو اپنی رضامندیسے
ہلاک کیا گیا ہو بشرح صدر ہے۔

ہلاک غیر

دفعہ ۳۰۱ - جس شخص کا ہلاک مقصود تہا اوسکے سوا کسی اور کو ہلاک
کرنے سے قتل انسان مستلزم السزا بمنزلہ قتل شخص مقصود کے متصور ہوگا

دفعہ ۳۰۲ - سزاے قتل عمد سزاے موت یا حبس دوام بعبور
دریاے شور اور جرمانہ بہی ہے۔

نظیر دفعہ ۳۰۲ - جس صورت مین کہ صرف یہ امر کہ لاش مقتول کی
دستیاب نہین ہوئی کوئی وجہ واسطے انکار تجویز ملزم قتل عمد نہین۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۲ جون ۱۸۸۱ء انڈین لا رپورٹ الہ آباد
۲۴ دسمبر ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام بہاگیرتھ۔

موت — **دفعہ ۳۰۳** - کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریاے شور کا حکم ہو مرتکب قتل عمد ہو تو اوسکو قطعاً سزاے موت دیجائیگی -

دفعہ ۳۰۴ - اضافہ شدہ و ترمیم شدہ بموجب ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۷۰ء دفعہ ۱۲

مرتمہ — باضافہ حرف (الف) دفعہ ۳۰۴ - سزاے قتل انسان مستلزم السزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید میعادی دہ سالہ بشرطیکہ وہ فعل جس سے ہلاکت واقع ہوئی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی سے جس سے ہلاکت کے وقوع کا احتمال ہو یا دونون قسمون سے کسی قسم کی قید دہ سالہ بشرطیکہ فعل مذکور اس نیت سے کیا گیا ہو کہ اوس سے ہلاکت کا احتمال ہے یا ایسا ضرر جسمانی جس ہلاکت کا احتمال ہو -

غفلت — **۳۰۴ (الف)** اگر کوئی شخص بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک نہ پہونچے کسی شخص کی ہلاکت باعث ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جنکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے -

نظایر

نظایر — (۱) ایک خفیف تنازع مین مدعا علیہ نے متوفی کی پیٹھ مین ایسے زور سے دھکا مارا کہ وہ سڑک پر جو ڈہائی ہاتھ نیچی تھی گر پڑا اور اوس سے ایسا ضرر پہونچا کہ وہ پانچوین روز مر گیا تجویز ہوئی کہ قتل انسان مستلزم السزا ہے نہ قتل عمد -

سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۸ صفحہ ۲۲۴ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
۹ جنوری ۱۸۸۶ء سرکار بنام اجارس

(۲) دفعہ ۳۰۴ حرف الف ایسے مقدمہ سے متعلق ہین جنہین قصداً ارتکاب
جرم کسی شخص کیطرف سے کیا جاے

سلسلہ کلکتہ جلد حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام کتب ڈی منڈل

(۳) جوری کو جرم قتل انسان مستلزم السزا مین حرف الف کے متعلق صرف
اطمینان اس امر کا نکرنا چاہیے کہ مقتول بعارضہ تلی بیمار تھا بلکہ اونکو لحاظ
اس امر کا کرنا بھی ضروری ہے کہ مجرم اس بات سے واقف تھا یا نہین کہ
مقتول بعارضہ مذکور بیمار ہی اور اوسکو ضرر پہونچانیسے خطرہ جان بوجہ عارضہ
مذکور ہے یا نہین -

سلسلہ کلکتہ جلد ۴ حصہ ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۸۱۵ کتاب انگریزی
انڈین لارپورٹ نمبر ۱۳ ۱۴ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۸۷۹ء قیصر ہند بنام صفت نسا

(۴) جبکہ مان نے اپنی لڑکی کو بہ نیت ترک مطلق کے اس علم کے ساتھ ترک
کردیا کہ ترک مذکور باعث وفات اوسکے کا ہوا اور لڑکا مذکور بوجہ ترک کے
مرجائے تو اوسکو صرف از روے ۳۰۴ الف سزا ہوسکتی ہی نہ از روے
دفعہ ۳۱۷ و ۳۰۴ -

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱۲ دسمبر ۱۸۷۹ء صفحہ ۹۳۳ کتاب انگریزی
انڈین لارپورٹ ۱۴ - اگست ۱۸۷۹ء قیصر ہند بنام للے

(۴) ایک سانپ کے کہلانیوالے نے عوام مین ایک زہر دار سانپ کا تماشا کیا

جسکے دانت زہردار او سکے علم مین نکلے ہوے نہین تھے لیکن بغیر نیت نقصان پہونچانیکے کسی شخص تماشا دیکھنے والیکے سر پر ڈہال دیا اوس تماشبین نے سانپ کے ہٹانیکی کوشش کی سانپ نے اوسکو کاٹ کہایا اور وہ مرگیا۔

تجویز ہوئی کہ سانپ کہلانیوالا تجویزاً حسب منشاء دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند قتل انسان مستلزم السزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچا مجرم ہے

سلسلہ کلکتہ جلد ۵ حصہ ۲ جون ۱۸۸۰ء کتاب انڈین لارپورٹ قیصر ہند بنام گنیش دواری۔

شام کو زید نے اپنے ایک کاریگر عمر کو زنا اپنی زوجہ کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا اوسکو مار ڈالا اشتعال طبع کافی تھا۔

سلسلہ مدراس جلد ۳ حصہ استمبر ۱۸۸۱ء نوبائی کادو بنام قیصر ہند

خودکشی

دفعہ ۳۰۵ - خودکشی مین طفل یا مجنون یا مسلوب الحواس یا مخبوط فطری کی اعانت کرنا یا جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۳۰۶ - خودکشی کے ارتکاب مین اعانت قید دہ سالہ۔

دفعہ ۳۰۷ - مع دفعہ ۱۱ ، ۲ ۱۸۷۰ء - جب کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو یا اوس نیت سے تو قتل عمد کا مرتکب ہونا اقدام مین قید دہ سالہ اور جرمانہ - مجرم دفعہ ہذا بحالت قید اگر ضرر پہونچاے تو سزاے موت ہوگی۔

دفعہ ۳۰۸ - اقدام قتل مستلزم السزا مین قید سہ سالہ یا جرمانہ اور اگر ضرر پہونچ جاسے تو قید ہفت سالہ یا جرمانہ -

خودکشی

دفعہ ۳۰۹ - خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرنا ستوجب سزاسے قید یکسالہ اور جرمانہ (ترمیم شدہ ازروسے دفعہ ۷ - ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۲ع) یا کوئی فعل ایسا کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کیطرف منجر ہو -

دفعہ ۳۱۰ - جس کسی شخص نے چند اشخاص کے ساتھ عادتاً اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعہ سے یا بشمول قتل عمد وزدی اطفال یا سرقہ بالجبر کا مجرم ہو ٹھگ ہی -

یہ تعریف قانونی ٹھگ کی سمجھنی چاہیے - ۳۱۱ -

سزاے ٹھگ حبس دوام بعبور دریاے شور اور جرمانہ

تنبیہ حصہ پنجم ضابطہ فوجداری ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع باب ۱۴ من ابتداے دفعہ ۱۵۴ لغایت دفعہ ۱۷۴ ملاحظہ طلب -

اسقاط حمل کرانے و جنین کو ضرر پہونچانے اور اخفاء تولد کے بیان مین

اسقاط حمل

دفعہ ۳۱۲ - جرم اسقاط حمل جو سواے جان بچانے عورت کے کیا جاے قید سہ سالہ اور اگر جنین مین جان پڑ جاے تو قید ہفت سالہ - (عورت خود بھی مراد دفعہ ہذا مین داخل ہی)

جان جنین

دفعہ ۳۱۳ - اور بلا رضامندی عورت حبس دوام یا قید دہ سالہ خواہ جنین مین جان پڑ گئی ہو یا نہین

اسقاط — دفعہ ۳۱۴ - بوجہ اسقاط حمل ہلاکت کا باعث ہونا قید دہ سالہ اور جرمانہ اور اگر بلا رضامندی وہ فعل کیا گیا ہی تو حبس دوام بعبور دریای شور کی سزا دیجائیگی -

دفعہ ۳۱۵ - فعل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونیکے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو تو میعاد قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۱۶ - بذریعہ ایسے فعل کے جو قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک نہ ہوپہنچے کسی جاندار جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا قید دہ سالہ اور جرمانہ

نابالغ کا چھوڑنا — دفعہ ۳۱۷ - مان باپ نابالغ بچے کو چھوڑ دین یا مال بچہ نابالغ کو ڈالدین تو سات سال کی قید ہوگی -

اخفای لاش — دفعہ ۳۱۸ - لاش کے چپکے سے رکھدینے مین یا اخفاے ولادت مین مرتکب کو قید دس سال کی یا جرمانہ یا دونون سزائین ہونگی -

ضرر کے بیان مین

ضرر — دفعہ ۳۱۹ - جو کوئی شخص کسی کو درد جسمانی یا ضعف جسمانی یا مرض جسمانی پہونچاے ضرر ہی -

دفعہ ۳۲۰ - ضرر شدید وہ ہے جو صورت ذیل مین داخل ہے -

اشکال — پہلے مخنث کیا جانا -

دوسرے آنکھہ کی بصارت کا ہمیشہ کے لیے معدوم کیا جانا -

تیسرے کسی کان کی سماعت کی معدومی کا باعث ہونا یا کر دینا -

چوتھے کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا -
پانچوین کسی عضو یا مفصل کی قوی کا معدوم کرنا -
چھٹے سر چہرہ کا ہمیشہ کے لیے بگاڑ دینا -
ساتوین کسی دانت یا ہڈی کا توڑنا -
آٹھوین کوئی ضرر جو جانکو خطرہ مین ڈالے یا بیس روز تک مبتلاے درد رکھے اور معمولی کار کے ناقابل کردے -

دفعہ ۳۲۱ - بحالت پہونچانے بالارادہ ضرر کے کہا جائیگا کہ ضرر پہونچایا — بالارادہ

دفعہ ۳۲۲ - بحالت بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا - — ضرر شدید

دفعہ ۳۲۳ - بالارادہ ضرر پہونچانیکی سزا قید ایک سال یا جرمانہ — سزا

دفعہ ۳۲۴ - خطرناک حربوں سے بالارادہ ضرر پہونچانا قید سالہ یا جرمانہ

دفعہ ۳۲۵ - بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکی سزا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

نظایر

(۱) مجرم نے ایک عورت کی سر اور کندہی کو جسکی گود مین بچہ تھا ضرر پہونچایا جسکی صدمہ سے بچہ مرگیا تجویز ہوئی کہ مجرم مرتکب ضرر شدید کا ہے -

سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۲۲۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام سامی راے

(۲) ایک شخص نے ٹکڑہ اینٹ کا بلا نیت ہلاکت ایک شخص کے مارا جو اوسکے مقام تلی پر لگا وہ مرگیا - تجویز ہوئی کہ جرم عمداً ضرر رسانی کا ہے

سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۹۶۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ یکم مارچ ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام رندھیر سنگھ -

جب کوئی شخص کسی دوسرے کو ایک گھونسہ جو باعث ہلاکت ہو جاوے بلا نیت ہلاکت مارے وہ مجرم عمداً ضرر شدید کا ہی -

سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۱۲ دسمبر ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام عبداللہ بیگ

دفعہ ۳۲۶ - خطرناک حربوں سے یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا حبس دوام بعبور دریاے شور کے سزا یا قید دہ سالہ کا مستوجب ہے خواہ حربے سے یا کسی گرم کیے ہوے مادے سے یا بھک سے اوڑ جانے والے مادے سے -

بھک

دفعہ ۳۲۷ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا فعل ناجایز پر مجبور کرنیکے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا مستوجب قید دہ سالہ اور جرمانہ ہی -

بیہوش

دفعہ ۳۲۸ - ضرر وغیرہ پہونچانیکی نیت سے بیہوش کرنیوالی دوا کھلانا قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۲۹ - مال کا استحصال بالجبر کرنیکے لیے یا اوس سے کسی فعل ناجایز پر مجبور کرنیکے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا قید دہ سالہ اور جرمانہ

دفعہ ۳۳۰ - اقرار کا استحصال بالجبر کرکے یا مال کے واپس کرنے پر مجبور کرنیکے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا قید ہفت سالہ اور جرمانہ

دفعہ ۳۳۱ - بمضمون دفعہ ملحقہ بالا مجبور کرنے کسی اقرار یا استحصال مال کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہونچا قید دہ سالہ -

دفعہ ۳۳۲ - سرکاری ملازم کو ڈرا کر کار منصبی کی خدمت سے باز
رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر پہونچانا قید ۳ سالہ یا جرمانہ یا دونوں -

دفعہ ۳۳۳ - سرکاری ملازم کو ادائے خدمت منصبی سے ڈرا کر
باز رکھنے میں بالارادہ ضرر شدید پہونچانا قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۳۴ - باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا مستوجب قید یکماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ ہے -

باشتعال ضرر

دفعہ ۳۳۵ - اضافہ شدہ ومرتبہ حسب دفعہ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء (ہذا)
باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کسی حالتمیں بشرطیکہ
دوسریکو سوائے اشتعال دہندہ ضرر شدید پہونچانیکی نیت نہو تو قید
چار سال یا جرمانہ دو ہزار روپیہ تک -

تشریح مشروط

پہلی دونوں دفعات ہنین شرطوں سے مشروط سمجھی جائینگی جنسے دفعہ ۳
کا بھی مستثنیٰ مشروط ہے -

دفعہ ۳۳۶ - کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی سے کرے
جو اور ونکی جان یا عافیت کو خطر مین ڈالے قید ۳ ماہ یا جرمانہ جنکی مقدار
۲۵۰ جرمانہ ہوئے -

دفعہ ۳۳۷ - بے احتیاطی اور غفلت کے ایسے افعال سے ضرر پہونچانا
جو اور ونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے مستوجب قید ۶ ماہ کے یا
جرمانہ (۵۰۰) روپیہ تک -

بے احتیاطی خلل عافیت

دفعہ ۳۳۸ - ایسے فعل بے احتیاطی سے ضرر شدید پہونچانا جو انسان کی جان یا اورونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے مستوجب قید ۲ سال ہے یا جرمانہ ہزار روپیہ تک یا دونون -

نظیر ضروری البحث

(عورت کی کم عمری)

نظیر • متعلق دفعہ ۳۰۴ و ۳۰۴ (الف) و ۳۳۵ و ۳۳۸ تعزیرات ہند مجرم پر جو بخوبی ظاہرا بالغ آدمی تہا جرم باعث موت ہونے اپنی زوجہ کا قایم کیا گیا چونکہ لڑکی قریب گیارہ برس ۳ ماہ کی عمر کی تہی کہ جسنے بلوغیت حاصل نہین کی تہی موت بہ سبب صدمہ ازالہ بکارت وقوع مین آئی جو بوجہہ مجرم کے جماع سخت کے ساتہ کرنے لڑکے مذکور کے ہوا مدعاعلیہ کی طرف سے یہ بیان کیا گیا کہ اوسنے صحبت لڑکی کے ساتہ چند مواقع پر سابق بہی کی تہی جسمین اوسکو کوئی ضرر نہین پہونچا تہا اور حالات مقدمہ ایسے ہین جنسے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ امر ممکن بلکہ قرین عقل تہا گو شہادت ڈاکٹری اس بارہ مین موجود ہے کہ اگر ایسی صحبت پیشتر وقوع مین آئی ہی تو دخول غالبًا کامل طور پر یا ایسی طاقت کے ساتہ نہین کیا گیا تہا جیساکہ اس موقع پر جبکہ ضرر پہونچا شہادت ڈاکٹری اس بارہ مین بہی موجود تہی کہ لڑکی نے بلوغیت حاصل نہین کی تہی اور کم سن اور کلیتًا ناقابل صحبت تہی اور بنظر ایسی حالت صحبت جو باہم لڑکی اور مجرم کے ہوئی غالبًا خطرناک لڑکی کے لیے ہوئی اور مطابق حالت دخول موقوعہ کے زیادہ

ربا کمتر ضرر عظیم پہونچا مجرم پر جرم قتل انسان مستلزم السزا جو قتل
عمد کی حد تک نہین ہی حسب دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند اور باعث موت
ہوتی بذریعہ عمل مین لانے فعل بے احتیاطی اور غفلت حسب دفعہ ۳۰۴
(الف) اور بابت قصداً ضرر شدید پہونچانے بابت حسب دفعہ ۳۲۵
اور بابت ضرر شدید پہونچانے بذریعہ عمل مین لانے ایسے فعل بے احتیاطی
اورغفلت کے کہ جس سے جان انسان کی یا ذاتی سلامتی اورونکو خطرہ
پہونچے حسب دفعہ ۳۳۸ قائم کیا گیا۔

تمہ تعلیم

تجویز ہوئی کہ ایسی صورت مین جبکہ زوجہ لڑکی (یعنی کمسن ہو) اور
اوسکی عمر دس برس سے اوپر ہو۔ اور جب اسیوجہ سے قاعدہ ازالۂ بکارت
متعلق نہین ہی تو کسی طرلق پر یہ نتیجہ نہین پیدا ہوتا کہ قاعدہ مذکور مین زوجہ
بطور ایسی شے کے (یعنی ایسی) تصور کی گئی ہی جو بطور مال مطلق
اپنے شوہر کے ہی اور سپرد کر دیجاے یا بطور ایسے شخص کے لحاظ کیجا
یا کی گئی ہو جو تحفظ قانون فوجداری سے باہر ہو اور کوئی سخت اور
نیز قاعدہ اس بارہ مین قرار نہین پاسکتا کہ صحبت جو کسی لڑکی کے ساتھ
کیجاے جو کسی عمر معین کے نیچے ہو خطرناک اور قابل سزا لحاظ کیجانا
ہونا چاہیے یا اوس عمر کے اوپر ہو تو غیر خطرناک ہی اور مناسب سمجھی جاتا
چاہیے لیکن ہر مقدمہ کی تجویز مطابق اوسکے حالات مخصوصہ کے ہونا
چاہیے اور ہر ایسے مقدمہ مین جوری کو یہ تجویز کرنا چاہیے کہ آیا بنظر
حالات مخصوص مقدمہ بلحاظ حالت طبعی لڑکی اور علم اور حالت بے

احتیاطی اور غفلت کی جن امور کے ساتھ مجرم کا عمل کرنا اوس موقع متنازعہ
پر ظاہر کیا گیا ہی ملزم نے اپنے تیئن کسی احکام قانون فوجداری مین داخل
کر دیا مزید تجویز ہوئی کہ اگر جوری کے یہ راے ہوئی تھی کہ فعل مجرم باعث
موت لڑکی کا ہوا یعنی یہ کہ فعل صحبت مجرم کا نتیجہ ازالہ بکارت اور پہونچانے
صدمہ کا ہوا جو باعث اوسکی وفات کا ہوا اور فعل صحبت جو باہم ایک
آدمی بخوبی ظاہرا بالغ فعل مجرم اور کسی لڑکی کم سن قتل اوسکی زوجہ کے
وقوع مین آوے فی نفسہ ایک ایسا امر ہے جو غالبًا باعث نتایج خطرناک ہے
اور وہ فعل ایسی نوعیت کا تہا جس سے بے پروائی کے ساتھ غفلت کے
اور لڑکی اوس لڑکے کی خیر و عافیت کی نسبت کرنا اور خیال مناسب کو
نسبت فعل مقصود کی کام مین لانا احساب کرنا تو جوری کی یہ تجویز بیجا ہی
کہ مجرم باعث موت لڑکی کا بذریعہ فعل بے احتیاطی اور غفلت کے ہو کسی
قاعدہ قانون کے بموجب جسپر عدالتونکو اس ملک مین کارروائی کرنا چاہیے
عام اس سے کہ ہندو ہو یا مسلمان یا وہ قانون بموجب قاعدہ انگریزی کے
مرتب کیا جاوے یہ امر ہمیشہ قاعدہ قانون نہین ہا ہی کہ شوہر کو استحقاق
کامل متمتع ہونے دات اپنی زوجہ کا بعمر لحاظ بحث خیر و عافیت زوجہ کے
حاصل ہی ۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ جنوری سنہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۹۴ کتاب انگریزی انڈین
لا رپورٹ مورخہ ۲۵ جولای سنہ ۱۸۹۰ء نمبری ۲۶۶ ملکہ قیصر ہند بنام
ہری موہن مہتے

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین

سد راہ ہونا

دفعہ ۳۳۹ - جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی راہ یا سمت مین سد راہ ہو کر جانیسے روکے جسمین وہ جانیکا استحقاق رکھتا ہو تو مزاحمت بیجا ہی -

حدود محیطہ

دفعہ ۳۴۰ - اگر ارتکاب مزاحمت بیجا ہو اصطلاح پر ہو کہ کسی شخص کو حدود محیطہ کے باہر جانیسے روکے تو حبس بیجا ہی -

سزا

دفعہ ۳۴۱ - سزاے مزاحمت بیجا قید یکماہ یا جرمانہ پانچسو روپیہ یا دونون سزائین

دفعہ ۳۴۲ - سزاے حبس بیجا قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونون ہزار روپیہ تک -

اشکال

دفعہ ۳۴۳ - تین یا زیادہ دن تک حبس بیجا قید ۲ سال یا جرمانہ -

دفعہ ۳۴۴ - دس روز سے زائد حبس بیجا مین رکھنا قید سہ سالہ اور جرمانہ

دفعہ ۳۴۵ - بعد رہائی اوس شخص کا حبس بیجا مین رکھنا جسکی نسبت حکم ہو چکا ہی قید ۲ سالہ یا جرمانہ -

مخفی

دفعہ ۳۴۶ - مخفی حبس بیجا جس سے شخص محبوس مخفی ہو قید (۲) سال یا جرمانہ -

دفعہ ۳۴۷ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجایز پر مجبور کرنیکی غرض سے حبس بیجا ہو تو قید تین سال کی ہی اور جرمانہ بھی -

اقرار استحصال

دفعہ ۳۴۸ - اقرار کے استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کرنیکی غرض سے مجبور کرنیکے لیے حبس بیجا ہو تو قید سہ سالہ تک اور جرمانہ بھی -

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین

جبر مجرمانہ

دفعہ ۳۴۹ - اگر کوئی شخص کسی شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اوس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے اتصال پاے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پاے جسکو وہ پہنے ہوی یا لیے ہوے ہی یا کسی ایسی چیز سے اتصال پاے جو ایسے موقع مین یا موقع پر ہو کہ وہ اتصال اوس دوسرے شخص کے احساس پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ جبر ہے مگر ان طرق ثلاثہ کے ذریعہ سے حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو -

طرق ثلاثہ

اشکال

پہلے خود اپنی قوت جسمانی سے -

دوسرے کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا کسی اور فعل کے اوس شخص کی جانب سے یا دوسرے کی جانب سے وقوع مین آئے -

تیسرے کسی حیوان کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے ہو -

جبر مجرمانہ

دفعہ ۳۵۰ - قصداً بلا رضامندی کسی شخص کے جبر کرنا یا احتمال علم نقصان تخویف بذریعہ اوس جبر کے ہو جبر مجرمانہ ہی -

تمثیلات اسکی صراحت اور وضاحت حصہ سوم مین مندرج ہے یہان زائد تصریح کی حاجت نہین ہی چونکہ طول لاحاصل تہا لہذا نہ لکھا گیا

دفعہ ۳۵۱ - جب کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا تیاری کرے جس سے حملہ
خود شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ عنقریب جبر مجرمانہ ہوگا حملہ ہے۔
بعض الفاظ حملہ کی حد کو نہین پہونچتے مگر ہیئت کذائی حملہ کی حد تک پہونچ
سکتی ہے۔

دفعہ ۳۵۲ - باعث سخت اشتعال طبیع کے علاوہ اور طرح پر جبر مجرمانہ کے کام مین لانیکی سزا قید ۳ ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ۔ شکل

دفعہ ۳۵۳ - کسی سرکاری ملازم کو ڈرانے کے لیے یا ڈر اکر کار خدمتی کر نے دینے کی نیت سے جبر مجرمانہ کرنا قید دو سال یا جرمانہ یا دونون۔

دفعہ ۳۵۴ - کسی عورت کی عفت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ قید دو سال یا جرمانہ۔ عفت مین خلل

تنبیہہ جرم ہذا مین نسبت سزاے تازیانہ ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۶۴ء دفعہ ۴
ملاحظہ طلب ہے۔

دفعہ ۳۵۵ - کسی شخص کو بے حرمت کرنیکے لیے سخت اشتعال طبع کے علاوہ بے حرمت کرنا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون۔

دفعہ ۳۵۶ - سرقہ کے ارتکاب کرنیکے لیے اقدام حملہ یا جبر مجرمانہ سزاے قید یکسالہ یا ہزار روپیہ جرمانہ۔

دفعہ ۳۵۷ - سخت ناگہانی اور اشتعال طبع پر حملہ ہو یا جبر مجرمانہ تو قید یکماہ یا جرمانہ (۲۰۰) روپیہ

دفعہ ۳۵۸ - انسان کو لے بھاگنا اور بھگا لیجانا اور غلام بنانا اور سلب جبر لگانا

محنت بجبر لینا

دفعہ ۳۵۹ - انسان کو لے بھاگنا دو قسم کا ہی -

برٹش انڈیا سے لے بھاگنا | ولی ی ولایت جایز سے لے بھاگنا

بیرون برٹش انڈیا - دفعہ ۳۶۰ - جب برٹش انڈیا سے باہر لیجاے بلا رضامندی اوس شخص کے برٹش انڈیا سے لے بھاگا ہے -

دفعہ ۳۶۱ - جب ولی جایز کی حفاظت مین سے کوئی کسی نابالغ کو بلا رضامندی اوس ولی کے لیجاے تو ولی کی ولایت جایز سے لے بھاگا -

نوٹ ۳۶۱

نابالغ جسکی عمر دس برس سے کم ہو بادی النظر مین بالغ ولی کے ہوتا ہے اور جو کوئی شخص بلا اجازت ولی کے لیجاے وہ اسوجہ سے قابل بریت نہین کہ اس بات کی بحث تحقیقات من فروگذاشت ہوئی کہ نابالغ کا کوئی ولی ہے یا نہین -

سلسلہ مدراس جلد ۲ - انڈین لا رپورٹ نمبر ۲۲۳ (۱۴) ستمبر ۱۸۷۸ء قیصر ہند بنام اا بخش -

تجویز ہوا ثابت ہوا ہے کہ لے بھاگنا کوئی جرم نہین مگر اوسوقت کہ نابالغ ولی جایز کی سپردگی سی بھگا یا جائے اور جب علانیہ ایک جھگڑے پر ملزمان سے چلے جاتے ہون سزا ہونا نہین چاہیے بلکہ جس ضلع سے آئے ہین وہین بھیجنا چاہیے سزا اور تجویز محکمہ ماتحت سرسری تحقیقات پر منسوخ ہوئی

متعلق دفعہ ۳۶۳ تعزیرات ہند قیصر ہند بنام بود ہا یکم مارچ ۱۸۸۳ء
بہ نگرانی نمبر ۸۷ -

و نظر سلسلہ کلکتہ حصہ ۱۱ و ۹ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۶۹ - انگریزی انڈین
لا رپورٹ قیصر ہند بنام ہریکشن را ملاحظہ طلب -

دفعہ ۳۶۲ - کسی خاص شخص کو کسی خاص جگہ لیجانیکے لیے مجبور کرنا اور دغا سے لیجانا جب عمل مین آے تو کہا جایگا کہ بھگا لے گیا - *مجبور خاص*

دفعہ ۳۶۳ - جو شخص ولی جایز کی حفاظت سے یا برٹش انڈیا سے لے بھاگے تو سات برس کی قید ہوگی اور جرمانہ -

دفعہ ۳۶۴ - بہ نیت ہلاکت حبس دوام ہو یا قید دہ سالہ اور جرمانہ اگر بھگا لیجانا بہ نیت مذکور ہو نا لے بھاگنا - *نیت ہلاکت*

دفعہ ۳۶۵ - مخفی حبس بیجا کرنیکی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۶۶ - کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنیکے لیے بھاگنا یا بھگا لیجانا قید دہ سالہ اور جرمانہ - *ازدواج*

دفعہ ۳۶۷ - کسی شخص کو ضرر شدید یا غلام بنانیکے لیے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۶۸ - لے بھاگے ہوے شخص کو چھپانا یا حبس مین رکھنا مثل لے بھاگنے اور بھگا لیجانیکے ہی سزا ہین

دفعہ ۳۶۹ - دس برس سے کم عمر کے طفل کو اوسکے بدن پر سے

مال منقولہ چرانیکی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا قید میعادی ہفت
سالہ اور جرمانہ۔

غلام کے طور پر — **دفعہ ۳۷۰**۔ کسی شخص کو غلام کے طور پر خرید نا یا اوسکو اپنے قبضہ سے
جدا کرنا قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔

عادتاً — **دفعہ ۳۷۱**۔ عادتاً خرید و فروخت اشخاص کم از عمر ۱۶ سال یا غلامون کا
کاروبار فروخت حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دونون قسم کی
میعادی دہ سالہ اور جرمانہ۔

فعل شنیعہ کے لیئے — **دفعہ ۳۷۲**۔ نابالغ کم از عمر ۱۶ سالہ کو فعل شنیعہ وغیرہ کی غرض سے
پاس رکھنا یا اجرت پر چلانا یا بیچنا یا احتمال امور بالامین یا علم امور مذکور
مین تو قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

خرید نابالغ — **دفعہ ۳۷۳**۔ کسی نابالغ کو افعال شنیعہ کی غرض سے خرید نا یا قبضہ مین
رکھنا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

ناجائز محنت — **دفعہ ۳۷۴**۔ کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف ناجائز طور پر محنت کرنے
پر مجبور کرنیمین قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونون

نظائر متعلقہ دفعہ ۳۶۳ و ۳۷۰ و ۳۷۲ و تعزیرات ہند

جب عمل نابالغ ولی جایز کی سپردگی مین سے لیجانیکا جاری ہاہوا وسوقت تک
جرم بے بھاگنے کی اعانت ہی۔ اس مقدمہ مین ملزم کا یہ بیان ہے کہ
ملزم نے یہ جانکر کہ نابالغ اپنے گھر سے بلا رضامندی اپنے والدین کے
اور بہ ترغیب مسمی اکمیرل اصل لے بھاگنے والیکے چلا آیا ہی نابالغ کو

بھگا لیجانا قبول کیا دہ رستہ مین گرفتار ہوا ایسے جرم کا ثبوت ہونا چاہیے
جو بموجب دفعہ ۳۶۳ و ۱۱۶ تعزیرات ہند قابل سزا ہے سلسلہ مدراس
جلد ۲ حصہ ۲ صفحہ ۳۷ الملکہ معظمہ بنام سمیان کانڈن ۔

ہندہ عورت اپنے شوہر کا گھر چھوڑکر مع اپنے بچہ اور دختر کے الف کے
گھر مین چلی گئی اور اوسی روز اوسکی شادی (ب) بر اور الف کے ساتھ
بغیر رضامندی باپ کے ہوگئی ۔

تجویز ہوئی کہ الف کی نسبت صحیح طور پر تجویز سزا حسب منشاء دفعہ ۱۰۹
و ۳۶۳ تعزیرات ہند جرم بھگا لیجانیکا ہوے ۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ حصہ نومبر ۱۸۸۲ء کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
قیصر ہند بنام ران کس امال ۔

زید نے ایک لڑکی جسکی عمر گیارہ برس کی تھی اپنے قبضہ مین لاکر شخص ثالث کے
ہاتھ بقیمت اس غرض سے فروخت کرڈالا کہ وہ اوس سے اپنی شادی کرلے
تجویز ہوئی کہ زید نے جو فروخت کی وہ بموجب دفعہ ۳۷۰ واسطے غلام
بنانیکے نہین ہے

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۲۱ مارچ ۱۸۸۰ء انڈین لارپورٹ قیصر ہند
بنام رام کنور ۔

واسطے قایم ہونے جرم دفعہ ۳۷۲ کے ضرور نہین ہی کہ علحدگی مثل
انتقال قبضہ خواہ اختیار کی ذات نابالغ وقوع مین آئی ۔

سلسلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۴ - ۱۸ جولائی ۱۸۷۶ء ملکہ معظمہ بنام رنگا چلم

ہند شخصون نے ایک قوم رذیل کی لڑکی اعلیٰ لوگونکو دکھلا کر براہ جھونٹ یہ باور کرایا کہ وہ بھی اعلیٰ قوم کی ہی وہ اوسکو بقیمت لیوے اور اوس سے اپنی شادی کرے بغلبہ رابعہ یہ تجویز ہوئی کہ جب لڑکی واسطے شادی کے بھیجی گئی تو وہ شادی از روے شاستر درست نہین تاہم ملزمان بجرم دفعہ ۲۷۲ و ۳۷۲ تعزیرات ہند کے سزایاب نہین ہو سکتے -
سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۲۰ صفحہ ۵۹ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
۹ - فروری ۱۸۸۰ء قیصر ہند بنام سرم لال اجلاس کامل

زنا بالجبر کا بیان

زنا بالجبر **دفعہ ۳۷۵** - سوائے اشکال استثنائے خاص مندرجہ تحت ان پانچون صورتون (یعنی صور خمسہ) مین سے اگر مرد کسی عورت سے جماع کرے تو زنا بالجبر

اشکال (۱) عورت کی مرضی کے خلاف

(۲) عورت کی بلا رضامندی

(۳) عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ رضامندی ہلاکت یا ضرر کی خوف سے لی ہو -

(۴) عورت کی رضامندی کے ساتھ جب کہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اوس عورت کا شوہر نہین ہی اور یہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی ہی کہ یہ مرد وہی مرد ہی جسکا ازدواج جواز اوسکے ساتھ ہوا ہی یا جسکے ساتھ وہ اپنا جواز

ازدواج ہونا باور کرتی ہے -

تشریح خاص

جرم زنا بالجبر کے متحقق ہونیکے لیے ادخال کافی ہے

مستثنیٰ

(۵) عورت کی رضامندی سے جبکہ عمر دس برس سے کم ہنوز زنا بالجبر نہین ہے -

(۶) مرد کا جماع زوجہ سے جو دس سال سے کم ہو جرم نہین ہے -

واضح ہو کہ بموجب مسودہ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۱ء مین پانچوین شکل زنا بالجبر معہ ضمیمہ ضابطہ فوجداری کے ترمیم پیش ہے بموجب دفعہ ۱ ضمیمہ کے ترمیم حصہ سوم کتاب ہذا مین مندرج ہوگی -

بیان واغراض وجوہات یہ ہے

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۵ کی پانچوین ضمن مین یہ لکھا گیا کہ زنا بالجبر کے جرم کا ارتکاب اوس صورت مین ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص کوئی ایسی عورت سے اوسکی رضامندی کے ساتھ یا اوسکی بلا رضامندی کے جماع کرے جسکی عمر دس برس سے کم ہو اور اس دفعہ کے مستثنیٰ مین یہ امر مندرج ہے - کہ مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اوسکی عمر دس سے کم ہو زنا بالجبر نہین ہے - رضامندی کے لیے جو اپنی حد عمر کی بالفعل تصریح اوس سے بلوغ یعنی بالغ شوہرونکو اون لڑکیون کے ساتھ جو سن بلوغ کو نہ پہونچی ہون نارسیدہ ہستی مین خلوت صحیحہ کرنیکا اختیار ہوتا ہے اور اوس سے بالاتفاق ڈاکٹرونکی رائے مین اون لڑکیونکو

جنکی نابالغی مین شادی ہوتی ہی سخت ایذا اور وہ انکی ضرر پہونچتا ہے اور
جس قوم مین وہ لڑکیان داخل ہین اونکی خلقت طبعی اوس ہی ضعیف تر
ہوتی جاتی ہی اسلیے یہ تجویز ہوئی کہ رضامندی کی عمر ۱۲ سال تک بڑہادیجائے
چنانچہ اس مسودہ ایکٹ کی رو سے اس غرض کے حصول کے لیئے
مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۵ کی پانچوین ضمن اور مستثنیٰ
مین لفظ دس کی جگہ ۱۲ قایم کیا گیا ہی عزت دار لوگونکے امور خانگی پر
تکلیف دہ اور بیجا مداخلت کے احتمال کے ذریعہ سے دفعیہ کے لیے
جو مداخلت رضامندی کی عمر کے بڑہا دینے سے عائد ہوسکتی ہو زنا بالجبر
جرم کو اوس صورتمین کہ جب اظہار اسکا ہو کہ شوہر نے اپنی بی بی سے
جماع کیا ہی اہالی پولیس کے اختیار سماعت سے نکال لینے کی تجویز ہی
۹ جنوری ۱۸۹۱ء - دستخط سکرٹری گورنمنٹ -

خلاف وضع فطری

دفعہ ۳۷۷ - جو شخص کسی مرد یا عورت سے یا حیوان سے بالارادہ
وطی خلاف وضع فطری کرے تو سزا ے حبس دوام یا قید دہ سالہ
اور جرمانہ ہوگا -

نظائر متعلق زنا بالجبر و خلاف وضع فطری

زنا بالجبر کی دفعہ ۱۱۳ تجویز ہوئی کہ بعد رضامندی خاص وقت ارتکاب
اگر بوجہہ سختی عورت متحمل نہو تو زنا بالجبر متحقق ہوگا اور گو بیانات
عورت دوازدہ سالہ مبنی برضا ہون اور گو متزلزل ہون بمقدمہ

قیصر ہند بنام دموں ۸ - اپریل ۱۸۸۴ء - زبدۃ النظائر -
گوگرا غلام کو اگرچہ اوسکا فعل سخت خلاف اخلاق کے ہی محض اشتباہ اور
اسناد ایسے فعل کے لیے خلاف وضع فطری کے جرم مین سزا دینا
بیشک مطابق قانون نہین ہی -
گوڈ الکر کی کیفیت سے اوسکا مقام خراب تہا اور وہ زنانہ لباس
پہنتا تہا بحث دفعہ ۳۷۷ تعزیرات ہند - نگرانی صیغہ فوجداری
نمبر ۳۶۳ منفصلہ ۱۳ جنوری ۱۸۸۴ء زبدۃ النظائر قیصر ہند
بنام خیراتی

باب سترہوان جرایم متعلقہ مال سرقہ کا بیان ہے

بیان جدید

واضح ہو کہ یہ باب متعلق جرایم مالی ہی یہ فعل مشہور ہی درحقیقت آئین
قابض یا مالک مجاز کے قبضہ سے بددیانتی اور ناجائز طور پر کسی مال
بلارضامندی اور اجازت اوسکے لیا جاتا ہی اور اوسکے حدود قانونی
مقرر ہین اور ایسے جرم کے بہت سے متعلقات ہین حصول مقاصد سرقہ
مین سختی و جبر و تعدی جسکا نام کسی وقت مین استحصال بالجبر اور کسی
وقت مین سرقہ بالجبر ہو جاتا ہی اور اسی کی شاخین خیانت مجرمانہ
وغیرہ ہین یعنی سپردگی کی حالت مین ارتکاب چوری کا اور اسی ذریعے

اور نقصان رسانی وغیرہ بھی شامل ہو اور دیگر جرائم مالی جو بداخلت
بیجا وغیرہ سے متعلق ہین باب ہذا مین بیان ہین جنکی تعریفات اور
تصریحات اور فرق حصہ سوم مین بصراحت مندرج ہین انصاف نما
قانون نے ایسے مجرمان کی سزائین بعد مقرر کرنے تعریفات ایسے جرائم
باصطلاح الفاظ متعلقہ مقرر کیے تھے جسکے اس کتاب مین اونہین سزائے
مقررہ کے وہ مستوجب ہوتے ہین

تبدیل جائز **دفعہ ۸۷ الف** - کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ
مین سے اوسکی بلا رضامندی لی تو سرقہ ہو یا تبدیل جاے کرے -

تشریح

(۱) کوئی شے جب تک وہ زمین سے پیوستہ یا ملصق رہے تو چونکہ وہ
مال منقولہ نہین ہو مگر جب وہ زمین سے جدا ہو جاسے قابل سرقہ ہوگی -

دوسری تشریح

(۲) تبدیل جاے جس سے پیدا ہو اوسی فعل سے سرقہ متصور ہوگا -

تیسری تشریح

(۳) اگر روک کسی شے کی ہٹا دیجاے جو مانع تبدیل جاسے ہو تو بھی سرقہ ہو -

چوتھی تشریح

(۴) با لوسائل خود بھی تبدیل جاے سرقے مین داخل ہو -

پانچوین تشریح

(۵) لفظ رضامندی حاوی رضامندی لفظاً یا معناً مالک و قابض یا مجاز

رضا دہندگی پر نہے

تمثیلات از الف تا حرف ع مندرجہ حصہ سوئم کتاب ہذا ملاحظہ طلب ہین

نظیر۔ لکڑی پر قبضہ انسپکٹر جنرل بمنزلہ قبضہ سرکار ہے اور جدا ئی اوسکی داخل سرقہ ہی ۔

سلسلہ بمبئی جلد ۲ حصہ ۹ صفحہ ۱۰۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ ۱۹۔ اکتوبر ۱۸۸۰ء ملکہ معظمہ بنام تماکنا نیٹا ۔

دفعہ ۳۷۹۔ سزاے ارتکاب سرقہ قید ۳ سال تک یا جرمانہ یا دونون سزا

نظیر۔ لینا نمک کا خلاف مرضی گورمنٹ کی ایسی اراضی سے جہان ممانعت ہو جرم سرقہ ہی ۔

سلسلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۴۔ اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۲۸۔ انڈین لا رپورٹ ملکہ معظمہ بنام سالسا

ناجائز طور پر لینا مچھلی کا کسی غار سے سرقہ نہین بہ نظر تسلسل دہار

سلسلہ مدراس جلد ۵ حصہ ۶ دسمبر ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام ریبو تو پہادد

دفعہ ۳۸۰۔ عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین سرقہ قید ہفت سالہ اور جرمانہ یا ہر دو سزا

دفعہ ۳۸۱۔ متصدی یا نوکر کا اوس مال کو سرقہ کرنا جو اوسکے یا آقا کے قبضہ مین ہی قید ہفت سالہ یا جرمانہ ۔

دفعہ ۳۸۲۔ سرقہ کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر شدید کرنے کی

طیاری کے بعد سرقہ تو قید دہ سالہ اور جرمانہ

بابعد ارتکاب جو ان ذریعون سے حاصل ہو وہ سب مصداق سزائے دفعہ ۳۸۲ مین داخل ہے۔

تنبیہہ نسبت سزائے تازیانہ ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۶۴ع کی دفعہ ۲ و ۳ ملاحظہ طلب ہے۔

استحصال بالجبر

تخویف سے حصول۔ **دفعہ ۳۸۳** - کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اوسکے یا دوسرے کے نقصان کی بدین غرض تخویف کرے کہ وہ مال یا کفالت المال یا شئے دستخطی اور مہری حوالہ کردے استحصال بالجبر ہی۔

سزا **دفعہ ۳۸۴** - استحصال بالجبر کی سزا قید ۳ سال یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۳۸۵ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کی دہمکی کے لیے کسی شخص کو نقصان کی تخویف قید دو سالہ یا جرمانہ

صور **دفعہ ۳۸۶** - کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید یا تخویف کے ذریعے سے استحصال بالجبر قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۳۸۷ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لیے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۳۸۸ - کسی جرم کی تہمت لگانیسے یا دہمکی سے استحصال بالجبر مستوجب قید دہ سالہ یا حبس دوام بجالت اوس جرم کے جسکی پاداش مین سزائے موت ہو ورنہ حبس دوام بجرم دفعہ ۳۷۷

دفعہ ۳۸۹ - کسی جرم کے ارتکاب کی تہمت لگانیکی تخویف واسطے ارتکاب استحصال بالجبر قید دہ سالہ یا حبس دوام بتصریحات سزای ملحقہ دفعہ بالا

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کا بیان

دفعہ ۳۹۰ - ہر سرقہ بالجبر مین یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہی - سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقے کے ارتکاب کے لیے یا مال کے لیجانے مین مجرم بالارادہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا یا تخویف کا باعث ہو یا اقدام کرے استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب مین یا وقت ارتکاب قرب مخوف مین حاضر ہو یعنی ایسا قرب جو مزاحمت کو مکتفی ہو - بموجب تشریح کے -

سرقہ بالجبر

دفعہ ۳۹۱ - جب پانچ یا زیادہ اشخاص ملکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرین تو ڈکیتی ہی تعریف (ڈکیتی) یہی ہے -

ڈکیتی -

دفعہ ۳۹۲ - سزاے سرقہ بالجبر قید دہ سالہ اور اگر بعد الغروب وقبل الطلوع شارع عام پر کیا جاے (اس درمیان مین) تو قید چودہ برس تک

سزا

دفعہ ۳۹۳ - اقدام سرقہ بالجبر مین قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

صورہ -

دفعہ ۳۹۴ - سرقہ بالجبر کے بانی ہونے یا ارتکاب مین بالارادہ ضرر پہونچانا قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۳۹۵ - ڈکیتی کی سزا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سال.

دفعہ ۳۹۶ - ڈکیتی کے ساتھ اگر ارتکاب قتل عمد ہو تو سزاے موت

دیجائیگی یا حبس دوام یا قید دہ سالہ اور جرمانہ بھی

دفعہ ۳۹۷ - سرقہ بالجبر یا ڈکیتی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانیکے اقدام کے ساتھ قید ہفت سالہ سے کم نہوگی -

دفعہ ۳۹۸ - سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام اگر حربہ مہلک سے ہو تو قید سات سال سے کم نہوگی -

دفعہ ۳۹۹ - ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے طیاری کرنا قید دہ سالہ تک یا جرمانہ یا ہر دو سزا -

دفعہ ۴۰۰ - جو گروہ ڈکیتی کا شریک ہو اوسکو سزاے حبس دوام ہوگی یا دس سال کی قید سخت اور جرمانہ

دفعہ ۴۰۱ - چورونکے آوارہ گروہ مین باستر ضاے خود شریک ہونا یا عادتاً اون اشخاص سے بغرض سرقہ یا سرقہ بالجبر ملاپ رکھنا قید ہفت سالہ یا جرمانہ -

دفعہ ۴۰۲ - بعد اجراء قانون ہذا ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے جمع ہونا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۴۰۳ - بددیانتی سے مال منقولہ کو اپنے تصرف مین لانا قید ۲ سال یا جرمانہ - بددیانتی

دفعہ ۴۰۴ - بددیانتی سے اوس مال کا تصرف بیجا جو مرنے کے وقت متوفی کے قبضہ مین تھا اور شخص غیر مستحق کے قبضہ مین ہو تو قید ۳ سالہ اور اگر ملزم ملازم یا متصدی عمل در وقت حیات متوفی تھا

تو قید ہفت سالہ۔

خیانت مجرمانہ کا بیان

خیانت مجرمانہ

دفعہ ۴۰۵ - کوئی شخص جسکو کسی مال کا اہتمام امانتًا سپرد ہونا قانون کی کسی ہدایت کے برخلاف کرے جسمین امانت مذکور کے طریقہ ادائے معین کا ذکر ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف عملدرآمد کرے خواہ عمل لفظاً خواہ معنیً اوس امانت کی ادا کے طریقہ کی ہو بیان ہوا ہو یا صرف بیجا مین لاے یا کام مین لاے یا بد دیانتی سے اپنے تصرف مین لائے یا علیحدہ کرا ے یا دوسرے کو ایسا کرنے دے تو خیانت مجرمانہ ہی۔

سزا

دفعہ ۴۰۶ - ارتکاب خیانت مجرمانہ کی سزا قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونو۔

صور

دفعہ ۴۰۷ - برندہ مال یا گھٹ دال یا مالک گودام سے جنکو امانتًا مال سپرد ہو ارتکاب خیانت مجرمانہ مین قید ہفت سالہ تک اور جرمانہ بہی ہی۔

دفعہ ۴۰۸ - متصدی یا ملازم سے جو کام پر مامور ہو اور کام مین کری تو خیانت مجرمانہ مین قید ہفت سالہ اور جرمانہ ہے۔

دفعہ ۴۰۹ - جو شخص بحیثیت ملازم سرکاری ہوی یا مہاجن یا کارپرداز ہوے کسی مال کا امانتدار ہو اور ان حیثیتوں سے خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو سزا ے حبس دوام یا قید دہ سالہ اور جرمانہ۔

مال مسروقہ لینے کا بیان

ترمیم شدہ ازروے دفعہ ۹ ساایکٹ ۸ سنہ ۱۸۸۲ء متعلق تعریف مال مسروقہ

تعریف مال مسروقہ — دفعہ ۴۱۰ - مال جسکا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعے
ہوا اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ مین لا یا گیا ہو یا جسکی نسبت جرم خیانت
مجرمانہ ہو مال مسروقہ ہی عام اس سے کہ وہ انتقال یا تصرف بیجا
مجرمانہ بیرون برٹش انڈیا ہو یا اندرون برٹش انڈیا ہو مگر جب
مالک قابض مستحق مجاز کے قبضہ مین آجاے تو مسروقہ نرہیگا ورنہ ہی
دفعہ ۴۱۱ - عمدًا براہ بدنیتی جان بوجھکر مال مسروقہ لینا قید سہ سالہ یا جرمانہ
نظیر مال مسروقہ بد دیانتی سے خریدنا شامل جرم سرقہ کے نہین لہذا سزاے
بیدنا جایز ہے -
سلسلہ الہ آباد - جلد ۳ حصہ ۹ - ۲۰ مئی ۱۸۷۸ء قیصر ہند بنام ریاب
یہ امر بقاعدہ ہی کہ کسی شخص پر بابت اعانت سرقہ کے جرم قائم کیا جائے
اور ساتھ ہی اوسکے جرم یعنی مال مسروقہ کا -
سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام سیتا رام راے
دفعہ ۴۱۲ - مال مسروقہ مرتکبہ متحصلہ ڈکیتی کو جان بوجھکر خریدنا
بدنیتی سے مستوجب حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دہ سالہ
اور جرمانہ -
دفعہ ۴۱۳ - مال مسروقہ کا عادتًا کاروبار مستوجب حبس دوام بعبور
دریاے شور یا قید دہ سالہ -
دفعہ ۴۱۴ - مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے مین عمدًا مدد دینا یا
براہ بدنیتی اخفا کرنا یا کرانا مستوجب سزاے قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون

قیصر ہند بنام پریشری راے ملاحظہ طلب مندرجہ حصہ سوم کتاب ہذا۔

دغا کا بیان

دغا۔

دفعہ ۴۱۵ - جو کوئی شخص کسی شخص کو دہوکہ دے اور شخص دہوکہ کھائے ہوے سے براہ فریب یا بددیانتی تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا اوسپر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص مال لے لے یا اوسپر رضامندی کرے جو بحالت دہوکہ نکھانیکے منجملہ افعال بالا نکرتا دغا ہے - یہ درحقیقت مبنی بر غلطی ہی خواہ بیاناً خواہ تحریراً خواہ اشکالاً نظائر اسکی متعلق باختلاف اشکال تجویز شدہ حصہ دویم مین مندرج ہین -

دفعہ ۴۱۶ - اگر کوئی شخص جان بوجھکر خود دوسرا شخص بنجاے یا دوسرے کو وہ شخص ظاہر کرے جو شخص اصلی نہو تو کہا جائیگا کہ دوسرا شخص بنکر دغا دی۔

تشریح خاص - ایسا دعا خواہ واقعی ہو یا خیالی ہو ارتکاب جرم متصور ہوگا

تشریح دفعہ ۴۱۵ - بددیانتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا ایک دہوکہ دینا ہے

دفعہ ۴۱۷ - دغا کی سزا قید ایک سال یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۴۱۸ - جان بوجھکر عمداً دغا کے ذریعہ سے اوس شخص کو زیان پہچایا پہنچایا جسکی استحقاقاً حفاظت مجرم پر واجب ہو قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون۔

دفعہ ۴۱۹ - دوسرا شخص بنانیسے دغا یا خود بننے سے دغا کی سزا قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۴۲۰ - حوالگی مال یا کفالت المال کے لے بددیانتی سے تحریک کرنیکے لیے دغا مستوجب قید ہفت سالہ اور جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا -

فریب آمیز وثائق اور مال کے بدنیتی سی علیحدہ کرنیکا ذکر

بغیر عیوض کافی

دفعہ ۴۲۱ - بغیر لینے کسی عیوض کافی کے بددیانتی سے یا فریب سے مال کو اپنے قرضدار ونین تقسیم کے روکنے کیلئے دور کرنا یا منتقل کرنا یا چھپانا قید دو سال یا جرمانہ -

صور

دفعہ ۴۲۲ - کسی قرض یا مطالبہ واجب الوصول قانونی کو جو ذمہ مجرم یا ملزم ہو اوسکے قرضخواہونین بددیانتی سے روکنا مستوجب قید دو سال یا جرمانہ ہے یا دونون -

دفعہ ۴۲۳ - وثیقہ انتقال کی بددیانتی سے جسمین جھوٹ عیوض نسبت انتقال درج ہو اور ترتیب مقصود ناجائز مغایر و متناقض شخص ذی حق ہو اور یہ کارروائی فریبًا کی ہو توقید دو سال کی یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۴۲۴ - مال کا بددیانتی سے دور کرنا یا چھپانا واسطے تصرف شخص مستحق قانونیکے قید ۲ سال یا جرمانہ یا ہر دو سزا

نقصان رسانی کا ذکر

نقصان رسانی

دفعہ ۴۲۵ - جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامۂ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہونچاے یا کسی مال کا تلف کرنا یا کسی مال کی تبدیل یا اوسکی جگہ کی تبدیل باعث ہو جس سے قابلیت معدوم ہو جاے یا کم ہو جاے یا جو اوسپر اضرارًا موثر ہو تو نقصان رسانی کا جرم ہی -

تشریح اول - یہ مراد نہین کہ نیت مجرم مین نقصان پہونچانا مالک مالکا

مقصود ہو بلکہ احتمال علم ہی کافی ہی خواہ وہ مال ملکیت مشترک ہو مثلاً
تمثیل خاص دیکھیے -
زید جو بکر کی شرکت مین کسی گھوڑیکا مالک ہی اوس گھوڑیکے کوئی کاری زخم دیتا ہی
اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہونچائے تو
نقصان رسانی ہے -

دفعہ ۴۲۶ - سزائے جرم نقصان رسانی قید ۳ ماہ یا جرمانہ یا دونون — سزا

دفعہ ۴۲۷ - نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک — ضرر
مضرت پہونچائے قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۴۲۸ - دس روپیہ سے زائد کی مالیت ہنواوس حیوان کا
مارڈالنا اور اوسکے ذریعہ سے نقصان رسانی مستوجب قید دو سال
یا جرمانہ یا دونون -

تنبیہہ توضیحی جرایم محکومہ دفعات ۴۲۶ و ۴۲۷ بعض صورتونمین
قابل راضی نامہ ہین دیکھو دفعہ ۳۴۵ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء -

تنبیہہ توضیحی سب لوگون پر واجب ہی کہ جرایم محکومہ دفعات ۴۲۵ و
۴۲۶ کے اطلاع دین دفعہ ۴۴ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب -

دفعہ ۴۲۹ - ہاتھی گھوڑا اونٹ (کیسی ہی قیمت کا ہو) یا کوئی مویشی پچاس — ضرر
روپیہ سے زائد قیمتی مارڈالنا یا کوئی عضو اوسکا بیکار کردینا بذریعہ ان
افعال کے اس مالیت کے حیوان کی نقصان رسانیکا مرتکب ہونا
قید پنج سالہ یا اوسکو جرمانہ یا دونون -

دفعہ ۴۳۰۔ زراعت وغیرہ کے لیے پانی کی کمی کرنے سے نقصان رسانی قید پنج سالہ یا جرمانہ کی سزا یا دونون۔

دفعہ ۴۳۱۔ بذریعہ کسی فعل عمل کے شارع عام یا پل کو یا دریا کو نقصان پہونچانیکے لیے نقصان رسانی یا کسی بند کو دور کرنا قید پنج سالہ یا جرمانہ یا دونون

نظیر متعلق دفعہ ۴۳۱۔ اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ پانی کی آمدنی جو زراعت کے کام ہونکے لیے ہو کمی کے باعث ہونیکا جو جرم اوسکی تعریف کا یہ جزو نہین ہی کہ ملزم کا فعل محض ایک حرکت بیہودہ بغرض اتلاف ہو یہ کافی ہی کہ ارتکاب فعل مذکور بلا کسی استحقاق کے کیا جاے

سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۱۰ صفحہ ۲۲۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۷۶ء رام کشن جیتی بنام بالا سامدی کورٹ اجلاس کامل

دفعہ ۴۳۲۔ سیلاب پھیلانے یا رکھنے سے یا بدرو کے روکنے سے جس سے مجرم کے علم مین بدنیتی سے باوجود علم مضرت پہونچانا مقصود ہو ایسا نقصان ظہور مین آے قید پنج سالہ یا جرمانہ یا دونون۔

لائٹ ہوس

دفعہ ۴۳۳۔ لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنا یا اوسکی تبدیل جاے کرنا یا کسی قدر بیکار کر دینے سے نقصان رسانی یا مرکب تری کی رہنمائی کے لیے جو چیز پانی پر تیرنے والی ہو یا بہتی ہو خراب کرنا مستوجب قید ہفت سالہ تک ہی۔

نشان مکڑی

دفعہ ۴۳۴۔ نشان زمین جو بحکم سرکار قائم ہوا ہو تباہ کرنا اوسکی تبدیل کرنا یا تبدیل جاے کرنا اور نقصان رسانی کرنا قید یک سالہ یا جرمانہ یا دونون

دفعہ ۴۳۵ب - بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑجانے والے مادہ کی نسبت آتشگیر مادہ
(ما) روپیہ تک مضرت پہونچانیسے نقصان رسانی کا (ترمیم شدہ
ایکٹ ۸ ۱۸۸۲ء دفعہ ۱۰) ارتکاب ہو اس نیت سے کہ کسی مال مین
بقدر (ما) روپیہ یا زیادہ کے یا درحالیکہ جائداد پیداوار کشتکاری ہو تو
بقدر دس روپیہ یا زیادہ کی مضرت پہونچائی جاے تو شخص مذکور کو دونون
قسمونمین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے
اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۳۶ - آگ یا بھک سے اوڑجانے والے مادہ کی نقصان رسانی
گھر وغیرہ تباہ کرنیکی نیت سے حبس دوام یا قید دہ سالہ اور وہ جرمانہ -

دفعہ ۴۳۷ - پٹے ہوے مرکب تری یا پانسو ساٹھ من جہاز کے مرکب تری کو
تباہ کرنا یا اوسکے بخطر ہونےمین خلل اندازی کی نیت سے نقصان رسانی کرنا
قید دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۴۳۸ - سزاے نقصان رسانی دفعہ ماسبق جبکہ ارتکاب آتشگیر
مادہ سے ہو قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۳۹ - سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو پہاڑ
پر ٹکرانا بہ نیت تصرف مال قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۴۰ - ہلاکت یا ضرر پہونچانیکی طیاری کے بعد نقصان رسانی کا
ارتکاب قید پنج سالہ اور جرمانہ -

تنظیر - مداخلت بیجا مجرمانہ کا بیان

دفعہ ۴۴۱ - جو شخص کشتی کرایہ پر تین میل کے فاصلہ پر گذرعام سے چلاوے

نظائر - اوسکی نسبت جرم مداخلت بیجا دفعہ ۴۴۱ صادق نہین -

سلسلہ مدراس سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۲۰ کتاب انگریزی

انڈین لا رپورٹ ۱۵ - دسمبر ۱۸۸۰ء مظہر اہتمام جواہر تنبیہات متعلقہ مداخلت بیجا مجرمانہ -

جرائم محکومہ ۴۴۷ و ۴۴۸ قابل راضی نامہ ہین دفعہ ۲۲۵ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب -

سب لوگون پر واجب ہی کہ جرائم محکومہ دفعات ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ لغایت ۴۶۰ کے اطلاع دین ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء - و دفعہ ۴۰ ملاحظہ طلب

تعریف مداخلت بیجا مجرمانہ

مداخلت بیجا - جب کوئی شخص کسی ایسی ملکیت کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضہ مین ہی اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا تخویف کرے یا توہین کرے یا جوازاً داخل ہو کر ناجوازی سکے ساتھ ٹھہرا رہی بہ نیت رنج دہی یا ارتکاب جرم تو مداخلت بیجا مجرمانہ ہی -

دفعہ ۴۴۲ - بود و باش خواہ عمارت خواہ خیمہ مین مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب متصور ہے -

نظیر جب کوئی شخص حوالات مین اس غرض سے داخل ہو کہ مجرم کے پاس کھانا جو مجرم زیر تجویز تہی لیجاے یا کھلاے تو مداخلت بیجا مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۴۲ ملزم ہوگا -

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۶ء قیصر ہند بنام للئی

دفعہ ۴۴۳ - پیشبندی کر کر مال مداخلت بیجا نہ کہو لتے دینا مخفی مداخلت بیجا بخانہ ہے -   مخفی مداخلت

دفعہ ۴۴۴ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کا مرتکب ہوگا جو بعد غروب اور قبل طلوع مرتکب ہو -   صعد -

دفعہ ۴۴۵ - نقب زنی کا مرتکب کہلائیگا اگر گہر کے کسی حصہ مین طریقون مندرجہ تحت سے داخل ہووہ طرق ستہ مندرجہ قانون یہ ہین (یعنی ۶ طریقہ)   صعد نقب زنی

پہلے ایسی گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اوسنے یا اوسکے معاون نے بنالیا ہو -

دوسرے کمند وغیرہ سے یا ایسی گذر سے جو سوائے اوسکے مقصود دخول و خروج دوسرے بکا نہو -

تیسرے ایسی گذر سے داخل ہو جو اوسنے کہول لیا ہوا ور کہولنا اوسکو مقصود نہو -

چوتھے قفل کہولکر داخل ہو

پانچوین جبر مجرمانہ کے استعمال سے داخل ہو یا باہر نکلے -   اشکال

چھٹے جو راہ ایسے دخول و خروج کے لیے کہولی گئی ہو جو بند تہی -

دفعہ ۴۴۶ - بعد غروب آفتاب و قبل طلوع اگر نقب زنی کا مرتکب ہو تو نقب زنی وقت شب ہے

دفعہ ۴۴۷ - سزائے مجرمانہ مداخلت بیجا قید سہ سالہ یا پانسو روپیہ جرمانہ   سزا -

صور — دفعہ ۴۴۸ - مجرمانہ مداخلت بیجا کی سزا قید ایکسال یا جرمانہ ہزار روپیہ تک

دفعہ ۴۴۹ - ارتکاب جرم قابل سزاے موت مین مداخلت بیجا بخانہ
قید دہ سالہ یا حبس دوام

دفعہ ۴۵۰ - ارتکاب جرم قابل حبس دوام مین مداخلت بیجا بخانہ قید
دہ سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۴۵۱ - ارتکاب جرم قابل سزاے قید مین مداخلت بیجا بخانہ قید
دوسالہ اور بحالت سرقہ قید ہفت سالہ -

دفعہ ۴۵۲ - ضرر پہونچانیکی طیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ قید
ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۴۵۳ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا قید دو برس
اور جرمانہ -

دفعہ ۴۵۴ - ارتکاب جرم کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا
کرنا قید سہ سالہ اور بحالت جرم سرقہ قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۵۵ - کسی شخص کو ضرر پہونچانیکی طیاری کے بعد مداخلت بیجا
یا نقب زنی قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۵۶ - مخفی مداخلت بیجا یا نقب زنی وقت شب کے سزا
قید سہ سالہ اور جرمانہ ہے -

اشکال — دفعہ ۴۵۷ - ارتکاب جرم قابل قید مین مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب
زنی قید پنج سالہ اور بحالت جرم سرقہ قید چودہ سالہ -

دفعہ ۴۵۸ - ضرر پہونچانیکی طیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب قید چودہ سال تک اور جرمانا

دفعہ ۴۵۹ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی مین ضرر شدید پہونچانا حبس دوام یا قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۶۰ - اور اگر ہلاکت واقع ہو تو حبس دوام یا ہر شریک کو قید دہ سالہ -

دفعہ ۴۶۱ - بند کی ہوئی ظرف کو جسمین مال ہو کھولنا اور توڑنا قید ۲ سال یا جرمانہ -

دفعہ ۴۶۲ - محافظ ظرف امانتی بند کیا ہوا اگر توڑ ڈالے قید ۳ سالہ تک یا جرمانہ یا دونون -

باب اٹھارہوان اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزون اور حرفے سے یا ملکیت سے متعلق ہین
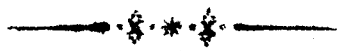
واضح ہو کہ یہ باب متعلق جعل و تنسیخ دستاویزات ہو اور تحریرات سے ہے جسکا ماحصل یہ ہی کہ بروے تحریرات باطلہ یا کاذبہ یا متناسخہ یا منقولہ یا تشابہ خط یا شکل و دستخط یا حروف اشارے بمنزلہ دستخط یا مہر وغیرہ سے زوال و ابطال حقوق کسی کا کرنا یا ذمہ داری صریحی و معنوی یا لفظی کا کسی پر ناجوازی قانون کے ساتھ ڈالنا یا حقوق باطلہ ادعای باطلہ

بیان خاص تشابہ

پردہ مین راست نما کر کر دکہانا اور وسایل غیر صحیحہ سے عامہ خلائق یا کسی گروہ یا شخص خاص کو مضرت پہونچانا پس ان سب اصولون پر یہ باب متفرع ہے اور اوس کے اصول جامعہ مرتب کر کر پہلے واضعان قانون نے بروے اصول قانونی قرار دیکر پہر اوسکی سزا مین بقدر ثقل و خفت جرم سزا مقرر کی ہی اور اسیکی ایک شاخ نشان حرفہ و ملکیت ہی جو اوسکے نام سے مختص ہو اور دوسرا انجیلہ ریا ہر اوسمین حیلہ و فریب وادعاسے اپنا نام بلا نصب قانونی محض دہوکہ دہی کے لیئے ظاہر کرے یہ جملہ امور درحقیقت مبنی برفریب و بددیانتی و کذب و غلط بیانی و مضرت حق یا مضرت حقوق عامہ یا مختصہ ہوتے ہین -

جعلسازی

دفعہ ۴۶۳ - کوئی شخص کوئی دستاویز یا اوسکا کوئی جزو جہوٹ اس نیت سے بنائے کہ عامہ خلائق یا کسی شخص کو یا کسی شخص کو مضرت پہونچائے یا کسی دعوی یا استحقاق کی تائید کرے یا تردید کرے یا کسی شخص سے کوئی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانیکا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مرتکب جعلسازی ہوا -

یہ تعریف جعلسازی ہے -

جہوٹی دستاویز

دفعہ ۴۶۴ - اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا کہ جہوٹی دستاویز بنائی وہ یہ ہین پہلے جو کوئی دستاویز یا اوسکا کوئی جزو بددیانتی سے یا فریب سے بنائے یا اوسپر دستخط یا مہر کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے دستاویز کی تکمیل ظاہر ہو اور اوسکی نیت اس امر کے باور

کرنیکی ہو کر وہ دستاویز یا دستاویز کا وہ جزو اوسی شخص کا مقصود ہے
بدلین حالیکہ وہ جانتا ہو کہ کوئی شخص ملا ماخوذ بصراحت منجانب اصل شخص
واقفی اور تعلیم اوسکی نہین ہوئی ہو -
دوسرے جو بغیر اختیار جایز کے بددیانتی سے یا فریب سے خط نسخ کھینچکر یا کسی
دستاویز کو باعتبار اوسکے جزو اہم کے بدل دے عام اس سے کہ وہ
دوسرا شخص اوس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مرگیا ہو -
تیسرے بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا
مہر کراے یا تبدیل مضمون کراے جو بوجہ فتور عقل ماہیت مضمون تبدلہ
کو نہ سمجھے - تمثیلات حصہ سوم مین صحت تعریف دفعہ ہذا موجود ہین

تشریحات

تشریح اوّل آدمی کے خود اپنے دستخط کرنا جلسازی کی حد تک پہونچ سکتی ہے
تشریح دویم جھوٹی دستاویز فرضی شخص کے نام سے بنانا بہ نیت باور کرانیکے
کہ اوسنے حیاتین بنائی جلسازی ہے -

سزا

دفعہ ۴۶۵ - جلسازی کی سزا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون -
دفعہ ۴۶۶ - کورٹ آف جسٹس کے کاغذ سرشتہ یا رجسٹر ولادت یا
اصطباغ یا ازدواج وغیرہ کو جعلی بنانے مین سزا سے قید ہفت سالہ اور جرمانہ
دفعہ ۴۶۷ - کفالت المال یا وصیت نامہ کے جعلی بنانے مین حبس دوام
یا قید دہ سالہ

دغا کے لیے

دفعہ ۴۶۸ - دغا کے لیے جلسازی قید ہفت سالہ اور جرمانہ
دفعہ ۴۶۹ - نیکنامی کو نقصان پہونچانیکے لیے جلسازی قید سہ سالہ

دفعہ ۴۷۰ - جو دستاویز کلاً یا جزاً جعلسازی سے مرکب ہو جعلی دستاویز کہلائیگی

دفعہ ۴۷۱ - جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانا فریبًا یا بدنیتی سے تو وہ اوس طرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا اوسنے دستاویز جعلی بنانا -

نظائر متعلق دفعات بالا

نظایر- (۱) اور ونکی شرکت مین نقل دستاویز کا ذبہ مقصود طیار کرنا اور کاغذ اسٹامپ بغرض تحریر دستاویز باطلہ مذکور خرید کرنا اور دریافت کرنا بہ نسبت واقعہ قابل اندراج دستاویز کاذبہ کے جعل نہین ہی اور یہ اقدام ارتکاب جعل لیکن ایسے واقعات مین جنسے تائید تجویز جرم اعانت جعل کے کہ جو افعال واسطے تسہیل ارتکاب جرم مذکور کے کیئے گئے ہون ہوتی ہی متعلق دفعہ ۴۶۳

سلسلہ مدراس جلد ۳ حصہ استمبر ۱۸۸۰ء رسا بنام ملاو نکا ساہی

(۲) مشتریان قطعہ اراضی نے نمبر کو تبدیل جنکی صراحت بیعنامہ مین تھی ایسی کارروائی کی وجہ سے نمبر مذکور صحیح نہین رہے تجویز ہوئی تبدیل واقعہ دستاویز بمنزلہ فعل حسب دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند نہین ہی

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام فتح - آغاز متعلق دفعہ ۴۶۴ -

(۳) جب تاریخ دستاویز کہ جو دیگر طور پر واسطے رجسٹری کے پیش نہین ہوسکتی تہی بغرض رجسٹری کرانیکے تبدیل کی گئی جرم جعل نہین ہی

سلسلہ کلکتہ جلد ۶ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام امداد علی (۵۵۷)

(۴) جب کوئی محرر جو بجرم خیانت مجرمانہ ارتکاب کرے اور بعد ازان کتاب حساب مین اندراج باطل بہ نیت اخفاء جرم مذکور کے کرے تو تجویز ہوئی کہ گویا اندراج مذکور کا بمنزلہ جرم جعلسازی کے نہین تجویز حسب دفعہ ۴۷۷ ہے

(۵) مشتریان قطعہ اراضی نے نمبر کو تبدیل کر دیا جنکی صراحت بیعنامہ مین ہے تجویز ہوئی کہ تبدیل حسب دفعہ ۴۷۱ نہین ہوئی۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام فتح کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ۔

دفعہ ۴۷۲۔ جعلسازی کے ارتکاب کے لیے مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا بدنیتی سے عمداً جانکر قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔

دفعہ ۴۷۳۔ آلات جعلسازی بنانا یا بہ نیت بنانے کے پاس رکھنا۔ آلات

دفعہ ۴۷۴۔ باوجود علم بحیثیت صحیح ہونیکے جعلی دستاویز اپنے پاس رکھنا اور کام مین لانا اگر دستاویز متذکرہ دفعہ ۴۶۶ ہو تو قید ہفت سالہ مرتکب کو ہوگی اور اگر دستاویز متذکرہ دفعہ ۴۶۷ ہو تو حبس دوام یا قید ہفت سالہ

دفعہ ۴۷۵۔ مادہ ملتبس کو اپنے پاس رکھنا قید ہفت سالہ اور جرمانہ بھی مادہ۔

دفعہ ۴۷۶۔ نشانات مادی ملتبسہ اور جعلی کو کام مین لانا پاس رکھنا قید ہفت سالہ

دفعہ ۴۷۷۔ وصیت نامہ پر فریبًا یا تبنیت نامہ پر فریبًا خط نسخ کھینچکر تلف کرنا یا نقصان پہونچانا نقصان پہونچانا مین قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔ ضرریا

نشان حرفہ اور ملکیت

نشانات حرفہ

دفعہ ۴۷۸ - جو نشان اس امر کے ظاہر کرنیکے لیے کام مین لایا جائے کہ وہ چیز خاص تیار کی ہوئی یا بنائی ہوئی کسی شخص کی خاص ہی یا خاص درجہ کی ہے تو وہ نشان حرفہ ہے -

ملکیت کا نشان

دفعہ ۴۷۹ - مال منقولہ پر جو نشان کسی شخص کی ملکیت خاص کا ہو وہ نشان ملکیت کا کہلائیگا -

اسباب

دفعہ ۴۸۰ - اسباب وغیرہ پر جھوٹا نشان کرنیکی نیت سے ملزم حرفہ کے جھوٹے نشان کا ہوگا -

دفعہ ۴۸۱ - مال منقولہ پر جھوٹا نشان کرنے سے ملکیت کا جھوٹا نشان ملکیت کہلائیگا -

دفعہ ۴۸۲ - براہ بدنیتی و نقصان رسانی حرفہ کا جھوٹا نشان بنانے سے قید یکسالہ یا جرمانہ -

دفعہ ۴۸۳ - مضرت یا نقصان پہونچانیکی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے نشانات ملتبس کام مین لائے جائین قید دو سال اور جرمانہ -

دفعہ ۴۸۴ - نشان ملکیت کی تلبیس کرنیمین بدنیتی سے قید سہ سالہ اور جرمانہ

دفعہ ۴۸۵ - تختہ کندہ وغیرہ پر یا ٹھپہ جات وغیرہ پر نشانات حرفہ مصنوعی حرفہ اپنے پاس رکھنا قید سہ سالہ یا جرمانہ

دفعہ ۴۸۶ - اسباب جسپر جھوٹے نشانات خاص حرفہ ہون عمداً بیچنا قید یکسالہ یا جرمانہ

دفعہ ۴۸۷ - کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین اسباب ہو بہ نسبت دہوکا دہی نشان فریبی بنانا قید سہ سالہ یا جرمانہ -

دفعہ ۴۸۸ - کسی جہوٹے نشان کو کام مین لانیکی سزا جسکا اوپر ذکر ہے حکم سزاے ملحقہ دفعہ بالا ہی -

دفعہ ۴۸۹ - نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی نشان ملکیت کے بگاڑنے مین قید ایک برس تک یا جرمانہ یا دونون -

اونیسوان ۱۹ باب خدمت کے معاہدون کے نقض مجرمانہ کی بیان مین

دفعہ ۴۹۰ - کوئی شخص خدمت سفر تری یا خشکی کے معاہدہ مین نقض کرے جو اوسپر معاہدہ جایز کی رو سے واجب ہی اوسمین پہلوتہی کرے قید یکماہ یا جرمانہ (۱۰۰) روپیہ تک

نقض معاہدات خدمتی -

دفعہ ۴۹۱ - بیکسونکی خدمت کرنی اور اونکی ضروریات بہم پہونچانیکا اوٹہا اور اوسکا نقض کرنیمین قید ۳ ماہ یا جرمانہ بقید (۲۰۰) -

بیکسونکی خدمات

دفعہ ۴۹۲ - کسی جگہ کی خدمت کرنیکا معاہدہ اور اوسکا نقض جہان نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے قید یکماہ یا جرمانہ بقدار اوس خرچ کے دوچند کے بجز اسکے کہ آقا نے اوسکے ساتھ بدسلوکی کی یا اوسکی طرف سے معاہدہ کا ایفا نہ ہوا

باب بیسوان متعلق ازدواج

ازدواج

دفعہ ۴۹۳ - ہر خانگی جو کسی مرد نے ازدواج جایز کے دہوکی نیت سے تحریک کر کے کی ہو اور درحالیکہ ازدواج جایز اوسکے ساتھ نہوا ہو تو اوسکو قید دہ سالہ تک اور جرمانہ بھی -

دفعہ ۴۹۴ - شوہر یا زوجہ کی حین حیات مکرر ازدواج کرنا قید ۷ سال

اہالیان قوم کو اختیار کالعدم قرار دینے شادی کا یا کسی عورت کو اوسکے شوہر کی حیات مین دوسرے کی شادی کی اجازت دینا ایسا اختیار نہین ہی جسکو عدالت قانوناً قبول کرے اور رضامندی جرم کا جواز نہین

سلسلہ بمبئی جلد ۲ حصہ ۲ صفحہ ۳۴۷ - ۷ ستمبر ۱۸۷۶ء ملکہ معظمہ بنام شمبہو کنور -

جب کہ کوئی شخص جسکی زوجہ زندہ ہو اشتہارات ازدواج اسی ساتہ کی عورت کے مشتہر کرائے تو سزا اقدام ازدواج کی ہوگی -

سلسلہ الہ آباد ۹ دسمبر ۱۸۸۱ء ملکہ معظمہ بنام پیرسن -

مستثنیٰ - اس دفعہ کا حکم اوسکو شامل نہین ہی جسکا ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے ساتھ عدالت مجاز کے فیصلہ سے باطل قرار دیا گیا ہو - یہ اوسکو شامل ہی جو اسی سابق شوہر سے یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اوس پچہلے ازدواج کے وقت سات برس کی مدت مین ہمیشہ اوسکے پاس سے غائب رہا ہو اور یہ اوس عرصہ مین اوسنے سنا ہو کہ زندہ ہی مگر ازدواج کنندہ ان واقعات سے مطلع کر دے

دفعہ ۴۹۵ - وہی جرم مع اخفاے ازدواج سابق اوس شخص سے

جسکے ساتھ پہلا ازدواج ہوا مخفی رکھی ہو یا بندی دخواوی ستو جو قید دہ سالہ سے

دفعہ ۴۹۶ - بغیر ازدواج جایز کے فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج ادا کرنا قید ہفت سالہ اور جرمانہ -

دفعہ ۴۹۷ - کوئی شخص کسی دوسرے مرد کی زوجہ سے بلا رضامندی اوسکی باوجود علم اس امر کے کہ وہ عورت اس مرد کی زوجہ ہی جماع کرکے کہ وہ جرم زنا بالجبر کی حد تک نہین پہونچتا تو پانچ برس کی قید یا جرمانہ ای صورت مین زوجہ بطور معین کے لائق سزا نہوگی -

دفعہ ۴۹۸ - بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا باوجود علم اوس کے شوہر کے پاس سے لے آوے یا ملا لیجاوے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حراماً کرائے یا اس نیت سے چھپاوے یا روک رکھے تو قید دو سالہ یا جرمانہ -

(نظیر متعلق ۴۹۷ و ۴۹۸)

وقت سماعت مقدمہ اپیل کے اجازت و نیت سرداری مقدمہ رہا نہین دیجا سکتی

سلسلہ الہ آباد جلد ۲ حصہ ۱۱ - ۸ اجولائی ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام تاکس ونظیر قیصر ہند بنام کلو مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۲ء -

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ صفحہ ۲۲۳ انڈین لا رپورٹ ملاحظہ طلب حملہ جو کسی عورت پر بغرض زنا کیا جاوے وہ بمنزلہ اقدام ارتکاب زنا نہین جب تک عدالت کو اسبات کا اطمینان نہو کہ قصد ملزم بغرض پورا کرنے اپنی خواہش نفسانی کی سخت بدنیتی سے باوجود مزاحمت کے تھا

سلسلہ بمبئی جلد ۵ حصہ ۷-۲ مارچ ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام شنکر

کسی جرم خاص جو حسب دفعہ نمبر ۴۹۳ یا ۴۹۴ - ۴۹۵ یا ۴۹۶ کی سماعت صرف فریق مظلوم نقصان اوٹھانیکی وجہ سے اوسی کی نالش پر اور کسی جرم محکومہ دفعہ ۴۹۷ یا ۴۹۸ سماعت شوہر یا عورت کی ولی کی نالش پر ہوسکتی ہی ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعات ۱۹۸ و ۱۹۹ ملاحظہ طلب -

جرائم محکومہ ۴۹۷ و ۴۹۸ قابل راضینامہ ہین - نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۳۴۵ ملاحظہ طلب ہی - بوجہ ازدواج معاملات متعلق ازدواج کو بصراحت اس بحث مین بیان کر دیا اور زنا بالجبر کی شاخ جداگانہ بیان کی ہی

اکیسوان ۲۱ باب ازالہ حیثیت عرفی کا بیان

ازالہ حیثیت عرفی

دفعہ ۴۹۹ - جو کوئی شخص ایسی باتون کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کیجائین یا جنکا پڑہا جانا مقصود ہو یا اشارونکے ذریعہ سے یا نقوش مرتبہ کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے بدین نیت کہ اوس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچے تو سوائے مستثنیات ذیل مرتکب و مجرم الزام ازالہ حیثیت عرفی ہی -

نظیر سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۱۰ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ مورخہ ۸ تاریخ سنہ ۱۸۸۱ء قیصر ہند بنام راما نند ملاحظہ طلب

تشریح اول - کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام ازالہ حیثیت عرفی ہے

بشرطیکہ اوس اتہام سے اوسکے جیتے جی اوسکی نیکنامی کو نقصان پہونچے اور اوس سے یہ نیت ہو کہ اوس شخص کے اہل وعیال کو رنج پہونچے۔

تشریحات

تشریح دویم۔ کسی کمپنی یا جماعت اشخاص متفقہ کا اتہام ازالہ حیثیت عرفی ہے

تشریح سویم۔ اتہام بطور ہجو ملیح باختیار کے ازالہ حیثیت عرفی ہے۔

تمثیلات

زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہے اوسنے خالد کی گہڑی نہین چورائی یہ باور کرانیکو کہ بکر نے چورائی ہے تو ازالہ حیثیت عرفی ہے۔

پہلا استثنیٰ۔ کسی سچی بات کا اتہام جسکا اشتہار واسطے فائدہ عامہ خلائق کے ہو ازالہ حیثیت عرفی نہین۔

دوسرا استثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریقہ عمل کی نسبت متعلق کسی عامہ خلائق کے ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے۔

تیسرا استثنیٰ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص ملازم کے طریق عمل کی نسبت ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے۔

چوتھا استثنیٰ کسی سچی کارروائی کورٹ آف جسٹس کی کارروائی کا مشہور کرنا ازالہ نہین

پانچوان استثنیٰ کسی مقدمہ کے حقیقت حال منفصلہ عدالت یا گواہون اور دیگر اشخاص کا طریق عمل جو اوس مقدمہ سے تعلق رکہتے ہون ازالہ حیثیت عرفی نہین۔

چھٹا استثنیٰ نیک نیتی سے رائے کا ظاہر کرنا نسبت عمل کی حسن وقبح

جنکو عامۂ خلائق کی راے پر چھوڑا ہو -

ساتوان مستثنیٰ سرزنش جو کسی شخص ذی اقتدار اور ذی اختیار نے کی ہو -

آٹھوان مستثنیٰ شکایت جو کسی شخص ذی اختیار کے روبرو کیجاے -

نوان مستثنیٰ اتہام جو نیک نیتی سے اپنی اغراض کی حفاظت کے لیے یا عامۂ خلائق کے فائدے کے لیے -

دسوان مستثنیٰ تحذیر مشتمل پر نفع شخص تحذیر شدہ یا عامۂ خلائق -

سزا

دفعہ ۵۰۰ - سزاے ازالہ حیثیت عرفی قید محض دو سال یا جرمانہ یا دونون

مزیل حیثیت

دفعہ ۵۰۱ - کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی چھاپنا قید ۲ سال یا جرمانہ

دفعہ ۵۰۲ - مضامین مزیل حیثیت عرفی کا فروخت کرنا قید ۲ سال یا جرمانہ یا دونون -

نظیر سلسلہ مدراس جلد ۶ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۵۱ - انڈین لا رپورٹ ملکہ معظمہ بنام دو اشنکر

بائیسوان باب تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ

تخویف مجرمانہ

دفعہ ۵۰۳ - جب کوئی شخص کسی شخص کے جسم یا نیکنامی یا مال کو جس سے وہ تعلق رکھتا ہو نقصان پہونچانیکی دہمکی دی اس نیت سے کہ اوسکو خوف مین ڈالے یا اوسمین سے کوئی فعل یا ترک فعل کراے تو تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہے -

دفعہ ۵۰۴ - عامۂ خلائق کی آسودگی مین بہ نیت خلل اندازی قصداً توہین کرنا قید دو سال یا جرمانہ -

صورت خاص

دفعہ ۵۰۵ - بغاوت یا جرایم خلاف درزی یا سرکار مین کرانیکی نیت سے جھوٹی خبرین پہیلانا قید ۲ سال یا جرمانہ -

سزا

دفعہ ۵۰۶ - تخویف مجرمانہ کی سزا دو سال یا جرمانہ اور اگر تخویف ضرر شدید یا ایسے جرایم کے وقوع مین لانیکے لیے ہو جو مستوجب سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ ہو یا کسی عورت کی نسبت بے عفتی کا اتہام لگا کر دہمکی ہو تو قید ہفت سالہ یا جرمانہ یا دونون سزائین -

دفعہ ۵۰۷ - کسی بے نام مکاتبہ مین تخویف مجرمانہ کرنا علاوہ سزاے متذکرہ صدر دفعہ ۵۰۶ کے قید دو برس کی ہوگی

سو رد غضب الہی

دفعہ ۵۰۸ - کسی شخص کو یہ باور کرانا کہ وہ کسی فعل سے یا ترک فعل سے مورد غضب الہی ہوگا تو قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونون -

توہین شرمساری

دفعہ ۵۰۹ - کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات ناجائز موںھہ سے نکالے یا کوئی اوزار دکہاے یا کوئی حرکت فعلی دکہلاے یا کسی عورت کی خلوت مین گھس جاے تو قید یکسالہ یا جرمانہ یا دونو

دفعہ ۵۱۰ - عامۂ خلائق کے سامنے آمد و رفت کی جگہ مین کوئی متنفشی حرکات ناشایستہ کرے یا کوئی اور عمل ناجایز کرے تو قید محض ۲۴ گھنٹہ کی دیجائیگی

تیسوان ۲۳ باب جرمون کے ارتکاب کرنیکے اقدام کے بیان مین

اقدام جرایم

دفعہ ۵۱۱ - جو کوئی شخص ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکی سزا

حبس بعبور دریاے شور ہی یا قید مقرر ہو یا ان جرایم کا اقدام کرے اور
قانون مین کوئی تصریح سزا معین نہو تو حبس بعبور دریاے شور کے سزا یا جو
سزاے قانونی مقرر ہو دیجائیگی اور اُس حبس بعبور دریاے شور یا قید کے
میعاد اوس میعاد کی نصف تک ہو سکتی ہی جو جرم مذکور کے لیئے بڑی سے بڑی
مقرر ہے -

مثال

زید ایک صندوق توڑ کر کچہ زیور چورانیکا اقدام کرے اور کہولکر معلوم ہو کہ کچہ
زیور اوسمین نہین تو اوس نے ایک فعل کیا جو بموجب قانون فوجداری کی
دفعات کی طرف سرقہ کی منجر ہے اسلیے زید جو مرتکب فعل ہذا ہوا ہی بمصداق
مضمون دفعہ ہذا یعنی ۵۱۱ - کا مرتکب جرم قانونی قرار پایا - جیسا کہ دفعہ ہذا
مین بیان ہے -

نظیر متعلق دفعہ ۵۱۱

کسی شخص کی تجویز نسبت اقدام ارتکاب جرم حسب منشاء دفعہ ۵۱۱ تعزیرات نہین
ہو سکتی الا اوس صورت مین کہ بشرط اقدام جرم کا ارتکاب ہوا ہو -
سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ ۳ ستمبر صفحہ ۲۵۲ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
مورخہ ۲۰ جون ۱۸۸۱ع امانت علی عرف بابو میان

(کاتب محمد حسن بدایونی عفی عنہ)

واضح ہو کہ

ایکٹ (۴۵) ۱۸۶۰ء

انڈین پنل کوڈ میں

کل تیئس ۲۳ بابیں ہیں جنکی تصریح و

تفصیل و تشریح و توضیح بہ تعین دفعات

و تعداد کیجاتی ہے

ابواب	مضامین	تعداد دفعات
۱	امور تمہیدی	ازدفعہ ۱ تا دفعہ ۵
۲	تشریحات	ازدفعہ ۵ تادفعہ ۵۲
۳	بیان سزا	ازدفعہ ۵۳ تادفعہ ۷۵
۴	مستثنیات عامہ	از ۷۶ لغایت ۱۰۶
۵	اعانت مع اقسام خود	از ۱۰۷ تا ۱۲۰
۶	جرائم خلاف ورزی باسرکار	از ۱۲۱ لغایت ۱۳۰
۷	جرائم متعلقہ افواج بحری و بری	از ۱۳۱ لغایت ۱۴۰
۸	جرائم آسودگی عامہ خلائق کے خلاف	از ۱۴۱ لغایت ۱۶۰
۹ و ۱۰	سرکاری ملازمونکی فعل تحقیر	از ۱۶۱ لغایت ۱۹۰ تا ۱۷۱ہ از ۱۷۲ تا ۱۹۰
۱۱	جھوٹی گواہی	از ۱۹۱ لغایت ۲۲۹ -
۱۲	جرائم سکہ و اسٹامپ	از ۲۳۰ لغایت ۲۶۳
۱۳	جرائم متعلقہ اوزان	از ۲۶۴ لغایت ۲۶۷
۱۴	جرائم موثر امن و آسایش	از ۲۶۸ لغایت ۲۹۴
۱۵	جرائم متعلقہ مذہب	از ۲۹۵ لغایت ۲۹۸
۱۶	جرائم موثر انسان	از ۲۹۹ لغایت ۳۷۷
۱۷	جرائم متعلقہ مال	از ۳۷۸ لغایت ۴۶۲
۱۸	جرائم دستاویزی	از ۴۶۳ لغایت ۴۸۹
۱۹	خدمت کے معاہدات نقض یا نقض مجرمانہ	از ۴۹۰ لغایت ۴۹۲
۲۰	متعلقہ ازدواج	از ۴۹۳ لغایت ۴۹۸
۲۱	ازالہ حیثیت عرفی	از ۴۹۹ لغایت ۵۰۲
۲۲	تخویف مجرمانہ	از ۵۰۳ لغایت ۵۱۰
۲۳	جرائم کے ارتکاب کا اقدام	از ۵۱۰ لغایت ۵۱۱

تکملہ توضیحی

متعلق حصہ اوّل پینل کوڈ یعنی ایکٹ ۴۵
سنہ ۱۸۶۰ء جسمین اکثر دفعات کی ضروری تصحیح
و تشریح کی گئی ہی و فرق امتیازی ظاہر کیا گیا ہی
معہ اصول مبحوثہ و بحث خاص متعلق لفظ
قانون و معنی تعزیرات ہند و بعض دیگر
مراتب ضروری الاظہار

واضح ہو

کہ لغوی معنی تعزیرات ہند کے۔ سیاست کے ہین۔ یعنی حکم چلانا اور ہیبت دلانا رعایا کا اور ہند ملک ہندوستان۔ پس معنی تعزیرات ہند ظاہر ہو گئے۔
اور یہ بھی ظاہر ہو کہ جرایم قابل نالش فوجداری دو قسم ہین (فلونی) یعنی جرایم سنگین۔ اور (مس ڈمینرس) یعنی جرایم خفیف۔

لفظ فلونی زبان لاٹن کے لفظ فلونیا سے مشتق ہی۔ اس لفظ کے اصلی معنی سے وہ نتایج تعزیری مقصود ہین جو بعض جرایم کے ارتکاب سے پیدا ہوتے ہین یعنی ازروے قانون عام کے لیکن زمانہ حال مین اسکے معنی خود جرم کے قرار دیے گئے ہین۔ مل صاحب کا رسالہ منطق صفحہ ۲۴۰ شرح وہارٹن صاحب نے اپنی کتاب کے صفحہ ۴۱۲ مین مس ڈمینرس یعنی جرایم خفیف کی تعریف یون کی ہے کہ یہ اوس قسم کا جرم ہی جسمین فلونی یعنی جرایم سنگین سے اور ترک حملہ خلاف ورزی قانون عام شامل ہی اور رسالہ مسٹر ولیم ہل صاحب بابت جرایم مولفہ گریوز صاحب مین جرایم سنگین اور خفیف کا باعتبار تعزیرات سخت و خفیف تعریفاً بیان ہے۔
اور مسٹر کنڈال فری صاحب نے ان کو الفاظ مقابلہ تعبیر کیا ہی۔
اس موقع پر یہ امر بھی بے محل نہین کہ قانون کیا چیز ہے حسب کتاب لغت ہارٹن صاحب قانون فعل کا وہ قاعدہ ہی جسکے مطابق انسان کو اپنے اخلاقی اعمال کا برتاو کرنا لازم ہی۔
قانون انصاف کی تعمیل کرانیکا ایک مستند اور معین قاعدہ ہی قانون انسانی

فرائض کا جبر یہ ہدایت کرنیوالا ہی قانون علم اخلاق ہی کیونکہ اوسکی غرض
تکمیل انصاف ہی اور انصاف محض اعمالی نیکی ہی قانون کی غرض اور مقصد
تنقیح یہ امر ہے کہ کون امر مناسب اور مقتضاے انصاف اور عبرت ہے
اور جب یہ دریافت یعنی یہ بات دریافت ہوگئی تب قانون بطور ضابطہ
عام کے سبھون کے لیے یکسان اور بلا رعایت مشتہر ہوتا ہی یہی اصلیت
قانون کی ہی جسکی تعمیل مختلف وجوہات سے سبھون پر لازم ہی علی الخصوص
اسیوجہ سے کہ جملہ قانون خدا کی ایجاد اور بخشش اور عقلمند آدمیونکی راے
اور نیز جرم کی اصلاح اور سلطنت کا عام بندوبست ہی اوسکے موافق عمل
کرنا دنیا مین ہر شخص پر واجب ہی۔

قانون کی مختلف شاخین حسب ذیل ہین

قوانین

فیمابین خدا اور انسان کے۔ — فیمابین انسان اور انسان کے

وحی — طبعی — فیمابین مختلف اقوام کے — قومی یعنی باہم ایک قوم کے

ترکیبی — مذہبی یا [illegible] الی یا قانون عام — انصاف

عام یا فوجداری

انظروا یا اولوا الابصار

تشریحات عامہ کے بیان مین یعنی دوسرے باب کے متعلق اس موقع پر رسالہ بلاکسٹون صاحب جلد اول کے صفحات ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ ملاحظہ طلب ہین - جنمین قرینہ اور مضمون اور نتیجہ اور وجہ اور نشانات اور الفاظ مصطلحہ کی بابت بحث کی گئی ہی -

اور نسبت عموم و خصوص مطلقہ یا من وجہ کا بیان ہے

فرق دفعہ ۳ و دفعہ ۴ تعزیرات ہند ظاہر ہی - تعلق دفعہ ۳ تمام اشخاص مرتکب جرم بیرون برٹش انڈیا سے متعلق ہی خواہ اتحاد ہو یا نہو -
اور دفعہ ۴ خاص ملازمان ملکہ معظمہ سے متعلق ہی بقید خاص یعنی اتحاد و رابطہ
دفعہ ۵ خلاف قاعدہ ہی کسی مجرم کو دو قانونسے سزا دینا اور مکرر سزا دینا
قوانین خاص علحدہ ہین جلد ۵ رپورٹ ممالک مغربی و شمالی صفحہ ۴۹ (کرمنل منول مؤلفہ دی آئی کرنین برگ) -
لفظ ملکہ معظمہ مین ملکہ ممدوحہ کے وارث اور جنکو اونکے بعد تاج شاہی پہونچے داخل ہین دفعہ ۲ ضمن ۷ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۸ع بموجب محواے دفعہ ۱۳ -
دفعہ ۱۴ ملازم ملکہ معظمہ بموجب دفعہ ۱۴ رعیت ملکہ معظمہ حسب فرمان برداری واجب ہی یا جسکی اجداد ابوین اہل فرنگ بوجہ حلال ہون شرح مین صاحب انڈین پنل کوڈ -
دفعہ ۲۱ ملازم سرکار مین سوای اور ملازم ریلوے بھی داخل ہین خواہ چند روزہ ہون -
سرکولر متعلق دفعہ ۲۱ - ملازمان سرکاری کے واسطے حکم ہے کہ

ایک خاندان کے لوگ ایک ہی ضلع مین نوکر رہنے پاءین دیکھو سرکلر نمبر ۴ مورخہ ۲۶ - اپریل ۱۸۶۱ء

ملازم خانگی بنک ملازم سرکار نہین نظیر دسمبر ۱۸۶۸ء سلسلہ کلکتہ مدن ہوس سال ملاحظہ طلب ہی -

ملازم مقرر کردہ وکیل گورنمنٹ ملازم سرکار ہے -

چپراسی زائد کلکٹری بھی ملازم سرکار ہے -

دفعہ ۲۵ - فریبًا مین امور مفصلہ ذیل داخل ہین خواہ وہ خود کرے یا کرائے ایسا کرنا بطور امر واقعہ کے ایسے امر کیطرف جو سچا نہین ہی منجانب اوس شخص کی جو اوسکے صحت ہونیکو باور نہین کرتا فریبًا ہے -

واقعہ معلومہ یا باور کردہ کا اخفا کرنا - وہ عہدہ جو بغیر نیت ایفا کیا جاے -

جو فعل دہوکہ دہی کے لیے کیا جاسے - فعل یا ترک فعل جو قانونًا مبنی بر فریب ہو اور وقوع فریب کا ہین - لیکن محض سکوت ہی فریب نہین الّا جبکہ بولنا لازم ہو یا وہ سکوت بمنزلہ تکلم ہو -

دفعہ ۲۶ - باور کرنیکی وجہ لفظ باور اور لفظ علم کے معنی مین فرق ہی - لفظ - باور کے معنی اعتبار کرنا او قبول کرنا اور علم کے معنی جاننا - پس فرق یہ ہے کہ جن واقعات کا بذات خاص علم نہو اوسکے وجود یا انعدام پر کسی دوسرے ذریعے سے اعتبار کرنا اور اوسکو صحیح مان لینا باور کرنا ہی - اور جن واقعات کا وجود یا انعدام بذات خاص معلوم ہو وہ علم مین داخل ہی بحوالہ فرق ہذا نظیر متعلقہ تصدیق قانونی مین علم خود و باور کرنا دوسرے کی وجہ سے توضیحًا بیان ہوا ہی - مقدمہ انند دلال

۱۴ - اگست ۱۸۸۰ء انڈین لارپورٹ ۱۸۸۱ء سلسلہ کلکتہ

باب تیسری سزاؤنکی بحث کے متعلق

سزا کی تعریف بلاکسٹون صاحب نے اسطور پر کی ہی کہ سزا وہ خرابی یا تکلیف ہے جو کہ جرایم سے یا بداعمالیوں سے پیدا ہوتی ہی اور اون لوگونکی سد دل حکمی یا بدعمالی سے جنکے طریقہ کی اصلاح کے لیے قانون بنایا جاتا ہی سزا بموجب قوانین انسانیکی ایجاد و ظاہر و عائد کیجاتی ہی انسانی سزا اسکا انجام یا علت غائی تدارک آیندہ کا اوسی قسم کے جرایم سے ہی اسکی تکمیل تین طور پر ہوتی ہی -

اوّل بذریعہ اصلاح خود مجرم اور اس غرض کے لیے جملہ جسمانی سزائین و جرمانہ اور چند روز جلاے وطن یا دوسری سزا دیجاتی ہی -

دوسرے ایک شخص کی مثال کی تخویف سے دوسرے کو اسطرح کے ارتکاب جرم سے باز رکہنا اور اس نظر سے جملہ سزائین قبیح دیجاتی ہین تاکہ سزا چند کو ہو اور عبرت سبکو ہو -

تیسرے ضرر رسانکو آیندہ کی قوت ضرر رسانی سے محروم کر دینا جیسے سزاے موت یا حبس دوام جلاے وطن بشرح انگریزی مؤلفہ مسٹر بلاکسٹون صاحب جلد چہارم صفحات ، لغایت ۱۰ - ایک زیرک اوستاد کی راے یہ ہی کہ جرم کا انسداد زیادہ تر مؤثر دانتہا اثر سزا کے تیقن سے ہوتا ہی نہ کہ اوسکی سختی سے رسالہ ایضاً صفحہ ۱۵ -

دفعہ ۷۰ جرمانہ جو قانون مختص الامر و مختص المقام کی رو سے کیا جائے

تو دفعہ ہذا کی تاثیر مانع نہین الا دفعہ ہذا بالخصوص متعلق کیجائے چٹھی نمبر ۱۰۵۹
صفحہ ۱۳۲ جلد ۵ رونیو جوڈیشل پولیس جنرل منجانب رجسٹرار ہائیکورٹ کلکتہ
قید بحالت عدم ادائے جرمانہ سبکدوش نہین کرتے نمبر ۲۶ صفحہ ۳۵ جلد
پنجم رونیو جوڈیشل پولیس جنرل
متعلق دفعہ ۷۳ سرکلر نمبر ۲۵ ۱۸-۲- اگست ۱۸۶۳ء متعلق عمل مین لائے
ارادی سے قید تنہائی کی ملاحظہ طلب ہے
ونظر سلسلہ الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱ صفحہ ۸۳ ستمبر ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام
الوخان ملاحظہ طلب ہی -
باب چہارم مستثنیات عامہ قیود تعزیری کی رفع دقت کے لیے ترتیب باب ہذا ہے
چنانچہ تشریح رپورٹ انڈین لا کمشنران صفحہ ۸۹ و ۹۰ ملاحظہ طلب ہی
متعلق دفعہ ۸۳ سات برس سے کم عمر کا لڑکا جرائم سنگین کی علت مین ماخوذ
نہین ہوسکتا -
کیونکہ اسکی طبیعت نیت مجرمانہ کے لائق نہین بموجب شرح تعزیرات ہند پل صاحب
جلد اول صفحہ ۱۹ لیکن ۱۴ سال کے بعد بموجب قانون انگلستان موجب ہے
اور اعلیٰ شارحین انگریزی نے یہ اصول بیان کیا ہی کہ ایسی عمر والون کے لیے
تاوقتیکہ بادشاہ کی مرضی معلوم نہو ایسے فیصلہ کو ملتوی رکھنا چاہیے -
بلاکسٹون صاحب صفحہ ۲۳ رسالہ ارسکو صاحب صفحہ ۸۹۸ -
دفعہ ۹۵ - قانون امور خفیف پر لحاظ نہین کرتا دیکھو مقولات قانونی مؤلفہ
بروم صاحب صفحہ ۱۴۸ یہ ہی کہ خفت اور عدم خفت مین دخل طبائع ہوتا ہی

مثلاً بعض افعال ایسے ہین کہ تمام دنیا اونکے مرتکبان کو بے قصور سمجھتی ہے
روشنائی مین قلم کسی کے ڈبونا داخل سرقہ ہی اور اوسکے ایک صفر کو لعینی نقطہ کو
توڑ ڈالنا داخل نقصان رسانی ہی علی ہذالقیاس یہ امر جرم نہین سمجھے جاتے۔
دفعہ ۹۶ - حفاظت خود اختیاری مین قانون انسانی طبیعت کی خواہشون کا
لحاظ رکھتا ہی اور وہ اسیلیے جایز رکھا گیا ہی کہ وہ خود فوراً اوس الصاف کی
تعمیل کرے جسکی ہدایت طبیعت سے ہوتی ہی اور جسکا ضبط کرنا کسی قوائے عقلی کی رو سے
ممنوع نہین ہے مگر باینہمہ خیال رکھنا چاہیے کہ محض حفاظت اور روک کی حد سے
تجاوز نکرے شرح بلاکسٹون صاحب جلد سوم صفحہ ۴ -
متعلق دفعہ ۱۲۱ لغایت ۱۳۰ قانون انگلستان اور نیز مقننین انگریزی نے
اسکے متعلق بہت توضیحات کی ہین کلام اسٹفین صاحب من ابتدا ے صفحات
انگریزی ۱۴ ۱۳ لغایت ۱۷ ۱۳ اگزٹ آف انڈیا مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۷۰ء ملاحظہ طلب
دفعہ ۱۳۶ فراری نوکر کو پناہ دینا - مجموعہ تعزیرات ہند مین پناہ دینے کی
تعریف نہین کی گئی مسٹر ہارمٹن صاحب نے اپنے لغت قانونیہ مین اس لفظ کی تصریح
کی ہی - ولبسٹر صاحب نے اپنی کتاب کی جلد اول مین اسکی تعریف یون کی ہی
لعینی پناہ دینا بمعنی قبول کرنے مہمان و پناہ دینے اور حفاظت کرنیکی ہی اور
پناہ دینے کے معنی یہ ہین کہ حد معین تک امان مین ٹھہرنا یا مہمان ہونا یا پناہ لینا
مثل دفعہ ۱۵۰ کی دفعہ ۱۵۸ مین بھی جرم ہمقسم کا ذکر ہی لعینی کسی ناجایز مجمع یا
بلوہ مین شریک ہوسکنے کے لیئے خاص اجرت پر رکھا جانا -
ان دونون دفعات مین فرق یہ معلوم ہوتا ہی کہ ایک اجرت پر رکھنے والے

متعلق ہی اور دوسرا اوس شخص سے جو اجرت پر کہا جائے ایک مین اجرت پر رکہنا پورا ہونا چاہیئے اور دوسرے مین اجرت پر رکہے جانیکا اقدام بہی داخل جرم ہے اقدام جرم متذکرۂ دفعہ ہذا بموجب دفعہ ۵۱۱ قابل سزا ہی اور اقدام جرم دفعہ ۱۵۸-اور اوسکی سزا کا ذکر دفعہ مذکور مین درج ہی -

دفعہ ۱۵۳-مین جو الفاظ خباثت یا بدنیتی داخل تعریف ہین اوس سے قانوناً ایسا فعل ناجایز مراد ہی جو کہ عمداً بلا معقول وجہ اور عذر کے کہا جاے -

تجویز جسٹس لیٹل ڈیل صاحب بمقدمہ میکفرسن بنام ڈینیل بی جلد دہم صفحہ ۲۷ ملاحظہ طلب جسٹس بسٹ صاحب نے بمقدمہ سرکار بنام ہاری صاحب لکہا ہی کہ ہمکو تنقیح اس امر کی کرنا چاہیئے کہ عداوت بالقصد سے کیا مراد ہی اس لفظ کے قانونی معنی گفتگوے روزمرّہ کے مفہوم سے علیحدہ ہین جیسا کہ روزمرہ کی گفتگو مین اوسکے معنی اظہار تنفر اور عداوت کے ہین وہی معنی قانون مین نہین ہین بلکہ قانون مین لفظ مذکور بمعنی نیت فاسد ہے اور رسالہ رسکو صاحب کے صفحہ ۲۱ مین لکہا ہے کہ عداوت بالقصد دو قسم ہی اول صریح عداوت جس سے اظہار نیت ہو مثلاً کہات مین لگے رہنا پہلے سے دہمکی دینا عداوت سابقہ- دوسری عداوت بالقصد ضمنی مثلاً ایک شخص نیت کرکے دوسرے کو زہر دیہی دفعہ ۱۷۶ اور ۲۰۲ مین مشابہت ہی اصل فرق یہ معلوم ہوتا ہی کہ مضمون دفعہ ہذا اور کی اطلاعدہی سے تعلق رکہتا ہی اور دفعہ ۲۰۲ تعزیرات ہند ایسے جرایم سے متعلق ہی جسکی زیادہ تر خصوصیت ساتہہ جرایم خلاف معدلت عامہ کے اکثر سیر ابہام مملؤ لف یعنی کسی جرم مرتکبہ بالارادہ کی باوجود وجوب اطلاع خبر نہ دینا۔

اور جبکہ ارتکاب جرم ہوگیا تو جسکی خبر دینا قانوناً واجب تہا اوسکی خبر دہی ترک کرنا
اور علی ہذالقیاس دفعہ ۱۷۷ و ۲۰۳ مین فرق دقوع و ارتکاب جرم پر غلط
خبر اور خلاف پابندی قانون غلط خبر دینا با وجود حکم صحیح خبر دیتی ہی -
جرایم متذکرہ دفعہ ۱۹۳ و دفعہ ۱۸۱ مین مشابہت ہی باب دسوان تحقیر اختیار
جایز ملازمان سرکار سے تعلق رکہتا ہی اور باب گیارہوان جرایم مخالف معدلت
عامہ سے ان دونون دفعات مین فرق ہی -
فقرہ اوّل دفعہ ۱۹۳ مین کارروائی عدالت مین جہوٹی گواہی دینے کی سزا ہے
اور دفعہ ۱۸۱ ان مقدمات سے متعلق ہی جو کہ داخل کارروائی عدالت ہین -
مثلاً انسپکٹر جنرل پولیس کو چند اضلاع مین حلف دینے کا اختیار حاصل ہے
تو وہ بموجب دفعہ ۱۸۱ کے مستوجب سزا ہے ۱۹۳ کا مصداق ہوسکتا ہی
اگرچہ عبارت دفعہ ۱۸۱ کی ظاہراً اسقدر وسعت رکہتی ہی کہ ہر طرح کی جہوٹی
گواہی اوسمین شامل ہوسکتی ہی تاہم نسبت اون بیانات کے جنکا ذکر دفعہ ۱۹۳
مین کیا گیا ہی اوسکا عمل محدود معلوم ہوتا ہی اس دفعہ ۱۹۳ کا اشد حصہ جرم
متذکرہ دفعہ ۱۸۱ کو شامل غالباً بنظر مطابقت ہی
فرق دفعہ ۲۷۲ و ۲۷۳ - اس دفعہ ۲۷۲ مین کہانے یا پینے کی کسی شے
مین آمیزش کرنیکا بیان ہی اور ایک موقعہ مین آمیزش کی ہوئی مضر اشیاء
مذکور کے بیچنے یا بیچنے کے اقدام کا بیان ہی اس دفعہ کی عبارت زائد ترعلاً وسیع ہی
اور اوسمین ایسا گوشت جو زیادہ عرصہ تک رکہنے سے خراب ہوگیا ہو یا ایسا
گوشت جو کسی وقت مین کہانیکے لائق نہین تہا اس دفعہ سے مجرد ماکولات ہ

مشروبات انسانی ہی مراد نہین بلکہ اشیاء کار آمد مصارف حیوانی بہی اسمین داخل ہین

دفعہ ۲۹۷ - قبرستان وغیرہ مین مداخلت بیجا کرنا

مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف دفعہ ۴۴۱ مین کی گئی ہے لیکن لفظ مداخلت محولہٗ دفعہ ہذا صرف مداخلت بیجا مجرمانہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ مذکور کے نہین ہے بلکہ معمولی فعل مداخلت بیجا کا ہے جو کسی شخص کا دل دکھانے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھے گا یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی کہا جائے مداخلت بیجا سے بلا اختیار جایز کے دوسرے شخص کی زمین پر مداخلت کرنا مراد ہے

تشریح متعلق دفعہ ۲۹۷ مذہبی بحث مین چونکہ حفظ منظور تہا لہذا بذریعہ الفاظ یا صورت بنانیکے بہی بحالت توہین الزام قرار دیا گیا - اگر کوئی شخص دلیل دوسری عقیدہ والونکے سامنے پیش کرے بہ نیک نیتی اپنی جماعت مذہبی مین تو داخل ضمن تعریف ہذا نہین رپورٹ لا کمشنران سرح منبر ۷ صفحہ ۹ ملاحظہ طلب متعلق دفعات ۲۹۵ لغایت ۲۹۸ رسالہ ارچ صاحب صفحہ ۱۷۵ کتاب انگریزی رسالہ جیورس اکثر و شرح بلاکسٹون صاحب متعلق جنین جلد اول صفحہ ۱۱۲ ملاحظہ طلب (رائے نسبت دفعہ ۳۹۵) تعزیرات ہند مین نادر الوقوع مقدمہ جبر مجرمانہ کے ہو کہ سرقہ کے اقدام مین کیا جائے اور جو سرقہ بالجبر کی حد تک نہ پہونچے علیحدہ سزا کا حکم ہے واقعی سزا سے دفعہ ہذا اقدام سرقہ کی سزا پر اضافہ ہو سکتی ہے تکملہ کو بسبب خوف تطویل طول نہین دیا - الاختصار امر جح علی الاطناب

ضمیمہ حصہ اوّل مشتمل بر معنی الفاظ متذکرہ کتاب ہذا با صطلاح قانونی

الفاظ بترتیب حروف -	معانی الفاظ
اجر جایز	وہ بدلا جسکا لینا قانونی درست ہے
اِدّعا	جھوٹا دعویٰ کرنا - اپنی طرف نسبت کرنا کسی امر کا جو منسوب نہو
آرٹیکلس آف وار	اون قواعد کا جو افواج بحری یا بری کے انتظام سے متعلق ہو
اسٹامپ	نشان کاغذی جو سرکار کی طرف سے جاری ہوا اور نوشتہ اور رقعہ پر چسپان ہو یا ٹھپّہ ہو -
استحصال حظ خلاف وضع فطری	بذریعہ اغلام اور جماع با بہائم جو حظ حاصل کیا جائے -
استحقاق حفاظت خود اختیاری	اپنی استحقاق کا بغیر حاصل کئے اجازت قانون کے نافذ کرنا اپنی روک یا بچاؤ دوسرے کا
استحقاق غیر ارادی	امور کا استحقاق جیسا راستہ چلنے اور پانی کے نکالنے -
اسیر سلطانی	وہ شخص جو بحکم گورنمنٹ قیدی یا نظربند ہو
اعلام	جتلانا -
اقدام	کوشش کی تکمیل پر قدم بڑھانا
اکّال	لفظی معنی کھانیوالے کے ہیں مگر یہاں تیز چیز مراد ہے جو اشیاء کو کھا جائے
اہل جوری	معتبر اشخاص کا گروہ جو دورے کے مقدمات میں صاحب جج کو مدد دیتے ہیں
آیرلینڈ	ایک جزیرہ کا نام ہے جو گریٹ برٹن اور آیرلینڈ کے قریب ہے اور اسکے مغرب کی طرف واقع ہے -

الفاظ بترتیب حروف -	معانی الفاظ
	برٹش انڈیا وہ ممالک ہند جو تحت حکومت حضور ملکہ معظمہ ہیں -
	پارلیمنٹ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ کی مجلس عالی جنکے حکم سے قانون جاری ہوتے ہیں -
پریزیڈنسی	بمعنی احاطہ -
تحذیر	ڈرانا -
جسٹس آف دی پیس	عہدہ دار جسکو عدالت عامہ کی حفاظت سپرد ہو
جنین	بچہ جو عورت کے پیٹ میں ہو
حیثیت عرفی	عزت اور اعتبار مشہور -
خیار	دو چیزوں میں سے ایک اختیار کر لینا
سمن	حاضر ہونیکا حکمنامہ -
صاحب کمیشن	منجانب ملکہ معظمہ کسی اختیار کی سند ملی ہو
عافیت اندیشی	بدن کا خطرہ سے محفوظ رہنا -
کوارنٹین	جہازوں کی مدت واسطے انسداد وبا کے یعنی قرنطینہ
کورٹ آف جسٹس	عدالت -
لائٹ ہوس	نشان رہنمائی جہاز سمندری -
لیجس لیٹو	واضعان قانون اور جاری کرنیوالے
مجرائے آب عملی	پانی بہنے کی راہ جو آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدرو و نہر
مجرائے آب قدرتی	آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے نالہ ندی
نسیتاً	اودھار -

تمت

فہرست اکبر جملہ مضامین تعزیرات ہند دفعہ وار معہ تفصیل ابواب

باب معہ مضمون	دفعہ

باب معہ مضمون	دفعہ

فہرست تصحیح اغلاط حصہ اوّل محی القوانین جو بغرض
مرتب کیا گیا ہی کہ کتاب مین بمقتضای سہو بشری بعض جگہ نقاط
الفاظ خفی ہین یا تجلی یا منجلی نہین یا انطباع مین مختفی ہوگئے ہین یا
یا تحت و بالا کا فرق ہوگیا ہی العفو عند کرام الناس مقبول
عاقلان ... ونقط نشوند

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱۲	جرا	جرایم
۹	″	مزاد	مراد
۱۶	″	مروح	مروج
۲۰	۴	سزامن	سزایین
۲۲	۱۳	سرامن	سزاہیں
۲۳	۱	ماخود	ماخوذ
″	۵	قاہل	قابل
۲۴	۲۲	سوما	ہوتا
۲۹	۱۹	ساء	بنائہ
۳۰	۵	ہیں	ہین
۳۲	۱۳	ا	یا
۳۲	۱۹	ے	سے
۳۳	۱۹	قاہل	قابل
۳۴	۱۰	حہد	جہد
۳۵	۱۰	حہان	جہان
″	۱۵	ہی	بہی
″	۱۶	معمن	سعین
۳۶	۲	کرنا	کرتا
۴۶	۹	مابہ الاختطاط	مابہ الاحتظاظ
″	۱۰	حق البعی	حق السعی
۴۷	۱۶	کرتا	کرنا
۴۸	۹	بدل سنے	بدل سے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۱۴	ہوتا	ہونا
۵۶	۳	کرتا	کرنا
〃	۹	ہی	بہی
۵۶	۱۲	سن	نہین
۵۷	۹	رکیا	کیا
〃	〃	بر	پر
〃	۱۰	کیا	گیا
〃	۱۶	سزاین	سزائین
۶۱	۵	بنام	بنام عیسرائے
〃	۶	وکسل	وکیل
〃	۱۸	ست	نیت
۶۵	۸	ٹانکن	ٹانگین
۶۶	۴	نظر	نظیر
〃	۸	قید ہو قید ہو	قید ہو
〃	۱۴	قیصر ہند بنام	قیصر ہند بنام شوبہاک
〃	۱۸	راد ہاسں	راد ہاکشن
۶۷	۲	قاتبل	قابل
〃	۹	مرہم	مرقم
۷۴	۱۵	حسن	جس
۷۷	۴	سے	شے
۷۸	۱	دنا	دہار
۸۰	۸	من	ہین
〃	۱۹	نا	یا
۸۵	۵	ملی مو	ملی ہو
۸۸	۱۰	جس	جس سے
〃	۱۲	ہلاکت	ہلاکت کا
۸۹	۶	سزاہین	سزائین
۹۰	۱۲	مخیط فطری	مخبط فطری
〃	۱۷	ہویااوس نیت سے	ہٹاوس نیت سے تو
۹۱	۸	محرم	مجرم
۹۲	۹	نال	بال
۹۳	۱۴	پہونچانا	پہونچایا
۹۵	۵	شد	شدید
〃	۸	ضرور	ضرر
〃	〃	کسی	کی
〃	۱۶	ہوئے	ہوگی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۶	۶	۳۵	۳۲۵
"	۹	ازلہ	ازالہ
"	۱۴	ہی	تھی
۹۷	۱	ر	تر
"	۳	ہوتی	ہوئی
۹۸	۵	اوفات	وفات
"	۱۰	احباب	اجتناب
"	۱۵	دات	ذات
۱۰۲	۱۲	من	یین
"	۱۵	بنام	بنام اللہ بخش
۱۰۳	۲	نظر	نظیر
"	۹	حس	حبس
"	۱۰	نالے	یالے
"	۱۳	لیے بھاگنا	لیئے لے بھاگنا
۱۰۸	۱۸	ہوگا	ہوگا
"	۱۹	جوری	چوری
۱۱۴	۱۹	فبل	قبل
۱۱۶	۱۰	حرم	جرم
۱۱۹	۳	گولی کاری	گولی ماری
"	۱۹	یا اوسکو	یا اوسپر
۱۲۱	۹	اوروہ جرمانہ	اور جرمانہ
۱۲۲	۱۳	ٹھہرا	ٹہرا
"	۱۷	نطیر	نظیر
۱۲۵	۱۴	تحررات	تحریرات
۱۲۶	۴	حرم	جرم
۱۲۷	۲	کلا ماحرر	کلاً یا جزءً
۱۲۸	۵	بنانا	بنایا
"	۱۳	سے	سے
۱۳۰	۱۴	حرمانہ	جرمانہ
"	۱۷	"	"
۱۳۱	۱۸	الفا	ایفا
۱۳۲	۲	ازواج	ازدواج
"	۱۷	عاسب	غائب
۱۳۳	۹	ناملا	یا بلا
"	۱۳	بینت برداری	دست برداری
"	"	مقدمہ رہا	مقدمہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۶	۳	سرزنش	سرزنش	۱۴۹	۱۱	تیفرار	تنفراور
۱۴۴	۱۴	جسر	جسپر	؍؍	۱۷	الیسے	ایسے
۱۴۶	۱۷	داستاثر	ومتاثر	۱۵۰	۶	فعات	دفعات
۱۴۷	۷	نطر	تطہیر	؍؍	۸	۱۸۱اون	۱۸۱اون
۱۴۸	۱۶	ٹھہرنا	ٹھہرنا	۱۵۱	۱۳	سرح	شرح

اعلان

مؤلف کتاب ہذا نے حق تالیف کتاب ہذا جناب حافظ غلام حسنین صاحب رئیس شیخوپور ضلع بدایون کو بخشدیا ہی اسواسطے اہل مطابع کی خدمت مین اطلاع دیجاتی ہی کہ کوئی صاحب بلا اجازت حافظ صاحب موصوف قصد انطباع نفرمادین اور بعیوض نفع نقصان ناواٹھائین حسب قانون رجسٹری باضابطہ رجسٹری کتاب ہذا کی کردیگئی - جن صاحب کو ضرورت ہو مطبع وکٹوریہ پریس بدایون پاس سے حافظ صاحب موصوف کے منگوائین -

غلام حسنین عفی عنہ بقلم خود

(درجہ مہر بر خاتمہ)

واسطے سند اس امر کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع وکٹوریہ پریس بدایون کی ہے مہر و دستخط مہتمم ثبت کیئے گئے -

MUHYUL QAWANIN

محی القوانین

(حصہ دوم منجملہ حصص اربع)

مجموعہ نو ترتیب قوانین فوجداری جسکی تقسیم چار حصون پر کی گئی۔ حصہ اول مشتمل بر
تلخیص دفعہ ارتعزیرات ہند معہ تکملہ وضمایم وتشریحات وتصریحات مختصہ۔ حصہ دوم
نظائر دوازدہ سالہ دفعہ وار ہر چہار ہائیکورٹ۔ حصہ سوم نقشہ جدید ہدایت نامہ
ضوابط فوجداری معہ فرق وما بہ الامتیاز جرایم درائے مقننین وشارحین انگریزی
وبیانات جدید وتوضیح اصول مجوزہ معہ سرکلرات وجملہ کارروائی ہای ضروری
حصہ چہارم انتخاب ضابطہ فوجداری معہ نظائر وسرکارہاے ضروری واحکام

جسکو

جناب فخر الامرا زبدۃ العقلا جناب شیخ محی الدین حیدر صاحب خلف شیخ محمد نظام الدین صاحب
ڈپٹی کلکٹر نبیرہ عالیجناب شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم سی آئی ای رئیس
شیخوپور ضلع بدایون نے حسب ایمار والا جناب مولوی محمد حشمت اللہ خان صاحب
بہادر ایم اے جائنٹ مجسٹریٹ فتحپور وجناب مولوی محمد نذیر الدین احمد صاحب
رئیس شیخوپور بہ نظر رفاہ عام ترتیب فرمایا

اور بحسن انتظام وسعی بلاکلام مولوی محمد سدید الدین صاحب شائق رئیس بدایون
باہتمام منشی محمد آغا جان لکھنوی مطبع وکٹوریہ پریس بدایون میں طبع ہوا

قیمت بجنسہ ہر چہار حصہ کاغذ ولایتی (۸) قیمت بجنسہ ہر چہار حصہ کاغذ معمولی (۷) علاوہ محصول

آغاز نظائر

حصۂ دویم کتاب محی القوانین مشتملبر خلاصۂ نظائر دوازدہ سالہ
متعلقہ تعزیرات ہند

واضح ہو کہ

اس حصہ مین نظائر جملہ ہائیکورٹ سلسلہ الہ آباد و سلسلہ کلکتہ و سلسلہ مدراس و سلسلہ بمبئی بہ تصریح نام فریقین و صفحہ کتاب انگریزی و تاریخ فیصلہ و سنہ و ماہ و نمبر مقدمہ منتخبہ کتاب انڈین لا رپورٹ و زبدۃ النظائر ہفتہ وار و دیگر کتب
وغیرہ مندرج ہین

صاحب مجسٹریٹ نے چوری کی نالش کو خارج کردیا شخص ملزم کو جرمانہ بموجب دفعہ ۲۵۰ تعزیرات ہند دلانا تجویز ہوا بوجہ ملنے ہرجے کے نالش ہتک عزت دیوانی ممنوع نہین -

سلسلہ ہائیکورٹ الہ آباد صفحہ انگریزی ۵۰ انڈین لارپورٹ نمبر مقدمہ ۱۶۰ فروری ۱۸۷۹ء اور ام بنام ہرلب -

اگر مجرم کو حبس بعبور دریاے شور کی سزا تجویز کیجاۓ تو میعاد قید بلا عبور دریاے شور اصل سزا سے زائد ہونا چاہیئے -

الہ آباد جلد ا حصہ ا صفحہ ۲۷۳ انگریزی انڈین لارپورٹ ۲ - اگست ۱۸۷۹ء ملکہ معظمہ بنام تہادا -

بموجب دفعہ ۶۴ تعزیرات ہند جو مقدمہ کہ قابل تصفیہ ہوا از روے خارج ہوجاۓ تو وہ تصفیہ مانع نالش جدید نہین -

بمبئی جلد ۱۰ حصہ ۳ صفحہ انگریزی ۲۱۴ - ۸ - دسمبر ۱۸۷۹ء ملکہ معظمہ بنام دے دوبا -

بالارادہ ضرر شدید پہونچانیمین مصداق دفعہ ۳۲۵ حسب منشاء دفعہ ۲۱۴ تعزیرات ہند مصالحت نہین ہوسکتی مصالحت اون مقدمات فوجداری مین ہوسکتی ہی جنمین لحاظ نیت ہو اور جنمین بجاے نالش فوجداری نالش دیوانی ہوسکے -

سلسلہ بمبئی جلد ا حصہ ۷ صفحہ انگریزی انڈین لارپورٹ ۱۴۷

۱۲ فروری ۱۸۷۹ء ملکہ معظمہ بنام محب نبی -

(م) (ر) کو ترغیب دی کہ وہ کاغذ اشٹامپ (ج) کے نام سے خرید کر کے چنانچہ کاغذ اسٹامپ پر بنام (ج) کے فروخت کی گئی اور یہ کارروائی (م) نے بغرض استعمال مین لانے کاغذ مذکور کے عدالت دیوانی مین بمقابلہ (ج) کے تجویز ہوئی کہ جرم جھوٹی شہادت بنانیکا حسب دفعہ ۱۹۳ سرزد ہوا -

الہ آباد جلد ۴ حصہ ۵ صفحہ انگریزی انڈین لارپورٹ ۲ جنوری ۱۸۷۹ء قیصر ہند بنام مولائی -

بلوہ کرنا اور دوران بلوہ مین ضرر پہونچانا یہ دونون جرم جداگانہ ہین اور جداگانہ قابل سزا ہین -

الہ آباد جلد ۴ حصہ ۶ صفحہ انگریزی ۱۳۹ انڈین لارپورٹ فروری ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام رام آدہین -

دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند ایسے مقدمہ سے متعلق نہین ہے جسمین قصداً ارتکاب جرم متعلق بالذات ہو

کلکتہ جلد ۴ حصہ ۹ ستمبر ۱۸۷۹ء صفحہ ۷۶۳ - انگریزی انڈین لارپورٹ قیصر ہند بنام گنپت دی مندل -

نابالغ جسکی عمر دس سال سے کم ہو بادی النظر مین مانع ولی کا ہوتا ہے اور جو کوئی شخص بلا اجازت ایسے نابالغ کو جسکی عمر دس سال سے کم ہو بلا اجازت ولی کے لیجائے وہ اسوجہ سے قابل بریت نہین ہے

که اس بات کی تحقیقات فروگذاشت هوئی که نابالغ کا کوئی ولی نهین -
بمبئی جلد ۳ حصه ۶ جون ۱۸۷۹ء صفحه ۱۷۵ - انڈین لارپورٹ انگریزی
منفصله ۱۴ دسمبر ۱۸۷۸ء قیصر هند بنام اله بخش -

جوری کو جرم قتل انسان مستلزم السزا مین یعنی حرف الف کے متعلق صرف
اطمینان اس امر کا نکرنا چاهیے که مقتول بعارضه طحال بیمار تها بلکه
اوسکو لحاظ اس امر کا بهی کرنا چاهیے که مجرم واقف تها عارضه سے کو
اور خطره کا بهی علم تها یا نهین -
کلکته جلد ۴ حصه ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۹ء صفحه ۱۵۰ - انڈین لارپورٹ
انگریزی نمبری ۱۳۴ قیصر هند بنام صفت علی -

(الف) یعنی زید (ب) یعنی عمر کی اراضی سے بے تعلق تها اوسنے
ایک هرن پر جو متنقل اراضی (ب) کے تها گولی چلائی هرن اراضی
(ب) کی طرف چلا گیا (الف) هرن کے پیچهے اراضی (ب) مین داخل
هوا - تجویز هوئی که کارروائی (الف) مداخلت کی حد تک نهین پهونچتی
کلکته حصه ۱۰ - اکتوبر ۱۸۷۹ء متعلقه مداخلت بیجا حسب دفعه ۴۴۱
چهدو نرائن بنام جے جے فار کوارسن -

ڈپٹی مجسٹریٹ کو کوئی اختیار اعتراض کرنیکا نسبت ایسے حکم کے جو اوس
افسر بالا نے نالش فوجداری مین حسب منشار دفعه ۱۸۲
و ۲۱۱ تعزیرات هند صادر کیا هو نهین هو سکتا گو ایسی منظوری
صحیح یا غلط طور پر دی گئی هو لیکن مجرم اعتراض کر سکتا هو -

سلہ کلکتہ قیصر ہند بنام آزاد علی اپریل ۱۸۷۹ء صفحہ ۸۰۶
انڈین لارپورٹ انگریزی -
وقت سماعت اپیل کے اجازت دست برداری مقدمہ زنا ۴۹۷ مین نہین دیجا سکتی

الہ آباد صفحہ ۴۳۹ حصہ ۱۴ دسمبر ۱۸۷۹ء قیصر ہند بنام منّی
ملزم جوری بیان پر دستخط کرنیسے انکار کرے تو وہ حسب منشاء دفعہ ۱۸۲ مرتکب جرم مذکور نہین -

بمبئی جلد ۱۴ حصہ ۱۵ - اگست ۱۸۷۹ء امرکس بنام سرشایا
ایک سانپ کھلانیوالے نے عوام مین بعلم زہر دار سانپ کو (یعنی جسکے دانت زہر کے اوسکے علم مین نکلے ہوے نہ تھے) بحالت تماشہ ایک شخص کے سر پر بٹھادیا اور وہ بوجہ کاٹ کھانیکے مرگیا حسب دفعہ ۳۰۴ قتل مستلزم السزا کا ارتکاب ہوا -

کلکتہ جلد ۵ حصہ ۶ صفحہ انگریزی ۵۱۳ نمبر ۳۰۴ قیصر ہند بنام گنیش دواری -
اشتعال طبع بوجہ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ایسا ہونا چاہیے کہ جس سے ملزم قابو سے باہر ہوجائے اور اوسوقت اشتعال اوسکی طبیعت پر بھی لحاظ ہونا چاہیے کہ کیا اثر ہوا -

مدراس جلد ۲ حصہ ۸ - ۳ - جنوری ۱۸۷۹ء قیصر ہند بنام کٹکی

سنہ ۱۸۸۰ع

چند شخصون نے ایک لڑکی ذیل اعلیٰ قوم کی ذات کے لوگونکو دکھلاکر براہ جہونٹ یہ باور کرایا کہ وہ لڑکی اعلیٰ قوم کی ہے وہ اوسکو بقیمت لیوے اور اوس سے اپنی شادی کرے بغلبہ رائے تجویز ہوئی کہ جب لڑکی مذکور واسطے شادی کرنیکے فروخت کی گئی گو وہ شادی ازروے شاستر درست نہین تاہم ملزمان بموجب دفعہ ۳۷۲ و ۳۷۳ تعزیرات ہند سزایاب نہین ہوسکتے ۔

الہ آباد جلد ۴ ۹ فروری سنہ ۱۸۸۲ع قیصر ہند بنام سرید اس صفحہ ۲۹۵ انڈین لارپورٹ انگریزی اجلاس کامل ۔

زید نے ایک لڑکی کو جسکی عمر گیارہ برس کی تہی اپنے قبضہ مین لاکر شخص ثالث کے ہاتھ بقیمت اس غرض سے فروخت کرڈالا کہ وہ اوس سے اپنی شادی کرے ۔ تجویز ہوئی کہ زید نے جو فروخت کرڈالا وہ بموجب دفعہ ۳۷۰ تعزیرات ہند کے واسطے غلام بنانیکے ملزم نہین ہوسکتا ۔

الہ آباد جلد ۳ قیصر ہند بنام رام کیشو صفحہ ۲۲۴ - ۸ مارچ سنہ ۱۸۸۰ع انڈین لارپورٹ انگریزی ۔

۱۸۸۰ع

قبل اس سے کہ تجویز کسی مقدمہ کی بابت قائم کرانے الزام باطلہ کے حسب منشاء دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے عمل مین آئے تو نامبردہ کو موقع ثابت کرنے اصلیت استغاثہ کا دیا جاے بشرطیکہ نامبردہ اوسکے فائدے اوٹھانیکی درخواست کرے اور یہ موقع روبروے پولیس ملنا چاہیے ۔

سلسلہ کلکتہ حصہ ۴ جلد ۶ - اپریل ۱۸۸۱ع قیصر ہند بنام شوسہائے

سزائے مجموعی جو حسب منشاء دفعہ ۴۷ و ۴۸ اور ۴۷ ۲ ۳ تعزیرات ہند دیجاے اوس میعاد سے متجاوز نہونا چاہیے جو بڑے سے بڑے جرم کیواسطے تجویز ہونا چاہیے ۔

کلکتہ جلد ۶ حصہ ۶ صفحہ انگریزی نمبر ۸۱۷ (۱۸) فروری ۱۸۸۱ع حید قاضی

دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ایسے مقدمہ سے متعلق نہین ہی جو مجرم احتمالی ہو اور جسکا بیان اپنی بریت کا دوسریکی ماخوذی کی طرف مخبر ہو ۔

کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۸۹ - ۷ مارچ ۱۸۸۱ع بہالا بی بی -

حکم صاحب مجسٹریٹ مشعر اسکے کہ کوئی باجا نہ بجے جب کوئی میلہ کسی مقام پرستشگاہ ہو جاوے محض بلا اصول خلاف ہی ۔

ایضاً کلکتہ ۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۱ع متھو جیتی بنام بالول صاحب -

مجرم ایک عورت کے صدمہ پہونچانے سے جسکا بچہ مرگیا اور ارتکاب ضرر شدید بوجہ کندھا پکڑنے اور سر پکڑنے کے قرار پایا تجویز ضرر شدید

قرار پایا۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۱۱ صفحہ ۶۲۲۳ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام سامی رائے ۱۸۸۱ء

متعلق مرض تلّی و ہلاکت وعلم مرض مذکور تجویز بجرم ضرر شدید حسب دفعہ ۳۲۵۔

الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۷۶۶۔ انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام اندرمن و موئد نظیر ہذا نظیر سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۱۰۔ اکتوبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۵۹۷ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام رندہیر سنگہ

و نظیر ہم مضمون نظیر ہذا بحالت مارنے کہونسہ جو باعث ہلاکت ہو جانے ارتکاب ضرر شدید قرار پایا بموجب دفعہ ۳۲۵۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۱۲۔ اگست ۱۸۸۱ء صفحہ ۷۷، کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام عید و بیگ۔

و نظائر ذیل ملاحظہ طلب سلسلہ الہ آباد کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ

۱ قیصر ہند بنام کلو ۲۵ جون ۱۸۸۱ء
۲ قیصر ہند بنام بخشی رام ۱۰ اگست ۱۸۸۱ء
۳ رونق حسین بنام نرپس سنگہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۱ء
۴ قیصر ہند بنام بہاگیرتہہ ۲۳ دسمبر ۱۸۸۱ء
۵ قیصر ہند بنام دمیا ۱۴ اپریل ۱۸۸۱ء
۶ امانت علی عرف بابو میان بنام قیصر ہند ۱۹ مئی ۱۸۸۱ء

نائب ناظر واسطے اغراض دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند حسب منشاء دفعہ ۲۱ ملازم سرکار ہے ملکہ معظمہ بنام محمد حسین ہائیکورٹ الہ آباد ممالک مغربی شمالی جلد ۲ صفحہ ۹۸ محکومہ ۱۸۸۱ء منطبعہ ۱۸۸۲ء۔

سنہ ۱۸۸۲ء

حسب منشاء دفعہ ۲۹۲ تعزیرات ہند کوئی کتاب جسمین تہوڑی فحش عبارت درج ہو وہ فحش سراسر متصور ہی۔

الہ آباد جلد ۳ حصہ ۱۳ ایکم جنوری سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۷۰۳ قیصر ہند بنام اندرمن انڈین لا رپورٹ مورخہ ۳۔ جون سنہ ۱۸۸۱ء

صاحب کلکٹر ضلع کو سرسری طور پر غلط اطلاع متعلق عدم پیمایش وغیرہ محض اسلیے تکلیف دہی زمینداران کے دیگئی جس سے محض بوجہ کشاکشی ناجایز کے ہرج کار زمینداران مقصود تھا۔ جرم دفعہ ۱۸۲ غیر متعلق کیا گیا۔ جلد ۳ حصہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۹۸ کتاب انگریزی قیصر ہند بنام مادہو۔

متعلق دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند بیان وقت نزع کسی شخص کا موجودگی مین شخص ملزم کی ہونا چاہیے ورنہ ثبوت مین قابل پذیرائی نہین۔

کلکتہ جلد ۸ حصہ ۴۔ اپریل سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۱۱ قیصر ہند بنام شمشیر الدین

جب حوالات بغرض نیک چلنی کے ضمانت کی پیش کرنیکے لیے طیار ہو جرم فرار ہو جانیکا حوالات سے مصداق جرم دفعہ ۲۲۴ یا ۲۲۵ تعزیرات ہند نہین ہی اور نہ بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہی۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۳ حصہ ۵ مئی سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۳۳ نمبر ۹۴ منفصلہ ۲۸ فروری سنہ ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام منشی جیون ناتھ۔

جب کوئی شخص ملزم بجرم استحصال بالجبر حسب منشاء دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند قرار دیا گیا اور جرم مذکور ردبروچہ کید ارعملین آیا تو نامبردہ کو ماخوذ جرم اعانت کرنا

خلاف منشار قانون ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۸ حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۸۷ نمبر ۷ گوپالچند سردار بنام پھول ہتی بیوہ -

جب کوئی ملزم بجرم قتل عمد حسب منشار **دفعہ ۳۰۴** تعزیرات ہند ہو تو یہ امر مشتبہ ہی بشرطیکہ نامبردہ کی نسبت ارتکاب جرم قتل عمد ثابت کیا جاسکتا ہو جس سے دیگر مجرم قتل عمد قرار پاسکین -

سلسلہ کلکتہ جلد ۸ - ۹ ستمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۳۹۷ نمبر ۱۳۴ قیصر ہند بنام چھپو میتو -

ایک ہندو عورت اپنے شوہر کا گھر چھوڑ کر معہ اپنے بچے اور دختر کے الف کے گھر گئی اور اوسیر دو ترا اپنی لڑکی کی شادی الف کے برادر کے ساتھ (دال) کے ساتھ بلا رضامندی باپ کی کردی تو یہ تجویز ہوئی کہ الف کے ساتھ اور اوسکی نسبت صحیح طور پر تجویز سزا حسب منشار **دفعہ ۱۰۹ او ۳۶۳** تعزیرات ہند اعانت جرم بھگا لیجانیکی ہوئی -

سلسلہ کلکتہ حصہ ۱۱ - ۹ - نومبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۶۹ قیصر ہند بنام راکس راما -

مصداق ۳۶۱ و ۳۶۳ مین نابالغ کے بھگا لیجانے مین تعبیر لفظ ولی کی بہ تسلیم ولی جائز ہی جسکی خبر گیری سے نابالغ بھگا لیا گیا -

ایضاً سلسلہ کلکتہ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۷۹ قیصر ہند بنام ٹی شل ملک مہر نج اندر حدود برٹش انڈیا نہین ہی لیکن حسب منشار دفعہ جات ایکٹ ۲۱

سنہ ۱۸۶۰ء تجویز سزا جو بمقام برٹش انڈیا دیگئی بابتہ جرم مرتکبہ دفعہ ۳۲۳
تعزیرات ہند کے خارج از برٹش انڈیا بہ تجویز او رعمل صحیح ہی -

ایضاً حصہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء نمبر ۹۸۵ منفصلہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام
گمپت بہاج ۔

چونکہ دستاویز طلاق زوجہ منجانب راجپوت ساکن خاندیس ساتھہ وجہ کافی کے
تحریر نہین ہوئی اسلیے مرد بیاہ ثانی کرنیوالا قصور وار جرم ۴۹۴ - اور
پروہت بیاہ کرانیوالا معین جرم ۱۰۹ و ۴۹۴ تعزیرات ہند کا ہی -

بمبئی جلد ۶ حصہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء منفصلہ ۱۱ - جنوری سنہ ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام اولی
اقبالی مجرم اگر بوقت اقبال قلمبند نہین ہوا اور طرح ضبط تحریر مین آیا بموجب ۳۱۲
قابل پذیرائی نہین -

ایضاً - جلد ۶ حصہ ۵ مئی سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۰۲ متعلق ۴۱۳ تعزیرات ہند
قیصر ہند بنام واجی پرسو ۔

لفظ باور مندرجہ **دفعہ ۴۱۴** تعزیرات ہند بہ نسبت لفظ احتمال کے زیادہ
تر قوی ہی یعنی یہ کہ یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ فی الحقیقت شے مبیعہ مال مسروقہ ہی

بمبئی جلد ۶ حصہ ۶ جون سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۷۹ نمبر ۳۳ قیصر ہند بنام انگوتماجی
حسب منشار **دفعہ ۵۷** تعزیرات ہند ملزم کو سزاے حبس دوام بعبور
دریاے شور ہوسکتی ہی لیکن اوسکو سزاے قید چہ سال سے زائد نہین ملسکتی

بمبئی حصہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۸۲ء صفحہ ۶۹۰ نمبر ۱۲۰ قیصر ہند بنام مہادو -
حکم یکطرفہ حسب منشار ۵۳۲ نسبت جہوڑنے قبض دخل زمین صادر ہوا بوجہ

اجمال تحریر ۱۷۷ تعزیرات ہند صادق نہین آتی عمل ۴۳۵ پر -

مدراس جلد ۴ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۲۱ - الفرڈ لیڈی سائل -

کسی اقرارنامہ مین جو سرکاری ملازم کے قبضہ مین رہتا ہوا اور اوسکے حاکم بالا کے پاس بموجب حکم بھیجا جائے کوئی تحریر کاذبہ ہونا حسب منشاء دفعہ ۱۷۷ تعزیرات ہند جرم ہی -

ایضاً مدراس صفحہ ۱۴۴ نمبر ۴۴۳ - الفرڈ لیڈی سائل دراسانی ٹلی بنام بدرم موا -

لینا نمک ناجایز کا خلاف مرضی گورنمنٹ کی جہان ممانعت ہو جرم سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ ہی -

ایضاً حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۸۵ لغایت صفحہ ۲۸۷ نمبر ۲۸۷ ملکہ معظمہ بنام تما کہنا سا سو -

لفظ چشمہ عام مندرجہ دفعہ ۲۷۷ تعزیرات ہند مین مسلسل دہار جو کسی دریا مین شامل ہو (داخل نہین ہی)

ایضاً حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۲ء نمبر صفحہ ۲۲۹ مقدمہ نمبری ۲۵ منفصلہ ۲۱ نومبر ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام دکی چونی -

پہیلانا جال مچہلی کا قریب راستہ کسی شہر کے بلا ثبوت اس امر کے کہ کسی خاص شخص یا گروہ کو مزاحمت پہونچائی گئی بلا اسکے حسب منشاء دفعہ ۲۸۳ تعزیرات ہند کے کوئی جرم دفعہ مذکور صادق نہین آتا

مدراس جلد ۴ - اپریل ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳۵ نمبر ۱۵ ملکہ معظمہ بنام قادر محی الدین

دفعہ ۲۰۸ تعزیرات ہند ایسی صورت سے متعلق نہین ہی جبکہ ملازم سرکار
اطلاع غلط یافتہ مجاز دینے اجازت نالش کا ہونا اطلاع مذکور پر عمل کرے
ایضاً سلسلہ مذکور صفحہ ۱۴۲ - اپریل ۱۸۸۲ء ۱۵ نمبر ملکہ معظمہ بنام نراین
کسی ہندو عورت کا ذات سے خارج ہونا اوسکو اپنے استحقاق تصرف مشترکہ
مطالبہ شوہری سے اسطرح پر محروم نہین کرتا کہ وہ جس سے غاصب قرار
پاوے اگر وہ مکان مذکور مین بدعویداری اپنی خور و نوش کے دخل کرے
جرم مداخلت بیجا مجرمانہ حسب دفعہ ۴۴۱ و ۴۴۲ تعزیرات ہند نہین
ایضاً صفحہ ۲۴۳ نمبر ۱۰۷ ملکہ معظمہ بنام مری سنو -
کوئی شخص قبل اجراء حکمنامہ آپکو پوشیدہ کرے اور بعد اجراے حکمنامہ رو
پوشی کرے بموجب دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند روپوشی متصور ہوگا
مجرد تبدیل مقام حکم روپوشی مین نہین ہی مدراس جلد ۳ -
مدراس جلد ۳ حصہ ۶ جون ۱۸۸۲ء مدالوسی سرسا نوا سا بنام ملکہ معظمہ
فرار ہو جانا حراست چوکیدار دیہہ سے کسی ایسے شخص کا جسکو پولیس نے بالزام
سرقہ طلب کیا ہو اور اشتہار مذکور پر چوکیدار دیہہ نے اوسکو گرفتار کیا ہو
حسب منشاء دفعہ ۲۲۴ تعزیرات ہند کوئی جرم نہین ہی -
مدراس جلد ۵ حصہ ۶ جولائی ۱۸۸۲ء مجوزہ جون ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۹۳ ملکہ
معظمہ بنام بوچی لکن -
دفعہ ۵۹ - تعزیرات ہند مین کوئی ایسا اختیار نہین ہی کہ بجاے اوس قید کی
جو عدالت مجرم کو بحالت عدم ادائے جرمانہ کے دیسکتی ہو حبس عبور دریاے

شورکی سزادیجاے -

ایضاً صفحہ ۲۸ نمبر مقدمہ ۲۲۸ لکھو سا بنام ملکہ معظمہ ۱۸۸۲ء

حکم سزاے قید سخت بعلت عدم اداے جرمانہ بعلت امر تکلیف دہ خلائق حسب منشاء دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند ناجایز ہی -

ایضاً جلد ۵ حصہ ۳ ستمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۰۳۱۵۷ نمبر منفصلہ ۲۴ فروری ملکہ معظمہ بنام دہاڈو -

مجرد دینا سمن کا بعذر ناخواندگی یا انکار حسب منشاء **دفعہ ۱۷۳** تعزیرات ہند جرم نہین ہوسکتا ہی -

ایضاً صفحہ ۱۹۹ ملکہ معظمہ بنام بونا پلائی نادن -

سمن جو کسی تحصیلدار نے بغرض تیاری نقشہ مردم شماری کسی کا رنام موضع کے نام جاری کیا ہو اوسکی عدول حکمی حسب منشاء **دفعہ ۱۷۴** تعزیرات ہند کے جرم نہین ہی -

ایضاً حصہ ۶ دسمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۷۷ نمبر ۳۲۳ ملکہ معظمہ بنام دایم -

ناجایز طور پر لینا مچھلی کا کسی غار سے سرقہ نہین ہی **دفعہ ۳۷۹** تعزیرات ہند

ایضاً حصہ ۶ دسمبر ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۹۰ نمبر ۳۱۳ ملکہ معظمہ بنام دہولو سادو -

تلف ہوجانا کسی دستاویز کا جس سے ثبوت اقرار مندرجہ دستاویز کے باطل ہونیکا بوجہ بدتہذیب ہونیکے ہو جرم ضرررسانی کو حسب منشاء **دفعہ ۴۲۶** تعزیرات ہند قائم نہین کرتا -

ایضاً صفحہ ۳۰۱ نمبر ۲۱۹ ملکہ معظمہ بنام وہالوری -

سرکلر ہدایتی ۱۸۸۲ء

حکم جو شعر اسکے ہو یعنی اس ہدایت کے کہ ملزم جب تک ضمانت ندے قید مین ہی ناقص ہی حکم مین ایک میعاد معین کی سزا جو ایک برس سے زائد نہو لکھنا چاہیے

الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۲ء ہلادی بنام پاڑی -

جرم ہنگامہ مین آمد رفت کا ہونا ضروری ہی **دفعہ ۱۵۱** -

الہ آباد ۲ جون ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام رادہی کشن -

وارنٹ مین دستخط ہونا حاکم کے لازمی مین بلا دستخط ہونیمین **دفعہ ۱۷۲** صادق نہین -

ایضاً حصہ جون ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام سوہن لال -

ہر شخص کے سمن مطلوبہ مین مقام اور وقت تاریخ حاضری صراحت کے ساتھ درج ہونا چاہیے اور بحالت فرد گذاشت اوسکے شخص معلوم و مطلوب بوجہ عدم تعمیل سمن مجرم **دفعہ ۱۷۴** تعزیرات ہند کا نہین ہی -

الہ آباد جلد ۵ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۳ء ۴۲ صفحہ نمبر ۱۸۶ قیصر ہند بنام مکرماری درام برن -

گو صرف تین شخصون نے ارادہ مجمع ناجایز کا کیا ہو جسکے سبب سے پچاس ساٹھ آدمی بغرض خلل عافیت عامہ جمع ہو جائین مجمع مذکور پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا حسب منشاء **دفعہ ۱۵۱** تعزیرات ہند متصور ہوگا اور جو حکم کسی حاکم بالادست کے کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کو بغرض انتشار مجمع دیا ہو وہ حسب منشاء **دفعہ ۴۸۰** ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء جایز ہی اور کیفیت

پولیس سے تعلق رکھتی ہو اور عدالت کو خود بھی اختیار ہے اپنے قیاسات کا
وقت تجویز کے لحاظ کریگا -

بمبئی جلد ۷ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۳ء ۴۲ صفحہ نمبر ۱۰۶ قیصر ہند بنام برکر یارلی
زید نے بنام عمر ایک رپورٹ نسبت ایک جرم کے کی پولیس نے تحقیقات
کر کے جرم مذکور کو غیر ثابت لکھا زید نے بہ نسبت جرم مذکور عمر نے نالش کی
صاحب مجسٹریٹ نے بربنار رپورٹ پولیس مقدمہ کو خارج کرایا اہلکار
پولیس نے اجازت حاصل کر کے زید نالش کی بموجب **دفعہ ۱۸۲** تجویز ہوئی
کہ مجوز کو پہلے تحقیقات استغاثہ کی کرنا چاہیے و **دفعہ ۲۱۱** ملاحظہ طلب -

الہ آباد جلد ۵ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۳ء مجوزہ جولائی ۱۸۸۲ء قیصر ہند بنام
راد ہاکشن

واسطے قابل سزا دیئے جانے حسب منشار **دفعہ ۳۴۶** تعزیرات ہند کے
یہ ثابت ہونا چاہیے کہ حبس بیجا اوس قسم کا تھا کہ جس سے یہ نیت ظاہر
ہوتی تھی کہ شخص حبس کیا ہوا ظاہر نکیا جاوے - ۳۴۶ -

سلسلہ کلکتہ جلد ۹ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۱۲ نمبر ۲۰۷ قیصر ہند
بنام سری ناتھ بنرجی -

جب کوئی شخص شکایت اس بات کی کرے کہ دوسرے شخص نے ارتکاب
جرم کیا ہے ایسی جھوٹی شکایت بغرض پہونچانے نقصان شخص مذکور کے
کرے تو نا بردہ مستحق قایم کرے اتہام باطلہ جرم کا حسب منشار **دفعہ
۲۱۱** تعزیرات ہند نہ **دفعہ ۱۸۲** کے بموجب

ببمبئی جلد ۷ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۸۴ انمبر ۱۰۳ قیصر ہند بنام ارجن -
حسب منشاء دفعہ ۲۱۱ - ۴۸۲ تعزیرات ہند فقرہ اوّل کے دائر ہونا
نالش مبری کا یعنی فوجداری کا ضرور نہین ہی بلکہ جھوٹ موٹ الزام
بھی لگانا کافی ہی لیکن از روے فقرہ آخر دفعہ مذکور نالش ہونا ایسے
جرم کے جھوٹے دعوی کی ضرور ہے جسکی پاداشس مین سزاے موت
یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا سات برس سے زائد کی سزا مقرر ہو
الہ آباد جلد ۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۱۸۴ ۳۰ نمبر قیصر ہند بنام
ارجن و قیصر ہند بنام بیتم راے -
مشتریان قطعہ آراضی نے نمبران کو تبدیل کر ڈالا جسکی صراحت بیعنامہ مین
بھی ایسی کارروائی کی وجہ سے نمبر مذکور صحیح نہین رہے - تجویز ہوئی کہ تبدیل
واقعہ دستاویز بمنزلہ جعل حسب منشاء دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند نہین ہی
اور نہ دستاویز مذکور بعد تبدیل کے دستاویز دستاویز جعلی جسکا ذکر دفعہ
۴۶۳ تعزیرات مین ہی اور نہ دستاویز مذکور بعد تبدیل کے دستاویز
جعلی جیساکہ دفعہ ۴۷۰ تعزیرات ہند کا متصور ہوسکتی ہی -
ایضاً الہ آباد صفحہ ۲۱۷ قیصر ہند بنام فتح -
جب کوئی تحریر خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے اور بعد ازان کتاب حساب مین اندراج
باطل بہ نیت اخفاء جرم مذکور کرے تو تجویز ہوئی کہ کرنا اندراج مذکور کا بمنزلہ
جرم جعلسازی کے نہین ہی اور اس سے اوسکی نسبت تجویز سزا حسب منشاء
دفعہ ۴۶۵ تعزیرات ہند بیجا ہی -

ایضاً صفحہ ۱۳۳ قیصر ہند بنام جوالا سند ملزم
احکام دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند متناقض دفعہ ۱۵ و ۱۶ - ایکٹ ۴
۱۸۸۱ء نہین ہین ۔

سلسلہ مدراس جلد ۷ کتاب انگریزی اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۴۹ نمبر ۲
ملکہ معظمہ بنام راجندر آیا -
تین شخصونکی جسمین سے ایک وکیل تھا تجویز سزا یکجائی ہوئی حسب دفعہ ۱۸۱
تعزیرات ہند نسبت بیان باطل وقت اقرار صالح دوران تحقیقات مین جلدی چالان
وکیل مین بحث ہوئی غلط ہی اور تجویز یکجائی بھی غلط عمل مین آئے ایک غلطی
عظیم کارروائی کی ہی جس سے قالون پیشہ وکیل اور دیگر ملزمان کو مضرت
پہونچے بموجب دفعہ ۱۹۴ کارروائی چاہیے ہی -

مدراس جلد ۶ حصہ ۸ - اگست ۱۸۸۳ء کو نٹا سا جیتی بنام ملکہ معظمہ -
وقت تجویز اشخاص ملزم شرکت ہالیان مجمع ناجایز کی یہ ثابت ہوئی کہ نزع
مدت دراز سے درمیان ملزم و دیگر اشخاص بہ نسبت دخل اراضی تھا اور
کوئی فریقین مین دخیل بلامزاحمت نہ تھا - دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند

کلکتہ جلد ۹ حصہ ۸ - اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۶۳۹ نمبر ۳۷ - اتباری سوہن
سرکار بنام قیصر ہند
ملزم واسطے بونے تخم نیل جماعت لٹھہ بند آدمیونکی لیکر گیا اور نامبردہ گان عمل مین
لانے جبر کے بشرط ضرورت ہوی اور لاٹھی والون نے فریقین مخالف کو
بوجہ چہین لینے ہتھیارونکے وقت بونے اراضی کے باز رکھا تجویز ہوئی کہ

ملزم کی تجویز صحیح طور پر شریک ہونے اہالیان مجمع ناجایز مین حسب دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہوئی

ایضاً بشرح ضمیمہ تطبیر ملحقہ بالا۔

نہ محیط کرنا ایسے چاہ کا جو زمین خاص پر ہوا اور جو آٹھ گز سڑک کے اندر ہوا اور چاہ سے ملی نہو بطور جرم یا تکلیف عامہ خلائق قابل سزا نہین دفعہ ۲۹۰ و ۲۸۳

مدراس جلد ۶ حصہ ۹ - ۹ ستمبر ۱۸۸۲ء ملکہ معظمہ بنام انتوتی پون -

بمنشاء دفعہ ۵۷ تعزیرات نسبت سزا سے زاید کی جو کم سخت دوسری تمر تجویز سزا مین ہوا گر سزا بابت جرم مذکور کافی ہو تو دفعہ مذکور بہی متعلق ہی

کلکتہ جلد ۹ - اکتوبر ۱۸۸۳ء دفعہ ۲۷۲ نمبر ۳۰۷ سو برنا بو بنام قیصر ہند

ہم صحبت رہنا مرد اور عورت کا حسب دستور فرقہ البا ہنسا کی شادی تصور نہین جو حسب دفعہ ۴۹۷ تعزیرات ہند کے یا ۴۹۸ - اوس شخص کو قابل سزا قرار دیے جو عورت کو بہ نیت متذکرہ بھگا لیجاے -

مدراس جلد ۲ - ۱۱ - نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۴۸۳ نمبر ۸۰ پروکا بنام ملکہ معظمہ

او پر کا فرقہ ایک جوگیونکا فرقہ ہی - بوجہ اسکے کہ (ن) نے ایک ہندو بیوہ عورت کے ساتھ شادی کر لی (س) سرگروہ نامبردہ نے ایک اشتہار مشعر ظاہر کرنے اس امر کے کہ (ن) برادری سے خارج ہو گیا اور نیز مشعر امتناع اسبات کے کہ اوسکے چیلے اور عوام آدمی شہر کے جسمین (ن) رہتا ہی (ن) کے ساتھ صحبت نرکہین جب تک معافی متعین قبول نکرلے اور سند حاصل نکرلے مشتہر کیا (س) نے بذریعہ ڈاک پوسٹ کارڈ

رجسٹری شدہ بھی اسی مضمون کا بنام (ن) روانہ کیا (ن) بھی بوجہ شہرت کے پوجا مندر سے باز رکھا گیا اور صحبت اقارب سے باز رکھا گیا اور دیگر طریق پر مطعون کیا گیا (ن) نے (س) پر نالش بتخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۳ و ۴۹۹ دایر کی تجویز ہوئی کہ ہر دو جرم بے بنیاد تھے مگر بوجہ پہونچنے پوسٹ کارڈ کے مجرم ازالہ حیثیت عرفی کا حسب دفعہ ۴۹۹ و ۵۰۰

ایضاً مدراس صفحہ ۳۸۱ نمبر ۳۴۴ مجوزہ (۲۰) اپریل ۱۸۸۳ء ملکہ معظمہ بنام سری رواشنکر۔

ملازم سرکار نے جسکی سپردگی مین چند دستاویزات تھین اور جس سے واسطے پیش کرنیکے کہا گیا اوسنے پیش نہین کین اور اوسیطرحکی دستاویزات اسی سزا سے بچانیکے لیے بنا کر پیش کین تجویز ہوا کہ سزا حسب منشاء ۲۱۸ تعزیرات ہند نہین ہو سکتی یہ دستاویزات جعلی تھین کیونکہ اوس نیت سے نہین بنائی گیئن جنکا ذکر دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند مین ہی۔

الہ آباد جلد ۵ حصہ ۱ نومبر ۱۸۸۲ء منفصلہ ۹ مئی ۱۸۸۳ء صفحہ ۵۵۲ قیصر ہند بنام مظہر حسن۔

جب کوئی مقدمہ فوجداری کسی الزام کاذب جرم قسم متذکرہ جزو اخیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے یہ قایم کیا جاوے تو شخص مرتکب الزام حسب منشاء حصہ اول جزو قابل سزا ہے یعنی دفعہ کا جزو اول۔

ایضاً حصہ ۴ دسمبر ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام بارا ہو۔

بموجب دفعہ ۱۹۹ و ۱۶۰ تعزیرات ہند ہنگامہ عافیت عامہ خلائق مین اسٹیشن ریلوی کا پلیٹ فارم نہین ہی وہ عام جگہ مین داخل نہین ہی ملزمان بنے عافیت عامہ خلائق مین خلل نہین ڈالا زبدۃ النظائر ہفتہ وار ضلع الہ آباد قیصر ہند بنام مدن موہن نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۶ ۱۳ - ۲۸ جون ۱۸۸۳ء اجازت نالش شہادت بابت اراسے شہادت کاذبہ دفعہ ۱۹۵ ضابطہ تصریح شہادت ہونا چاہیے دروغ حلفی اور اون دفعات مین صراحت جرم مذکور ہو اجازت دیجاسے -

الہ آباد جلد ۶ حصہ ۸ - ۲۷ - اکتوبر ۱۸۸۳ء ہردیال بنام گنگا پرشاد

ایضًا حصہ ۴ (۱۴۸) دسمبر ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام دہوا

عبد العزیز چوکیدار نے ایک بیوہ کو سونار کی دوکان مین وقت شب پکڑا اور نامبردگان کو رشوت دی کہ خاموش ہو رہو اور بے عزتی سے بچاؤ ماتحت سے سزا ہوی بصیغہ نگرانی ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ بمقدمہ دفعہ ۱۶۱ مضمون دفعہ مذکور ایسے معاملات سے جو خانگی متعلق نہین خاموشی کرنا متعلق کسی معاملہ پولیس کے نہین جس سے الزام آئے بلکہ معمولی افشاء حال سے بچنے کے لیے ہی ایسا فعل ہوا سائلان چوری سے بری کیے گئے - تعریف مابہ الاحتظاظ صادق نہ آئی -

زبدۃ النظائر نگرانی فوجداری نمبر ۲۱۹ منفصلہ ۱۴ جولائی ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام عبد العزیز چوکیدار دیہہ -

نقل اطلاع نامہ کی رسید پر العبد کرنے سے انکار کرنا جرم دفعہ ۱۷۲

تعزیرات ہند متعلق نہین ہی - زبدۃ النظائر قیصرہ ہند بنام ہیرالال ۷،
ستمبر ۱۸۸۳ء نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۴۰۰

اور نیز بمقدمہ بشیشر دت سایل بموجب احکام نظائر انڈین لارپورٹ
سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۱۲۱ تجویز ہوئی ہی کہ کوئی جرم دفعہ ۱۷۲
تعزیرات ہند متعلق ایسی حالت نقل اطلاعنامہ کے العبد نکر نہین ہی -
غیر حاضری بہ تعیین سمن جسمین مقام اور وقت حاضری نہ لکھا ہو ایسی غیر حاضری
قانوناً قابل سزا نہین ہی -

سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ، قیصر ہند بنام ناسرنداس انڈین لارپورٹ
بتائید نظیر ہذا نظیر مندرجہ زبدۃ النظائر نگرانی فوجداری نمبر ۵۲ منفصلہ ۱۱
اپریل ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام بھولاناتھ وغیرہ متعلق دفعہ ۱۷۲
ہم مضمون نظیر بالا ہی -

امید وار ملازمت پولیس نے اپنی سکونت دوسرے ضلع کی ظاہر کیے ہین
اس ضلع مین ملازم ہو جاؤن - ماتحت سے سزا تجویز ہوئی ہائیکورٹ
سے تجویز ہوئی کہ یہ فعل جرم مطابق دفعہ ۱۷۷ و ۱۸۲ تعزیرات ہند
کی ہی - قیصر ہند بنام دوارکا پرشاد ۲۵ ستمبر ۱۸۸۲ء نگرانی صیغہ
فوجداری نمبر ۲۵۴ - انڈین لارپورٹ -

اور موید نظیر ہذا بجرم دفعہ ۱۸۲ مقدمہ قیصر ہند بنام حسینی منفصلہ ۹ مارچ
۱۸۸۳ء موجودہ زبدۃ النظائر حوالہ انڈین لارپورٹ ہی

بعد صدور اشتہار نیلام صیغہ اجرائے ڈگری کسی دستاویز کا لکھنا جرم

دفعہ ۱۸۷ اتک نہین پہونچتا حکم سزا محکمہ ماتحت منسوخ ہوا۔

نگرانی صیغہ فوجداری بہ نمبر ۲۶۲ منفصلہ ۲۸ - جولائی ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام بادام سنگہ -

زبدۃ النظائر انڈین لاریورٹ گم شدہ لڑکیکو محافظت چوکیدار سے جو تھانہ کو لیے جاتا ہو اوسکے باپ کا لیجانا کوئی جرم بسخت حسب دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند نہین ہی خفیف سزا کافی ہی قیصر ہند بنام چیدالال منفصلہ ۲۶ - جون ۱۸۸۳ء -

زبدۃ النظائر غیر کارروائی عدالتی مین تعریف جرم دفعہ ۱۹۱ و ۱۹۳ صادق نہین آتی قیصر ہند بنام منظر حسن -

اپیل فوجداری نمبر ۱۶۷ منفصلہ ۹ مئی ۱۸۸۳ء -

سرکاری ملازم کا بدنیتی غلط طور پر کاغذ سررشتہ کو مرتب کرنا جرم دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند نہین ہی زبدۃ النظائر ۹ جون ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام محمد مظہر -

نمبردار کسی جرم غیر قابل ضمانت کی نسبت اگر خبر نکرے جرم دفعہ ۲۱۱ نہین قیصر ہند بنام شنکر سنگہ ۲۲ ستمبر ۱۸۸۳ء زبدۃ النظائر و نظیر نگرانی فوجداری نمبر ۵۰ منفصلہ ۲ فروری ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام نندی لال -

و نگرانی قیصر ہند بنام ورگا مل متعلقہ صیغہ فوجداری نمبر ۲۵۹ منفصلہ ۱۲ - دسمبر ۱۸۸۳ء متعلق دفعہ ۲۱۱ بمضمون دفعہ بالا و دفعہ ۲۴۲

و ۲۴۷ و ۲۵۰ ملاحظہ طلب نسبت عدم تقرری دفعہ ہذا
و نظیر متعلق دفعہ ۲۲۳ قیصر ہند بنام اشرف علی بمد نگرانی صیغہ فوجداری
نمبر ۴۸۹ - ۱۳ - دسمبر ۱۸۸۳ء ملاحظہ طلب -

خود بخود شرکت چوکیدار اس حد تک نہین پہونچتی کہ گرفتار کنندہ نے سپرد
چوکیدار کر دیا اور مجرم فرار ہوگیا جرم دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند
کی تعریف صادق نہین آتی -

سلسلہ الہ آباد صیغہ نگرانی فوجداری نمبر ۳۱۵ - ۲۳ - اگست ۱۸۸۳ء
قیصر ہند بنام مرلی دھر -

پنسیری مین تولہ بھر یا روپیہ بھر کم ہونا جرم دفعہ ۲۶۴ تعزیرات ہند کا
نہین ہی قیاس ہو سکتا ہی کہ گھس جانے سے ایسا ہو فریب ثابت
نہین ہوا ایسا باٹ متنازعہ چھوٹا حسب مضمون دفعہ بالا نہین ہی -

نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۲۴۷ قیصر ہند بنام بھیکا مل جون ۱۸۸۳ء -
متعلق دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند سزا سے مجمع خلاف قانون حسب نظیر
سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۶۳۹ - انڈین لا رپورٹ حصہ ۵ - اگست ۱۸۸۳ء
مشعر ناجوازی مجمع ملاحظہ طلب ہی -

کسی ہندو کا مسجد کہنہ غیر آباد کا عملہ پورانا بشرکت کسی مسلمان کی اوٹھوا لینا
توہین مذہب بموجب دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند نہین قرار پایا گیا -
رد النظائر نمبر ۷ جلد ۳ نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۳۰۹ - ۲۴ جنوری
۱۸۸۳ء جان محمد بنام نراین داس متعلق دفعہ ۲۹۵ توہین ملاحظہ طلب

بیٹی کی گالی بہن کی گالی عام گالی ہین یہ گالی داخل ہین اور اوس سے تہمت
قایم نہین ہوسکتی جس سے عزت مین خلل آئے داخل ۴۹۹ تعزیرات ہند
متشعر از انکہ حیثیت عرفی نہین کیونکہ یہ گالی معمولی بردا شتونکے طور پر خیال
کی گئی ہے۔

نگرانی فوجداری نمبر ۱۹ - ۲۷ - جنوری ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام بہیار۔
بعد ثبوت اگر مادر بالارادہ بچے کو کل پرورشون کے کرنے سے باز رہے اور
اسوجہ سے ہلاکت بچے کی ہو تو بموجب دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند
مرتکبہ جرم قتل عمد ہے۔

اپیل فوجداری ۸ - ۲۷ جنوری ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام بیبا۔
قتل عمد اعانت ضرر شدید ضرر مین حکم سزاے موت منسوخ ہوکر مین برس
کی قید اور سزا تجویز ہوئی۔

اپیل صیغہ نمبر ۳۶۰ - ۲ - نومبر ۱۸۸۳ء قیصر ہند بنام سیتا بائی۔
تجویز ثابت ہوا ہی کہ لے بھاگنا کوئی جرم نہین ہی مگر اوس وقت کہ نابالغ
ولی جایز کی سپردگی سے بھگایا جاے اور جب علانیہ ایک جھگڑے
پر ملزمان چلے جاتے ہون تو سزا ہونا نہین چاہیئے بلکہ جس ضلع سے
آے ہین وہین بھیجنا چاہیے سزا اور تجویز محکمہ ماتحت منسوخ ہوئی متعلق
دفعہ ۳۶۳ تعزیرات ہند قیصر ہند بنام بودھا یکم مارچ ۱۸۸۳ء
بہ نگرانی نمبر ۷۸۔

استحقاق مشترکہ کے اعتبار پر مداخلت بیجا مجرمانہ نہین ثابت ہوتی جبکہ

دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند۔
قیصر ہند بنام نانک چند ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۳ع
بمقدمہ ۷۹۴ وہ اقبال جو روبروے پنچایت ہو یا کوئی بات چیت ہو وہ
ثبوت کافی نہین۔
قیصر ہند بنام کشوری ۷۔ مئی ۱۸۸۳ع حسب منشار دفعہ ۱۹۱ ضابطہ
فوجداری جرم دفعہ ۱۹۴ تعزیرات ہند مین دیدہ ودانستہ کارروائی
عدالتی مین جہوٹ بولنا مراد ہی۔
کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۸۵ مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۸۸۳ع ملکہ
معظمہ قیصر ہند بنام پرسرام راے سنگہ۔
بحالت لینی سکہ منقلب سلسلہ دار جرم دفعہ ۲۳۹ قایم ہوکر سزاے مختلف
مین مل سکتی ہے۔
سلسلہ بمبئی جلد ۸ حصہ ۵۔ ۶۔ دسمبر ۱۸۸۳ع ملکہ قیصر ہند بنام نور محمد
مال مسروقہ کو قبضہ مین رکہنا مجرد ثبوت اس امر کا نہین ہی کہ مال مسروقہ ہی
اور علم مجرمانہ قابض کا ضروری التجویز ہی ورنہ تجویز محکمہ ماتحت ناقص رہیگی
متعلق دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند۔

سنہ ۱۸۸۴ع

قیصر ہند بنام برک ۱۶ فروری سنہ ۱۸۸۴ع اپیل نمبری ۲۰ ۲ سلسلہ الہ آباد
خرید اسٹامپ بہ تبدیل نام جانکر جرم دفعہ ۴۱۵ نہین ہوسکتا مجرد
خریداری واسطے عائد کرنے امر کے کافی نہین ہے -

نظیر سلسلہ الہ آباد ۱۶ مارچ سنہ ۱۸۸۴ع قیصر ہند بنام ماتادین -
ایک شخص بیل کو پُن کرکر بنام اپنے دیوتاؤن کے چھوڑ دے بوجہ خرابی
فصل روزمرہ کے اوسکو کوئی شخص نقصان پہونچاے جس سے وہ
زخمی ہوجائے توپن کرلی اور داغ دینے والا جسنے اپنے دیوتاؤنکو
نام چھوڑ رکھا ہی بموجب دفعہ ۴۲۵ و ۴۲۹ تعزیرات ہند
نالش نہین کرسکتا وقت پُن کرنے اور داغدینے کے ملکیت اوسکی
ختم ہوچکی گو یہ فعل اصلی بہت بے احتیاطی کے ساتھ ہوا -

نظیر نمبر ۱۹ - ۴ - جون سنہ ۱۸۸۴ع سلسلہ بمبئی جلد ۸ قیصر ہند بنام پرمانند
الزام جرم صناعت تصویر فحش مین بنسبت تصریح اون اشارات فحش کے
ہونا لازمی ہی بموجب دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۴ تعزیرات ہند -

انڈین لارپورٹ ملکہ معظمہ بنام کنور سنہ ۱۸۸۴ع -
گفتگو کرنا برسر اجلاس عدالت کسی اشخاص کے ساتھ گو وہ کیسی ہی عزت
دار ہون جائز نامناسب نہین ہی کہ جسپر صاحبان مجسٹریٹ کو کاروائی
حسب منشار دفعہ ۱۰۷ یا ۱۱۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل مین لانا
چاہیے اطلاع جسکی ضروری مجسٹریٹ کو قبل اجراے حکمنامہ منشا

دفعہ ۱۱۲ ہو تو کسیقدر سہی ہی یا بیان عام کی ہو لیکن جب وہ شخص جسکے نام حکم ہو عدالت مین مطابق حکم مذکور کے حاضر ہو تو تحقیقات حسب منشاء دفعہ ۱۱۷ عمل مین آئی -

یہ امر اسوجہ سے نہین ہو سکتا کہ کسی شخص کا چال چلن خراب ہی اسلیے خواہمخواہ اوس سے ضامنان نیک چلنی نہین طلب ہونا چاہئین جسکی تجویز ہمیشہ مثل مقدمہ قیصر ہند بنام نواب جان ہونا چاہیے مجسٹریٹ کو اطلاع احتمال نقض امن کے پانے پر اختیار نہین ہی طلب کرنا امانت سہ سالہ کا ایسے مقدمہ مین بالکل خلاف اختیار ہی اور حکم تحریری ہونا چاہیے -

ایضاً حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام باہتو -

دفعہ ۱۹۳ - تعزیرات ہند شہادت کاذبہ بیانات متناقض تخصیص بیان جہوٹ کی ضرورت نہین ہے -

نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۹۵ منفصلہ ۲ - جولائی ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام کہولت -

مقدمہ سرکار بنام محمد ہمایون شاہ بنگال لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۲۳۴ موید نظیر ہذا ہی -

بجرم دفعہ ۳۰۰ و ۳۰۲ و ۳۰۴ تجویز محض بوجہ ضرر رسانی ہوئی اپیل صیغہ فوجداری نمبر ۳۰۴ منفصلہ ۱۲ ستمبر ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام چہتری

اہلکار پولیس جس نے دستاویز سپرد شدہ اپنی کو کہ جو بغرض پیشی روبرو

افسر اعلیٰ دیگئی تھی مخفی کرکے تحریر کا ذیہ اپنے روزنامچہ سرکاری مین اسر
طریق پر کی کہ دستاویز مذکور پیش کر دیگئی اس نیت سے کہ اگر مخبر بموجب
ایکٹ پولیس اخفاے تجویز کی بابت جرم قایم ہو تو تحریر مذکور شہادت مین
مستعمل ہو سکے - تجویز ہوئی کہ جرم دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند سے
نہ دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند صادق -

سلسلہ ہائیکورٹ الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۴ء صفحہ ۴۲
قیصر ہند بنام گوری شنکر -

بموجب دفعہ ۷۳ تعزیرات ہند حکم سزا ایسے مقدمہ مین جسکی تجویز سرسری
عمل مین آے قید تنہائی کی سزا کرنا ناجائز نہین -

ایضاً بشرح سلسلہ نظیر بالا صفحہ ۷۳ جنوری ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام ابو خان
ایک شخص نے قصداً اپنے رنگروٹ مقرر ہونیکا پولیس ضلع مین بذریعہ دینے
جھوٹ خبر کے ارادہ کیا سپرنٹنڈنٹ پولیس جسکو غلط جانتا تھا تجویز ہوئی
کہ شخص مذکور نے کوئی جرم دفعہ ۱۷۷ یا ۱۸۲ یا اقدام ۴۱۵
تعزیرات ہند نہین کیا -

ایضاً حصہ ۲ فروری ۱۸۸۴ء صفحہ ۹۰ قیصر ہند بنام دوارکا پرشاد -
استصواب حکام ٹیلی گراف نسبت چیٹھی (ب) متعلق کارروائی عدالت
نہین حلف بے ضابطہ دیا گیا متعلق دفعہ ۱۹۱ و ۱۹۳ تعزیرات
ہند اور بموجب دفعہ ۴۷۷ ضابطہ مجاز تجویز مجوزہ نہ تھا -

ہند بنام جیت رام الہ آباد جلد ۶ حصہ ۴ فروری ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۰۳ -

نالش جرم متذکرہ دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۱۹۵ ضابطہ
فوجداری منظور ہونا چاہیے لیکن صرف اوسوقت کہ جب مستغیث عدالت کا
اطمینان اس بات مین کرسکتا ہو کہ عدل کی روسے ضرورت نالش
فوجداری کی تہی اور بادی النظر مین مقدمہ قوی بمقابلہ ملزم کے ہی۔

ایضاً ۳ مارچ ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۱۴ گوری سہاے سائل ۔

کسی شریک مجمع ناجایز کو اوسوقت جبکے بعد شرکا نے ضرر شدید پہونچایا ہو
قانوناً سزاے جرم بلوہ حسب دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ سزاے جرم
شدید نہین ہوسکتی ۔

الہ آباد جلد ۳ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۷۱ قیصر ہند بنام رام پرتاب

زید جایز طور پر حراست پولیس مین کیا گیا اور عمر پر نامبردہ کا حراست
مین رکہنا اوسوقت تک فرض تہا جب تک بموجب قاعدہ قانون
رہا ہو جانا عمر کی نسبت جسنے غفلت حراست مین رکہنے زید کی کی
مناسب طور پر تجویز سزا حسب دفعہ ۲۲۳ عمل مین آئی ۔

ایضاً حصہ ۴ ۔ اپریل ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۲۹ قیصر ہند بنام اشرفعلی ۔

جب کسی شخص کی تجویز سزا بابت وطی خلاف وضع فطری ہو حسب دفعہ ۳۷۷
کے اور بربناے ایسے امورات کے عمل مین آسے جسمین ذکر ارتکاب جرم
عملی ہو خواہ نہو اور بغیر ثبوت اون مختصر حالات کے جو واقعات کہ
اوسمین ثابت ہوے متصورات پر تجویز نہین چاہیے کہ اوسنے پوشاک
زنانہ پہننے سے ارتکاب جرم کیا ۔ لہذا سزا غلط تجویز ہوی ۔

الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۵ مئی ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام خیراتی ۔
ملزم نے اس امر کو ثابت نہین کیا کہ اوس نے بہ نیک نیتی عمل کیا ہے
حسب مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی مین واسطے ثبوت اصلیت معاملہ کی
شہادت پیش کیجاے تو ملزم کو وکیل مستغیث سے ہر معاملہ مین جسکی
نسبت شہادت پیش کرنی متصور ہو سوال جرح کرنا چاہیے اگر ایسا
نکرے تو یہ امر قابل لحاظ ہی کہ اوسکو بعد ازان ثبوت پیش کرنیکی
اجازت بہ نسبت اوس صورت ہاے اتفاقی کے جسکی بابت اوسنے
سوال جرم ہس کے آنا چاہیے متعلق دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند ۔
ایضاً حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۲۲ قیصر ہند بنام دہوم سنکہ ۔
جب کوئی شخص کسی جرم مین حسب منشاء دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند ملزم
قرار پاے نامبردہ جبکہ حالات سے اوسکے یہ قیاس نہ پیدا ہوتا ہو کہ
اوسنے جائداد کو مال مسروقہ سمجھکر لیا صرف اسوجہ سے ماخوذ جرم
نہین ہوسکتا ۔ کہ نامبردہ کے قبضہ مین جائداد مذکور رہی اور نامبرد
جوابدہ قبضہ کا ہی مدعی کو دونون باتین ثابت کرنا چاہئین کہ جائداد
مسروقہ ہی اور ملزم نے اوسکو بدنیتی سے حاصل کیا ہی ۔
الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱۰ جون ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۲۳ قیصر ہند بنام ٹی برکی
زید ملازم ریلوے کمپنی نے جسکی سپرد برک یعنی چکرونکا چلانا بذریعہ
قلی لوگونکے تھا کام مذکور غفلت کے ساتھ انجام دیا اور اسوجہ سے
چکر اوس سے چھوٹ گیا بموجب حکم نامبردہ منجملہ قلی لوگونکی ایک قلی نے

کوشش سزا دینے جبر کے کی اور وہ اوسمین مر گیا تجویز ہوا کہ زید کا فعل غفلت کے سبب ہلاکت قتل کا باعث حسب منشاء دفعہ ۳۰۴ الف تعزیرات ہند کے ہوا۔

ایضاً حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۴۸ - انند لال بنام قیصر ہند بنام نند کشور۔

جرم الزام اعانت ہمیشہ خواہ بلحاظ منشاء سک ترغیب یا بلحاظ صلاح کے ہوگا فعل جو اصل مجرم کرے ایسا متصور ہی جسکو مطابق تجربہ معمولی اور گمان عام کے میں اعانت ہونا سمجھنا چاہیے اور بلحاظ قاعدہ تحریر و تعبیر قانونی خاصکر دفعہ ۱۱۱ تعزیرات ہند سے متعلق ہی بلحاظ وقت معاملات یہ تجویز اسوجہ سے نہین کیا جاتا کہ ملزم سرقہ واقف مقصود کیا اور اوس سے چشم پوشی کی اوسکی نسبت یہ قیاس ہو سکتا ہی کہ اونکو پیشتر سے یہ بات معلوم ہو گئی تھی کہ اس قسم کی سختی عظیم جیسی کہ مقدمہ ہذا مین ہوئی نتیجہ غالب ہلاکت کا ہی۔

الہ آباد حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء منفصلہ ۱۶ فروری ۱۸۸۴ء صفحہ ۴۹۱ - ۲۷ جون ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام متھرا داس۔

کسی شخص کی نسبت حسب منشاء دفعہ ۱۸۳ تعزیرات ہند بابت مزاحمت قرقی جائداد کے جو ملازم سرکار کیطرف سے عمل مین آئی تجویز ہوئی کہ جرم کا ارتکاب تاریخ ۴ فروری ۱۸۸۳ء کو عمل مین آیا تھا لیکن وارنٹ جسکی روسی ملازم سرکار نے عمل کیا اوس تاریخ مقررہ قابل واپسی تھا

تحریر ہوی کہ تجویز جرم ناقص ہی -

کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۰ نمبر ۲۶۰ - اندلال بنام قیصر ہند

بغرض تجویز سزا مہتمم کارخانہ نیل حسب منشا دفعہ ۱۰۹ تعزیرات کی شہادت جایز ہی یہ امر ثابت ہونا چاہیے کہ بلوہ کا ارتکاب عمل مین آیا تو بغرض فائدہ ملزم کے عمل مین آیا اور ملزم کو وجہ معقول باور کرنے اس بات کے تہی کہ غالبًا ارتکاب بلوہ عمل مین آیا -

کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۴ء صفحہ ۳۰۳ نمبر ۵۳۳ ہری بنام قیصر ہند -

ملزم نے حاکم بندوبست سے واسطے حاصل کرنے ثبوت اس بات کے کہ ملزم مستحق نصب تشکر کا ہی ایک سند دروبرو سے حاکم مذکور جس سے عطا ہونا نصب مذکور کا ظاہر ہوتا تھا داخل کی یہ سند اصلی تحریر نہین ہوئی تحریرًا تجویز ہوئی کہ حکم سزا دفعہ ۴۶۴ و ۴۷۱ تعزیرات ہند بیجا ہے -

کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء صفحہ ۸۴۵ جان محمد بنام قیصر ہند -

مویدہ نظیر ہذا وہمشکل فیصلہ ۲۸ - اپریل ۱۸۸۴ء وجولائی ۱۸۸۴ء مندرجہ صفحہ ۱۰۴ سلسلہ مذکور دوری میان بنام قیصر ہند -

مجرم پر جرم فقرہ اخیر مندرجہ بنمونہ ضمیمہ (۵) فصل ۲۸ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ادا سے شہادت کاذبہ عائد کیا گیا کیونکہ شہادت مذکور مین بیانات متناقض ایک اظہار مین شامل تہی جسمین نامبردہ

اظہار جرح اور اظہار مکرر بطور گواہ کی کارروائی عدالتی مین ہوا تھا کوئی
تجویز بنسبت اس امر کے کہ اون بیانات تناقض سے کون باطل ہے
عمل مین آئے تجویز ہوئی کہ دفعہ ۲۳۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری عاملہ
مذکور پر موثر نہین اور تجویز جرم نامناسب ہی -

ایضاً حصہ ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۹۳۷ نمبر ۶۶ جینت بنام قیصر ہند
مجسٹریٹ جسنے تجویز جرم ملزم کے بوجہ عدم اطاعت حکم میونسپل کمشنر کی ج
بطور سرگروہ میونسپل کمشنران کے جلسہ ۲۹ مارچ مین موجود تھا حکم
نسبت عدم اطاعت میونسپل کمشنر دیکے بطور جابسہ حسب حکم بنسبت
عدم اطاعت جسکی بابت ملزم کی تجویز عمل مین آئی صادر ہوا تھا
تجویز ہوئی کہ تجویز جرم جائز نہین ہی وہ قابل منسوخی ہی متعلق دفعہ ۱۸۸
تعزیرات ہند -

ایضاً حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۰۳ نمبر ۱۹۶ پرگنہ چندپال بنام
پرسرام رائے سنگھ -

حسب منشاء دفعہ ۱۶۱ ضابطہ فوجداری اوس شخص پر جسکا اظہار دوران
تحقیقات پولیس کے روبرو ہو وہ جھوٹا جواب حسب دفعہ ۱۹۴
تعزیرات ہند ہو -

بمبئی جلد ۷ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۱۶ نمبر ۱۸۵ قیصر ہند بنام
رائے سنگھ -

الف - ب - کی تجویز سزا یکجائی حسب منشاء دفعہ ۲۳۹ تعزیرات ہند

بابت جرم حوالہ کرنے سکہ منقلب بعلم اس بات کے سکہ مذکور (ب) سے پایا ہی اور سکہ مذکور چند اشخاص کو بموجب ہدایت (ب) کے دیا تجویز ہوئی کہ بیانات اقبالی (الف) کے بمقابلہ (ب) کے متعلق ہین -

ایضاً صفحہ ۲۲۳ قیصر ہند بنام نور محمد -

چپراسی جسکو سمال کاز کورٹ مقرر کرے ملازم سرکار حسب دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند نہین -

مدراس جلد ۷ حصہ ۷ جولائی ۱۸۸۴ء -

جب دو شخص ملزم کسی جرم کی ایک ہی تعریف کی جو معاملہ واحد مین پیدا ہوئی ہو تو بیان اقبالی بمقابلہ دوسرے سند ہی -

تتمہ نظیر بالا محولہ بالا ملحقہ نظیر ہذا -

مالک جانور بعد مرجانیکے اوسکو دفن کرے ملزم نقصان رسانی یا کسی دوسرے جرم کا نہین ہی گو وہ ایسا امر بغرض صریح روکنے اشخاص مالک ایسے موضع کے کرے اوسکے چمڑے کے لینے سے کرے -

بمبئی جلد ۸ حصہ ۷ جولائی ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۹۵ قیصر ہند بنام گومد لونجا

ملازم گاڈز جسکو سرکار نے مقرر کیا ہو حسب دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار نہین ہی -

ایضاً قیصر ہند بنام بجی منو صفحہ ۳۲۶ نمبر ۳۰۵ -

جب اوس شخص نے جسکو پنچایت سے جمع کردہ رشتہ داران متغیث نے

واسطے بیان کرنے اس امر کے جمع کیا تھا کہ شخص مذکور نے کیون اشارات ازالہ حیثیت عرفی نسبت مستغیث کئے بطور صراحت بیان کیا تجویز ہوئی کہ بیان مذکور کی بابت کرنیکی بابت اجازت نہین دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند

ایضاً صفحہ ۲۰۳ گوبندا تاتک وغیرہ سائل -

مجسٹریٹ درجہ اول نے تحقیقات پولیس پر استغاثہ کو چھوڑ دیا جھوٹا سمجھکر خارج کیا اور اجازت مقدمہ فوجداری کی اپنی تجویز مین لکھکر مدعی کو بغرض تدارک استغاثہ کاذبہ سپرد مجسٹریٹ درجہ سوم کیا جرم لائق تجویز عدالت سشن تہا تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو کوئی درخواست باضابطہ بغرض اجازت نالش کاذبہ بمراد دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۴۸۶ ضابطہ فوجداری پیش نہین ہوئی - لہذا تجویز مین ایسا لکھنا اجازت کی حد تک نہین پہونچتا اور مجسٹریٹ درجہ سوئم مجاز سماعت مقدمہ نہین ہی اور یہ بہی تجویز ہوا کہ مجسٹریٹ درجہ اول کو صرف تحقیقات پولیس پر مقدمہ خارج کرنا مناسب نہ تہا بلکہ خود تحقیقات ابتدائی کرتے کہ جسمین ملزم کو بیان کرنیکا موقع ملتا -

ایضاً حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۴ع صفحہ ۱۸۹ دفعہ ۲۱۱ نمبر ۴۲۶ قیصر ہند

سدانا حمد راتا -

(ک) نے یہ جانکر کہ مجھے ہیضہ ہوا ہی ایک گاڑی مین بلا اطلاع دینے ملازمان ریلوی کمپنی کے اپنی کیفیت کی بابت مسافرون مین داخل ہوا (ک) کی کیفیت سے (میم) نے مطلع ہوکر ٹکٹ (ک) کا خریدا اور (ک) کے ساتھہ ہوا

تجویز ہوئی کہ (ک) کی سزا حسب منشاء دفعہ ۲۶۹ تعزیرات ہند بابت غفلت فعل کے کہ جس سے وجہ باور کرنے اس امر کی تھی کہ احتمال پھیلنے بیماری خطرناک کا ہے اور میم کی تجویز سزا بابت اعانت جرم (ک) کی مناسب طور پر ہوئی -

ایضاً حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۷۶ نمبر ۸۹۸ قیصر ہند بنام کرشا پا

س نے الف کے ہاتھ بعوض مبلغ ۲۰ روپے اساحی واقع ذات (ب) کہ جو ایک لڑکے ۱۲ برس کی تھی منتقل کیا دستاویز میں جسمیں معاملہ مذکور تحریر ہوا (ب) بطور دلالی کے یعنی لڑکی غلامی کے لکھی گی جرم دفعہ ۳۷۰ عائد ہوا -

مدراس جلد ۷ حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء املنا بنام ملکہ قیصر ہند -

(ل) نے نالش بر بنا دستاویز دائر کی اور وقت تجویز دعوی کے بذریعہ چٹھی جو غالباً مصنوعہ تھی پیش کی اور حسب دفعہ ۱۹۶ تجویز عمل میں آئی تجویز ہوئی کہ سزا ناجایز تھی -

ایضاً جلد ۷ حصہ ۶ جون ۱۸۸۴ء لکشماجی بنام قیصر ہند -

(ر) نے استغاثہ سرقہ بنام (س) پولیس میں کیا اور پولیس نے مقدمہ کو جھوٹا سمجھکر خارج کیا تجویز صحیح قرار پائی -

ایضاً صفحہ ۳۰۱ سراپا بنام ڈلو نذر -

تجویز ہوئی کہ مدعی پابند ثابت کرائی واقعہ اشتہار کا ہے کوئی شخص جسپر جایز طور سے پابندی ہو دینے اطلاع پولیس کو نسبت موجودگی مجرم

اشتہاری کے کسی مقام مین وہ او سپر نالش ترک اطلاع مذکور کی نہین کر سکتا جبکہ پولیس بخوبی معاملہ سے واقف ہو -

مدراس جلد ۷ حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۴ء صفحہ ۴۳۶ پاننڈ نائک سائل - باشندگان اہل اسلام نے ایام محرم مین مندر کے قریب ستد ناجایز کیا اس سے نقض عافیت عامہ کی ترغیب دینا متصور ہوا دفعہ ۲۶۸ و دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند کا جرم ہی -

ایضاً حصہ ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء صفحہ ۵۰۹ نمبر ۳۶۴ سوجیرا بنام قیصر ہند تصدیق کاذبہ کی سزا تصدیق کنندہ کو دیگیئی اور گواہان شناخت تصدیق کنندہ جنہون نے عدالت کو دہوکہ نہین دیا بری ہوے متعلق دفعہ ۱۹۱ و ۱۹۳ تعزیرات ہند قیصر ہند بنام مہربان سنگھ ۴ جولائی ۱۸۸۴ء جرم ضرر کی نسبت راضی ہونا اور مقدمہ خارج کرانا اور پہر تجدید استغاثہ پہ بیان جرم ضرر شدید نادرست ہی دفعہ ۳۲۳ و ۳۲۵

نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۶۳ قیصر ہند بنام ارکار ۱۱ جنوری ۱۸۸۴ء چونکہ مجسٹریٹ نے حکم سپردگی مین مال مسروقہ کو جانکر بصیغہ ملزم کے آنا ظاہر نہ کیا لہذا حکم سپردگی منسوخ ہوا دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند قیصر ہند بنام سوبرن زبدۃ النظائر ۱۱ جنوری ۱۸۸۴ء -

ولی کی حراست جائز سے بہاگنے مین نیت دیکہنا ضرور ہی اور اظہار ٹہیک لینا شرط ہی مجرد ملازم کے ہمراہ کہین چلا جانا بغیر کسی بدنیتی کے جرم دفعہ ۳۶۳ کا نہین ہے -

قیصر ہند بنام بدہا ۲۲ مئی ۱۸۸۴ء زبدۃ النظائر -
زنا بالجبر دفعہ ۳۷۶ مین تجویز ہوئی کہ بعد رضامندی خاص وقت ارتکاب اگر بوجہہ سختی عورت متحمل نہو تو زنا بالجبر متحقق نہوگا اور گو بیانات عورت دوازدہ سالہ ہنی برضا ہون اور گو متزلزل ہون -
بمقدمہ قیصر ہند بنام دہون ۸- اپریل ۱۸۸۴ء زبدۃ النظائر -
خوگر اغلام کو اگرچہ اوسکا فعل سخت خلاف اخلاق کے ہی محض اشتباہ اور انسداد ایسے فعل کے لیے خلاف وضع فطری کے جرم مین سزا دینا ٹہیک مطابق قانون نہین ہی گو ڈاکٹر کی کیفیت سے اوسکا مقام خراب تہا اور وہ زنانہ لباس پہنتا تہا بحث دفعہ ۳۷۷ تعزیرات ہند
نگرانی صیغہ فوجداری نمبر ۶۲۳ منفصلہ ۳۱ جنوری ۱۸۸۴ء زبدۃ النظائر
قیصر ہند بنام خیراتی -
مجرد دہمکی کارروائی فوجداری کے بموجب دفعہ ۵۰۴ دینا اور کارروائی مقدمہ دیوانیکی خراب کرنیین اور عمل سخت غفلت قانونی کا قابل توجہہ حکام ہی -
قیصر ہند بنام برج کنوارلال یکم مئی ۱۸۸۴ء -
محض باہم جہگڑا ہونے سے نقض امن ثابت نہین اور ضمانت لیناضرور نہین ہنگامہ دفعہ قیصر ہند بنام برک ۱۰ فروری ۱۸۸۴ء اپیل نمبری ۴۰۲
مال مسروقہ کو قبضہ مین رکہنے کے لیے ثبوت مال مسروقہ جاننے اور علم مجرمانہ قابض کا ضرور ہی ورنہ تجویز ناقص تہی دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند

منفصلہ ۲۶ فروری ۱۸۸۴ء اندی پرشاد بنام شیو سہائے -
اسٹامپ فروش سے دوسرا نام ظاہر کرکے کاغذ خریدنا جرم دوسرا
شخص بنکر دغا دینے کا نہین ہی دفعات ۴۱۵ و ۴۱۹ قیصر ہند
بنام تکا ۱۴ - اپریل ۱۸۸۴ء نگرانی نمبر ۱۹۱
ایک شخص نے بیل کو داغ کرکے چھوڑا جمورا نامی نے بوجہ نقصان رسانی
فصل گولی سے مارا گو یہ فعل نامناسب تھا مگر جرم دفعہ ۴۲۵ و
۴۲۹ نہین بعد بن کرنیکے ملکیت زائل ہوگئی -
نشان حرفہ استعمال بازار غیر ممنوع ہی -
سلسلہ مدراس جلد ۴ حصہ ۴ ماہ اپریل ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۴۹
کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ لدوسی بنام سوہن
جب مجسٹریٹ سمن عورت پردہ نشین کے نام جاری کرے تو ضرورت حاضری اصالتًا
حاضری شخص ملزم کی نرہیگی اور اجازت دینا چاہیے کہ وہ وکالتًا حاضر ہو
تا وقتیکہ مجسٹریٹ کو ثبوت صاف اس امر کا نہو اور بیشک اطمینان نہو
کہ ملزم اصلی جوابدہی کے لیے حاضر نہو -
الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۴ء رحم بی بی سائلہ
نالش جرم متذکرہ مین تجویز ہوئی کہ شخص مذکور نے کوئی کارروائی
قانونی یا مالی نہین کی حسب دفعہ ۱۷۷ یا ۱۸۰ مجرد ملازمت
کی امید پر دہوکہ دیا
الہ آباد جلد ۶ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام رام جیت

جرم دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند کے لیئے اسیقدر کافی ہی کہ شخص ملزم یعنی ملازم سرکار نے کسی قانونی ہدایت سے انحراف کیا ہی واسطے بچانے ملزم کے یہ ضرورت نہیں ہی کہ ثابت کیا جائے کہ وہ شخص جسکے بچانیکے لیے انحراف کیا ہی واقعی مجرم اور لائق سزا ہی۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۱۲ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۸۴ء قیصر ہند بنام امیرالدین نمبر ۳۴ -

———— ‹›‹› * ‹›‹› ————

۱۸۸۵ء

جرائم بلوہ کرنے اور قصداً ضرر پہونچانے اور قصداً ضرر شدید پہونچانیکی اور
جب اِن جرائم مین سے ہر ایک کا ارتکاب بمقابلہ شخص مختلف
عمل مین آیا تو حسب مراد دفعہ ۳۵ ضابطہ فوجداری جرائم جداگانہ مین
الہ آباد جلد ۷ صفحہ اجنوری ۱۸۸۵ء دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ ملکہ قیصر
ہند بنام ڈونگر سنگہ -

جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند مین یہ امر بیان کرنا ضروری نہین ہے
کہ دو بیانات متناقضہ حلفیہ مین سے کونسا بیان کاذب ہے یہ امر کافی ہے
کہ شخص ملزم نے ایک بیان آزادی کا از روے حلف ایک وقت مین
اور بیان متناقض صریحاً دوسرے وقت مین کیا -

ایضاً صفحہ ۱۴ ملکہ قیصر ہند بنام کہلٹ -

حکم بنام اہلکار پولیس بہ ہدایت گرفتاری (ک) کے حسب دفعہ ۵۵
ضابطہ فوجداری صادر ہوا (ک) باعانت اور تین شخصون کے گرفتار
ہوا اور مزاحمت جی کی حکم بنام اہلکار پولیس بہ ہدایت گرفتار
کرنے (ک) حسب دفعہ ۵۵ ضابطہ فوجداری ہوا (ک)
نے باعانت جرم سزا پائی تجویز صحیح ہے -

ایضاً صفحہ ۶۷ ملکہ قیصر ہند بنام گندنا -

کارروائی کسی شخص سے یا خود کوئی کسی اہلکار سرکار کے پاس بذریعہ ڈاک
لفافہ بند مین کوئی نوٹس حسب منشار دفعہ ۴۲۴ یا دفعہ ۴۲۵

ضابطہ دیوانی جسمین اتمام بنسبت چال چلن یا بندہ بونس درج ہوں روانہ کرے لیکن اسکی اطلاع شخص ملزم کو کوئی شخص ثالث کو نکرے عمل مین آنا یا مشتہر ہونا معاملہ شکایتی کا اسطرح پر متصور نہین ہو سکتا جس سے جرم دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند قائم ہو

الہ آباد جلد ۷ حصہ ۴ مارچ ۱۸۸۵ء ملکہ قیصر ہند بنام نقی حسن ۔

دانیان کانسٹبل پولیس نے درخواست سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع سے یہ کی دو روپیہ ماہواری تنخواہ مدیون سے تا ادائے قرضہ وضع کرلیے جائین اس حکم کے صادر ہونے پر مدیون نے ایک رسید مدعے روپیہ کل زر یافتنی کی پیش کی بعدازان واضح ہوا کہ رسید بابت ملے روپیہ کے تھی جسکو مدیون نے ایک کا ہندسہ اضافہ کر کر مدعے کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ نیت مجرم کی یہ تھی کہ اپنے حاکم اعلیٰ کو فعل ناجائز وضع کرلینے تنخواہ سے باز رکھے لہذا عدالت فوجداری کو مقدمہ فوجداری مین اس نیت کے علاوہ یہ خیال نکرنا چاہیے جو خود مجرم ظاہر کرتا ہے اور یہ امر خواہ مخواہ پیدا نہین ہوا کہ اوسکی نیت سے بنانا رسید تبدیل شدہ کا واسطے ساقط کرنے دعوی داین کے تھا لہذا نامبردہ کی نسبت تجویز دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند ہونا چاہیے ۔

الہ آباد حصہ ۵ مئی ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۰۲ قیصر ہند بنام سید حسین ۔

۹ ۔ اگست ۱۸۸۴ء کو صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم نے تحقیقات شروع کی ۶ ۔ ستمبر کو اختیار مجسٹریٹ درجہ اول انکو عطا کیے گئے

جسکی اطلاع اونکو ۸ ستمبر کو ہوئی ۹ ستمبر کو کارروائی بند کر دیگئی ۱۰ ستمبر کو ملزم کی نسبت ایسا حکم صادر کیا جسکو بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول کو دیسکتے تھی نہ بحیثیت مجسٹریٹ درجہ دویم کے اپیل مین سشن جج نے یہ تجویز کی کہ حکم سزا ناجایز ہی اور خلاف منشاء دفعہ ۱۷ فقرہ ۵ و ۲۲ و ۲۴ تعزیرات ہند کے ہی اور سشن جج نے سزاے قید کو گھٹا دیا اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ حکم سزا مصدرہ صاحب مجسٹریٹ جایز ہے

الہ آباد حصہ ۶ جون ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۴۲ قیصر ہند بنام پرشاد ۱۷۔ جنوری ۱۸۸۵ء تاریخ منفصلہ۔

تجویز جرم حسب منشاء دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند بابت فریب بدنیتی سے جعلی تجویز کو بطور اصل تجویز دستاویز کے مستعمل کرنیکے تھا یہ تجویز ہوئی کہ ۴ رسیدات جعلی اداے لگان مستعملہ مجرم بجاے رسیدات اصلی کے جو گم ہوگیئی تھین بنائی گیئی تھین تجویز اخیر یہ ہوئی کہ حسب تعریف الفاظ براہ بدنیتی اور فریب مندرجہ دفعہ ۲۴ و ۲۵ تعزیرات ہند کے مجرم نے بربناء واقعات مجوزہ کے ارتکاب جرم قابل سزا حسب منشاء دفعہ ۴۷۱ نہین کیا۔

الہ آباد حصہ ۶ جون ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۴۲ قیصر ہند بنام شیودیال۔

ایک مسجد اہالی فرقہ اہل اسلام نے مذہب حنفیہ مین جسکے احکام کے موافق لفظ آمین بجہر نہین کہنا چاہیے باواز خفیف بولنا چاہیے جس وقت اہل حنفیہ نماز پڑہتے تھے ایک اہل اسلام دوسرے فرقہ کا

مسجد مین داخل ہوا اور حالت نماز مین مطابق اپنے احکام کے لفظ آمین کو
باواز بلند کہا اس فعل کی بابت وہ ماخوذ جرم حسب دفعہ ۲۹۶ تعزیرات
قرار پایا اجلاس کامل سے حکم ہوا کہ مقدمہ کی تجویز مکرر کیجاوے اور امور
ذیل پر لحاظ کرنا چاہیے کہ آیا کوئی مجمع ناجائز پرستش مذہبی مین ہوتا تھا
یا نہین اور ایسے مجمع کا در اصل ملزم ہارج ہوا یا نہین اور ملزم کی نیت
تعرض کرنیکی تھی یا نہین -

الہ آباد جلد ۷ - ۶ جون ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۶۱ - ۷ - مارچ ۱۸۸۵ء
قیصر ہند بنام رمضان متعلق آمین بالجہر جو شخص بطور اصل مرتکب
جرم کے تعلق رکھتا تھا وہ ماخوذ جرم پابندا خفا شہادت غلط کا نہین ہو سکتا
الہ آباد حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۴۹ ۷ قیصر ہند بنام للی -
شہادت موجودہ مثل سے ثابت ہے کہ ہر سہ مجرمان نے افعال جبر مشترکہ
اپنے خاص ہاتھ کی جن سے جرایم مختلف پہونچانے ضرر شدید یا ضرر کے
قائم ہوئے جو جرم بلوہ سے علیحدہ اور بلا تعلق ہین کہ جو بالکل پورا
ہوگیا تھا دوسرے اور واقع وقوع بلوہ جبر و اصلی شہادت سے
واسطے کرنے انکی مواخذہ داری قانونی حسب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات
ہند ضروری نہین لہذا حکم سزا جو علیحدہ علیحدہ حسب منشاء دفعہ ۱۴۷
و ۳۲۵ صادر کیا گیا ناجایز نہین ہے -

الہ آباد صفحہ ۷۰۰ اجلاس کامل قیصر ہند بنام رام سروپ -
شہادت درباب بدزبانی حاکم کے جو سابق مین ہندوستانیون کے

ساتھ کیا جاتا تھا مجرم بیان کرتا ہی مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی مین قابل پذیرائی ہی اندرمن بنام پن پیشری ۲ استمبر ۱۸۸۵ء
جسکی نسبت اسکا مجرم ہونا بیان کیا گیا ہی کوئی جواب قطعی نسبت کسی الزام کے نہین جو بمقابلہ مدعی حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند قائم کیا جاے -

کلکتہ جلد ۱۱ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۵ء ملکہ قیصر ہند بنام مظہر علی -
تحقیقات ایسے مقدمہ جسمین بیان زنا اور بھگا لیجانے عورت بیاہی ہوئی کا واسطے اغراض ناجائز کے تہا مستغیث اپنی زوجہ کا اظہار نسبت شادی کے کرانے سے انکار کیا ڈپٹی مجسٹریٹ نے فرد جرم کو قائم نکرکے ملازم کو رہا کر دیا سشن جج نے حکم دیا کہ تجویز جدید مقدمہ کی از سر نو مجسٹریٹ کرے اور شہادت زوجہ نسبت شادی لیجائے - تجویز ہوئی کہ حکم سشن جج مناسب نہین -

مارچ ۱۸۸۵ء قیصر ہند بنام شمبھو ناتھ -
ایک آبخورہ برنجی پانی پینے کا اکتوبر ۱۸۸۳ء مین چورا گیا اور ستمبر ۱۸۸۴ء مین ملزم کے قبضہ مین نکلا یعنی اوسکے قبضہ مین گیارہ مہینہ تک بعد فعل سرقہ کے رہا لہذا قیاس بمقابلہ اوسکے اسقدر ضعیف ہی کہ اوس سے یہ امر استفسار کیا جاتا ہی کہ کسطرح سے اوسکو قبضہ حاصل ہوا یہ بحث کہ کس قسم کا قبضہ ہی یا قبضہ جائداد مال مسروقہ کا نہین ہی مطابق نوعیت شے مسروقہ کے قابل تجویز ہی -

الہ آباد ۲ - مارچ ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۶۰ متنا بنام قیصر ہند -

قبل اسکے کسی مجرم کی تجویز حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کیجائے
یہ ثابت ہونا چاہیئے کہ اوس جرم کی شہادت کے غائب کرنیکا
جرم نامبردہ پر قائم کیا گیا ہی دراصل ارتکاب ہوا اور نیز یہ امر کہ
ملزم جانتا تھا یا اطلاع کافی اپنے تئین باور کرانیکی اس امر کے
رکھتا تھا کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہوا -

الہ آباد ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۶۱۹ تلو کی بنام قیصر ہند -

اگر جائداد کسی شخص کی تحویل سے خلاف مرضی اوسکی جسکی استحقاق کامل
نسبت جائداد مذکور حاصل ہو دور کردی جاے تو قائم کرنا سرقہ کا
کافی ہی دفعہ ۳۷۸ -

بمبئی جلد ۹ - ۳ - مارچ ۱۸۸۵ء ملکہ قیصر ہند بنام شیخ راجو -

مالک جانور کو جو جانور دوسرے کی اراضی پر رہتا ہو اور فصل موجودہ کو
نقصان پہونچاے مرتکب جرم نقصان رسانی حسب دفعہ ۲۶۶
تعزیرات ہند ہے -

تاوقتیکہ نامبردہ نے جانور مذکور کو دیدہ و دانستہ اراضی مذکور پر
نہ چھوڑ دیا ہو ملزم کی خبر گیری مقدمہ دیوانی کی اپنے شریک کیطرفسے
کر رہا تھا مابین سماعت مقدمہ کے ملزم نے جج ماتحت کو یہ اطلاع دی
کہ مستغیث گواہ کے سازش کرتا ہی اور یہ استدعا کی کہ مستغیث
عدالت مین بٹھالا جاوے مطابق اوسکے جج ماتحت نے مستغیث کو
حکم عدالت مین بیٹھنے کا دیا مستغیث نے بنام ملزم نالش ازالہ حیثیت عرفی

دائرکی جسمین ۵/۵ روپیہ جرمانہ ہوے ہائیکورٹ سی تجویز منسوخ ہوئی
الہ آباد ۶ - جون ۱۸۸۵ء ملکہ قیصر ہند بنام پرسوتم لا -
قواعد احکام یا احکام عاملانہ گورمنٹ اثر قانون کا نہین رکھتے اور جو ملازم
سرکار باطاعت اونکی عمل کرتا ہو اوسکی نسبت عمل کنندہ اوسکی لوازم
منصبی ملازم سرکاری سے اگر اوسکا بطریق دیگر ناجائز ہو تو تصور نہین
کیا جاسکتا ہی دفعہ ۳۵۳ تعزیرات ہند -
بمبئی جلد ۹ حصہ ۱۴۷ دسمبر ۱۸۸۵ء درخواست اکبر جی -
(ر) بہ نیت ارتکاب خودکشی بذریعہ اپنے تئین کنوئین مین ڈالنے کی اپنے
آپکو کنوئین کیطرف سے دوڑے اور وہ وہان گرفتار ہوے اوسکی
نسبت حسب منشاء دفعہ ۳۰۹ تعزیرات ہند تجویز جرم اقدام
ارتکاب خودکشی عمل مین آے تجویز ہوئی کہ تجویز جرم مذکور ناجائز تھی -
مدراس جلد ۷ حصہ ۱ جنوری ۱۸۸۵ء صفحہ ۵ قیصر ہند بنام رودکا -
جبکہ عمل مین لانا اختیار بدنیتی کا صاف طور پر خلاف اختیار ہو یا دیگر طور پر
مذہبی جماعت کی اجازت نہو یا ایسے احکام سے تبدیل قانون مین آئی
ہو اور اونمین سے کسی صورت مین نتیجہ وہ ہو جسکی انسداد کا مقصود
قانون فوجداری نہو تو عدالتہاے فوجداری کو اختیار نہین کہ اختیار
نہین ہی کہ اختیار مذکور عمل مین لانے سے انکار کرین -
ایضاً حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۴۰ پالدی کنورسائل -
(ج) علی الصباح اپنی فصل کو رات بھر حفاظت کرکے بندوق بھری ہوئی

لیکر گھر واپس گیا اور اپنے مکانکا دروازہ مقفل پاکر بندوق کو چارپائی پر
جو اوسکے مکان کے باہر پڑی تھی رکھدیا اور کسی مکان ہمسایہ مین چلا گیا
ایک بچہ ہمسایہ کا جسکی عمر چار برس کی تھی بوجہ بندوق بھری کے فیر
ہو جانیکے مرگیا۔

(ج) النسبت تجویز حسب دفعہ ۳۰۶ تعزیرات ہند بابت اس امر کے
ہوئی کہ اوسنے غفلت کی اور تجویز جرم عمل مین آئی ہائیکورٹ سے
تجویز غلط قرار پائی اور (ج) بری ہوا۔

ایضاً حصہ ۱۰۔ اکتوبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۴۱ قیصر ہند بنام چھجو کادو۔

لفظ ملزم مندرجہ دفعہ ۵ ایکٹ ۶ ۱۸۶۴ء قانون تازیانہ سے وہ مجرم
مراد ہین جو سولہ برس سے کم عمر ہین۔

الہ آباد جلد ۶ حصہ ۱۱ قیصر ہند بنام دین علی۔

قاعدہ مرتبہ گورنمنٹ مطابق ایکٹ ۱۸۷۰ء مین لفظ چوکیدار جسنے اطلاع
دی ہی خانگی چلےجانے کسی کے خاندان مشتہرہ کی نہین ہی وہ ملزم
کسی جرم کا حسب قانون دخترکشی نہین ہی اور یہ بھی تجویز ہوا کہ
پیشوائی خاندان مشترکہ کا کسی قاعدہ پر مبنی نہین ہی۔

الہ آباد جلد ۶۔ ۹ ستمبر ۱۸۸۵ء قیصر ہند بنام بھوپال۔

مالک جانور جو دوسرے کی اراضی پر پھرتا ہو خواہ کیسی ہی جانور ہو نقصان
رسانی دفعہ ۴۲۶ کیلئے غفلت کاملہ کا ہونا شرط اور دیدہ و دانستہ
یہ فعل ہوا ہو۔

۵۰

کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۷ جولائی ۱۸۸۵ء قیصر ہند بنام پدم سنگھ

تجارت یا قبضہ مین رکہنا آتشبازی کا معہ باروت کے جو صرف
بغرض آتشبازی کے ہو بلا لیسنس حسب منشاء دفعہ ۵ ایکٹ ۱۱
۱۸۷۸ء ممنوع نہین ۔

مدراس جلد ۳ ستمبر ۱۸۸۵ء ملکہ معظمہ بنام سہبی ۔